المجید
الباعث
الشہید
الحق
الوکیل
القوی
المتین
الولی
الحمید
المحصی
المبدی
المعید
المحیی
الممیت
الحی
القیوم
الواجد
الماجد
الواحد
الاحد
الصمد
القادر
المقتدر
المقدم
المؤخر
الاول
الآخر
الظاہر
الباطن
الوالی
المتعالی
البر
التواب
المنتقم
العفو
الرؤف
مالک الملک
ذوالجلال
المقسط
الجامع
الغنی
المغنی
المانع
الضار
النافع
النور
الہادی
البدیع
الباقی
الوارث
الرشید
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
الصبور

فقری
مجموعہ وظائف
۴۰
۲۴
۲۹
چالیس قرآنی سورتوں
چوبیس درود شریف
انتیس روحانی دعاؤں
وظائف اور مکمل نفل نمازوں کے مکمل روحانی فوائد خواص کا بے مثل مجموعہ۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے پڑھنے کا مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے
ترتیب۔ علامہ عالم فقری
دار القرآن
غزنی سٹریٹ بالمقابل رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور۔
فون 37361488 موبائل 0321-7777837

نام کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فقری مجموعہ وظائف

مولف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ علامہ عالم فقری

اشاعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگست 2009

تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 1100

طابع ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بندر روڈ لاہور

سرٹیفیکیٹ تصحیح

ہم حفاظ حضرات نے مجموعہ وظائف کے اس نسخہ کو حرف بحرف بغور پڑھنے کے بعد اغلاط سے مُبرا اور صحت متن کے لحاظ سے مکمل پایا۔ لہذا ہم پورے وثوق سے اس کے صحت مند ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔

★ حافظ قاری طارق جاوید محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان

★ حافظ قاری مختار احمد، محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان

فہرست مجموعۂ وظائف

فضائلِ سُورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث ۱

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام کے دَور میں ایک مرتبہ اسید بن حُضیر نے اپنے گھر میں سُورۂ کہف کی تلاوت کی اُن کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہُوا تھا، حُضیر وہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اُس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہو گیا اُس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سُورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۲

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ فتنۂ دجّال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حدیث ۳

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۂ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ فتنۂ دجّال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۴

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سُورۂ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں

وہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۵

معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ کہف کا اول و آخر پڑھا وہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سورۃ کو مکمل پڑھے گا، اس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۸

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۂ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات حفاظت حمل کے لیے بہت مؤثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصئ قرض کے لیے نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورۃ کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصئ قرض کے لیے دعا کی جائے ان شاء اللہ قبول ہو گی جب تک قرض اترنے کی کوئی صورت نہ بنے اس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیئے کہ چالیس روز تک بعد از نمازِ فجر اس سورت کو پڑھے۔ اِن شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو۔ اُسکی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چاہیئے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد از نمازِ عشاء پڑھے۔ اِن شاء اللہ اُس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وہ مکان آسیب، جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں جس ارادہ کے پیشِ نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضائے الٰہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قوّتِ ایمانی میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منوّر ہوتا ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاری

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ سکتۃ ۝١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب

حَسَنًا ۝٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝٣ وَّيُنْذِرَ

ہے۔ جس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن کو ڈرائے

الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤ مَا لَهُمْ

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً

وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا

کہ اُن کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے

كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بیشک

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

ہم نے زمین کا سنگھار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی

عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

پر گنتی کے کئی برس تھپکا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا

لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ع

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے۔

ع ۲ ۱۴

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ

ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں۔ وہ کچھ جوان

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی

وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ

وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ

دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ

پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی۔ یہ جو ہماری

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ

قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان پر کوئی روشن دلیل۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ

وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ لو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

آسانی کے سامان بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

ع ۵ ۱۴

کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی

لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے اُن کو جگایا کہ آپس میں

لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ

کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

ہے کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا اُن کا

كَلْبُهُمْ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا اُن کا کتا

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ

بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا

جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ

ع ۳ ۵ ۱۵

چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو

لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن

نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ

يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو

عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی

غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

کے لیے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا

مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي

ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اُس کے

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ

سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان اُن سے

مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ

مانوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر

عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ

اور پر نہ پڑیں کیا تم دُنیا کی زندگی کا سنگھار چاہو گے اور اس کا کہا

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا اور وہ اپنی خواہش کے

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ

پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرمادو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّآ

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا

ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیتے ہوئے دھات

یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ

کی طرح ہے کہ اُن کے مُنہ بھون دیگا کیا ہی بُرا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بُری

مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

نیک اعمال ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں اُن کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے وہاں

وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ

تختوں پر تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب

الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ اُن میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور اُن کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اُنکے بیچ بیچ

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے ردّ و بدل کرتا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَا اَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت

قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ

قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (۳۶) قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے

يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ

ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا (۳۷) لٰكِنَّا

بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا (۳۸) وَلَوْ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں

لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم

مَالًا وَّوَلَدًا (۳۹) فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

اُتارے تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

سکے اور اُس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اس

عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضْرِبْ

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور اُن کے سامنے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے

۵ ع ۱۳ ۱۷

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

گھاس ہوگیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

جیتی دنیا کا سنگھار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رب کے ہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ وَعُرِضُوْا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

رب کے حضور صفیں باندھے پیش ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے

اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

نہ رکھیں گے اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ

كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جب کہا ہم نے

ع ۶ ۵ ۱۸

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا اور نہ

خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ

خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا

جنہیں تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے

لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

اور ہم اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں

النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا

گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ

مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا

ع ۱۹

يُؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ

کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

عذاب آئے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں

اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

کی اور جو ڈر انہیں سنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

آگے بھیج چکے ہیں بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ

طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور تمہارا رب

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا

بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کیے پر پکڑتا تو

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن

جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم

تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی بربادی کا ایک وعدہ

مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ

ع ۲۰ ۸

کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی

هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى

مشقت کا سامنا ہوا۔ بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى

بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

راہ لی اچنبھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

لدنی عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ / ۱۱ / ۲۱

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ

چیر ڈالا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے

شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

بڑی بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو

فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کردیا موسیٰ نے

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ

کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کردی بیشک تم نے

شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

بہت بری بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو

شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ

پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ

تمہارا عذر پورا ہوچکا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک

اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

لے لیتے کہا یہ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ

بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

کفر پر چڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؏ ﴿۸۲﴾

ع ۱۲

یہ پھیر ہے ان باتوں کا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا

تم سے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا

عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ

مذکور پڑھ کر سناتا ہوں بیشک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾

ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں

فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا

ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ

اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اُسے تو ہم عنقریب سزا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا۔ وہ اُسے بُری مار

نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَآءَ ࣙالْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اُسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ لا كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ

نہیں رکھی بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

آپ کے لئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے

رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى

آڑ بنا دوں گا میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ

وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبا

عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ

انڈیل دوں تو یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے

یَوْمَىٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ

کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آوے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىٕذٍ

تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے

فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے

ع ۱۹ ۲

سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

سکتے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص

اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

عمل کن کے ہیں ان کے جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں گم

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی تول

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی بے شک جو ایمان

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ ان کی مہمانی

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

شریک نہ کرے۔

فضائل سُورۂ سجدہ

سُورت سجدہ وہ سُورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث ۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سُورۃ سجدہ اور سُورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی)

حدیث ۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو اس سُورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے، گویا اُس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ سُورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہونگے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو اسے چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ساٹھ درجے فرمایا۔

حدیث ۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سُورۃ الم تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

یہ سُورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اُس کے افسران بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے ہوں تو اُسے چاہیئے کہ سات روز تک بعد نماز فجر اس سُورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ افسران بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سُورت شفا یابی کے لیے بھی اثرات رکھتی ہے اسلیئے اس سُورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو پانی دم کرکے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے

مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان زمین اور جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اُسے چاہیئے کہ اکیس روز تک اِس سُورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ

کتاب کا اُتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس اُمید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں

وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزّت و رحمت

الرَّحِيْمُ ۶ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی . خوب بنائی

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۷ ثُمَّ

اور پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۸

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا

تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

حق مانتے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

ع ۱۱ ۱۴

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰی

کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی

السجدۃ ۹

اَعْیُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

ایمان والا ہے وہ اُس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اُن کے لیے بسنے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى٘ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری رہے

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ

وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی

اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور اُن

قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ

سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا اُمید کرے

وقف غفران

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اسکے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ

آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے مُنہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں

الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو

ع ۲ ۱۱ ۱۵

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ

کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ

لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ج

کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کیا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے جبکہ

صَبَرُوْا ؕ قف وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بیشک

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تمہارا رب اُن میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ ہوئی

أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ اُن کے

فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا

گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے

يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین

الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ

کی طرف پھر اس میں سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے

مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

اُن کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوجھتا نہیں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا؟ اگر تم سچے

صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ

ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾

نفع نہ دے گا اور نہ اُنہیں مہلت ملے۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

فضائلِ سُورۂ یٰسین

سُورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں ان میں سے چند احادیث حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث ۱ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا قرآن میں ایک سُورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کیلئے اس سُورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سُورت کا نام سُورۂ یٰسین ہے۔ ربیعہ اور مُضَر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث ۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسین شریف پڑھے اُسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سُورۂ یٰسین ہے جو یٰسین شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث ۴ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورہ یٰسٓ پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث ۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث ۶ حضرت جندب بن عبداللہ رض سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورہ یٰسٓ پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورہ یٰسٓ ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۸ حضرت عطاءؒ بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورہ یٰسٓ شریف پڑھے گا اس کی تمام جائز ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یٰسین پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگانِ دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکسیر ہے اس لیے اگر کسی شخص کو شدتِ حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورہ یٰسٓ کو

مینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نمازِ فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہوگا۔ شیاطین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ سورۂ یٰسٓ کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یٰسٓ بہت مفید ہے لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ انشاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ یٰسٓ مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم سیدھی راہ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ

اُتارا ہُوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اُوپر کو مُنہ اُٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اُوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سُوجھتا

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اُسے بخشش اور عزت کے ثواب

وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ وَ كُلَّ شَیْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

اَحْصَيْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ

گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

بیان کرو اس شہر والوں کی جب اُن کے پاس فرستادے آئے

اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے اُن کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں

مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا

اُتارا تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَيْنَاۤ

ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

وقف غفران

ع ۱۲ - ۱۸

وقف لازم

إِلَّا الْبَلَٰغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن

تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے

مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَن لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو۔ ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو

يُضِرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ

نہ اتارا اور نہ ہمیں کوئی لشکر اتارنا تھا۔ وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

وقف غفران

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

ہم نے اُسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِن

اور ہم نے اس میں سے چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں

ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

تُنۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

اُگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں

يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸

ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ

دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس اُمید پر کہ تم پر رحم ہو

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے ربّ کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِیْلَ

تو اس سے مُنہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب اُن سے فرمایا جائے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِیْنَ

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ

لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اُسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی

مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

جائیں گے اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتة

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ

ہوگا اور تمہیں بدلا نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا۔ بیشک

أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے ہے اس میں

يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو! اے اولاد آدم

أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ

پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک

وقف غفران

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ

کا۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور

وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی

یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ

دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ ان کے

مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

وقف لازم

ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾

بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِیْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے

وقف غفران

الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا

بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

چاہے تو اس سے فرمائے ہوجا وہ فوراً ہوجاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

پھیرے جاؤ گے۔

ع ۵ ۱۶ ۴

فضائل سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضورؐ کی محبت اصل دین ہے۔ اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وہ سمجھے کہ اُسے دنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نمازِ تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلاناغہ معمول بنائے تو اُسے دنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہو گی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اُسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہو گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو، اُسے چاہیئے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس کو سورت ۱۱ مرتبہ پڑھائے۔ اس کے بعد حسبِ توفیق جو میسر آئے اُن پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کریں انشاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے گا۔ یہ سورت دشمنوں پر فتح پانے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کو دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک اس سورت کو ۱۱ مرتبہ

بعد نمازِ عصر پڑھے انشاء اللہ دشمن زیر ہو گا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بُری حرکتوں سے باز آ جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بُرے خواب آتے ہوں تو اُسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے اس سُورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے انشاء اللہ کوئی بُرا خواب نہ آئے گا۔ بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اِس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچّہ پیدا ہُوا ہو اور اُسے دُودھ نہ آتا ہو تو اس سُورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اِنشاء اللہ بچّے کے پینے کے لیے وافر دُودھ آنے لگے گا۔ غرضیکہ اس سُورت کو روزانہ پڑھنا دین و دُنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سُورۂ محمد مدینہ میں نازل ہُوئی اور اس کی اڑتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ نے ان کے عمل برباد کیے اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ

محمد پر اُتارا گیا اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان

سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

کی بُرائیاں اُتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ

کہ کافر باطل کے پیرو ہوئے اور ایمان والوں نے

اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ

حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا

اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان فرماتا ہے تو جب

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ

کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے

حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور اُن کے کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ

انہیں اس کی پہچان کرا دی ہے اے ایمان والو اگر تم دینِ خدا

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اُتارا تو اللہ نے ان کا

أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا

قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اللہ نے ان پر تباہی ڈالی اور کافروں کے لیے بھی

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

ویسی کتنی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

ع ۱۱ ۵

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانہ ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے بُرے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَأَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خٰلِدٌ فِی النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰى

کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ

اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

اللہ نے مہر کر دی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور انکی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج فَاَنّٰى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مُردنی

الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫

چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو اور اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا اور

وَأَعْمَىٰٓ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ

ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا

یا بعضے دلوں پر اُن کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰٓ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دُنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اُتارا ہوا ناگوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَٰٓئِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی رُوح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ

اُن کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لئے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اسکی خوشی انہیں گوارا نہ

أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

ہوئی تو اس نے انکے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ

جانتا ہے اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کیا دھرا اکارت کردیگا۔ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر

اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

کافر ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انھیں نہ بخشے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ

گا تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

اعمال میں تمہیں نقصان نہ دیگا۔ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ

ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا کرے گا

وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا

اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا اگر انہیں تم سے طلب کرے اور

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

زیادہ طلب کرے تو تم بخل کروگے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کردے گا

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ

ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ

الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۤءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

فضائل سُورۂ فتح

یہ سُورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاص کر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کیلئے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سُورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسبِ ذیل ہیں:

حدیث ۱ ابنِ سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریلؑ اس سُورت کو لیکر آئے تو عرض کی کہ یہ سُورۃ آپ کو مبارک ہو، جبریلؑ کی مبارکباد کے بعد صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔ (بخاری شریف)

حدیث ۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سُورت کے بدلے میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سُورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حدیث ۳ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ارشادِ گرامی ہے کہ یہ سُورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سُورج طلوع ہُوا۔ (بخاری شریف)

حدیث ۴ صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکّہ اور مدینہ کے راستے میں اس سُورت کا نزول ہُوا اور جب یہ سُورت نازل ہوئی تو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سُورت نازل ہُوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۵ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس سُورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سُورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۶ ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورۃ کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کریگا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ (تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا۔ اگر جہاز میں جاتا ہوا پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سورت کو ۱۳ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے اِن شاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ فتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا

الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْؕ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے

وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ كَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًاۙ(۴) لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْؕ وَ كَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور اُن کی بُرائیاں اُن سے اُتار دے اور یہ اللہ

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًاۙ(۵) وَّ یُعَذِّبَ

کے یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِؕ

مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بڑی گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و حکمت

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی و

وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی

وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ

تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

برے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع سَيَقُوْلُ

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اُسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ

بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَعِیْرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے

مَنْ یَّشَآءُؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۴﴾

عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَیَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْۚ

چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِؕ قُلْ لَّنْ

وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُۚ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے

فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَاؕ بَلْ كَانُوْا لَا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا

مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے

تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ

اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ اور

اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ

يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

ہے تو ان پر اطمینان اُتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ

غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور

وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾

ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ

پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ

روک دیئے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے وادی مکہ میں

بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

دیکھتا ہے وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رُکے

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم

اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

انہیں روندڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

انکے قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اگر وہ جدا ہوجاتے تو ضرور ہم ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان

سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنے رسول اور اپنے ایمان والوں پر اتارا

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا اَحَقَّ بِهَا

اور پرہیز گاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ

ع ۳ ۹ ۱۱

وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾ ع

سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و

اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ

امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِیْۤ

نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ

اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ

لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور

وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۚ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ

ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش

مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۠(۲۹) ع

اور بڑے ثواب کا

منزل ۶ ع ۳ ۱۴

فضائل سُورۃ ق

اس سُورت کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیاتِ مُبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اِس لیے یہ وہ سُورت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اِس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بوتے وقت اس کا بیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوگی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اناج اور پھل آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اِس کی تلاوت سے خشیّتِ الٰہی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا گاہے بگاہے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سُورۃ ق کو تین بار پڑھ کر سُرمہ پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہُوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اُسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تمام عملہ کا ہر فرد دوست بن جائیگا اور ہر کوئی زیر ہو کر راضی ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سُورۃ کی فوٹو کاپی کرا کر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ انشاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

سورۃ قٓ مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچنبا ہوا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو

شَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

پھر جئیں گے یہ پلٹنا دُور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے ثبات

مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً

اور اس میں ہر جا بارونق جوڑا اُگایا سوجھ

وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ

برکت والا پانی اُتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ

کہ کاٹا جاتا ہے اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا

نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

گابھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اُس سے مُردہ شہر

مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ

نوح کی قوم اور رس والوں اور ثمود اور عاد

وَفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ

اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بن والوں

وَقَوْمُ تُبَّعٍؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾

اور تبع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہوگیا

اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِؕ بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے سے

مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

شبہ میں ہیں اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

ع ۱۵

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے

اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ یَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّیٰنِ

بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا

ایک داہنے بیٹھا اور ایک بائیں کوئی بات

یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ﴿۱۸﴾

وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّؕ ذٰلِكَ مَا

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے

كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

یہ ہے وعدہ عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ

کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے غفلت

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

بولا یہ ہے جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرا

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو اس کے ساتھی شیطان نے

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دُور کی گمراہی

بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ

میں تھا فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

عذاب کا ڈر سُنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ

اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں جس دن ہم جہنم سے

ع ۲ / ۱۴ / ۱۶

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ

ہے اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے

بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

دُور نہ ہوگی یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت

حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ ع مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

والے کے لیے جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ لا ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط

اور رجوع کرتا ہوا دل لایا ان سے فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ سلامتی

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا

کے ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى

فرما دیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

کیں ہے نہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس میں نصیحت

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے یا کان لگائے اور

وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

متوجہ ہو اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور

وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بیشک ہم جلائیں اور ہم

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

دھمکی سے ڈرے۔

ع ۳ ۱۶ ۱۷

فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حسنِ عبارت اور حسنِ طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابنِ کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی

اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورۃ کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ رحمٰن مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

(ماکان ومایکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لُوکے سے تو تم دونوں

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ یَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات

ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ یَسْــٴَـلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انس کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْاؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ﳔ وَّ نُحَاسٌ فَلَا

تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا

تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے پھر

انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْــٴَـلُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ ہو گی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ

جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لیے دو جنتیں ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ

قنا دیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

وقف لازم

ع ۲/۱۲

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ

آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ

کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

خیموں میں پردہ نشیں تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

اور نہ کسی جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

فضائل سُورۃ واقعہ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے چند ارشادات حسبِ ذیل ہیں :

حدیث ۱ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مَیں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سُورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔

حدیث ۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سُورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سُورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث ۳ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ حضرت عثمان رضؓ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر مَیں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دُوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضؓ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو، مَیں نے ان کو حکم دیا ہے۔

کہ وہ ہر رات سُورۃ الواقعہ پڑھا کریں۔ مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے ہُوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سُورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہو گا۔

(تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۴ حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انھوں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سُورۃ الواقعہ تونگری کی سُورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سُورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سُورت ہے۔

(رُوح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں ہوتا۔ اگر اس سُورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اپنے مرحوم کی بخشش اور نجات کی دُعا کی جائے تو اِن شاء اللہ وُہ عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ مگر اس عمل کو چالیس ۴۰ روز تک مسلسل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس سُورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد اُن بیجوں کو کاشت کرے۔ اِن شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہو گا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ واقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب ہو لے گی وہ ہونے والی اسوقت اسکے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

کسی کو پست کرنیوالی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف سے

وقف لازم

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ

وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

سامنے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾

کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ

کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

نہ کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ

داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے بے کانٹوں

سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ

کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے

مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ

میووں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

ع ۱ ۳۸ ۱۴

کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں داہنی طرف والوں کے لئے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِیۡ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا

سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا

اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ

بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ

ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں

مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ

تھے اور اس بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے

الۡعَظِیۡمِ ﴿۴۶﴾ وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا

تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾

اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّہَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُکَذِّبُوۡنَ ﴿۵۱﴾

پھر بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ

ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو تو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ

ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ

پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن

تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں

لِلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

اُتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصّہ یہ رکھتے ہو کہ

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ

ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ

طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے ربّ کی پاکی بولو

فضائل سُورۂ حشر

سُورہ حشر قرآن پاک کی وُہ سُورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوتے ہیں۔ یہ سُورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورہ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، اِن شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پُوری ہو گی۔

اس سورۃ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دُعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرما دے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہو گا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہو گی۔

اس سُورۃ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دُعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سورہ حشر کی آخری تین آیتیں اسم اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کیلئے بھی پڑھی جائیں گی

خدا کے فضل سے شفایابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے، زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سوائے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورہ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی رات یا دن اگر اس کا وصال ہو جائے تو وہ یقیناً سورہ حشر کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (کنز العمال جلد ۱ ص ۱۴۷)

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ حشر مدنی ہے اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

پہلے حشر کے لیے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے تو

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ

اللہ کا حکم اُن کے پاس آیا جہاں سے اُن کا گمان بھی نہ تھا اور اُس نے اُن

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي

اور مسلمانوں کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ

الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

والو اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اُن کے گھر سے اُجڑنا لکھ

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

دیا تھا تو دنیا ہی میں اُن پر عذاب فرماتا اور اُن کے لیے آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ

آگ کا عذاب ہے یہ اس لئے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے

رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے پھٹا رہے تو بے شک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

سخت ہے۔ جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے

قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

رسوا کرے اور غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا

تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ

چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو غنیمت دلائی

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا

دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

مال نہ ہو جاتے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ق وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

وقف لازم

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں

دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ ج وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ

وہی سچے ہیں اور جنہوں نے پہلے سے

الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ

اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو

هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اُن کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اس چیز کی جو دیئے گئے اپنی جانوں پر اُن کو ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۹ وَالَّذِيْنَ

بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں اور وہ جو اُن کے

جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے

تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے منافقوں کو نہیں

نافقوا يقولون لاخوانهم الذين كفروا

دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں

من اهل الكتب لئن اخرجتم لنخرجن

کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ

معكم ولا نطيع فيكم احدا ابدا وان

نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ مانیں گے اور تم سے

قوتلتم لننصرنكم والله يشهد انهم

لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ

لكذبون ﴿۱۱﴾ لئن اخرجوا لا يخرجون معهم

جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہ نکلیں گے

ولئن قوتلوا لا ينصرونهم ولئن نصروهم

اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی بھی

ليولن الادبار ثم لا ينصرون ﴿۱۲﴾ لانتم

تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔ بیشک ان کے دلوں

اشد رهبة في صدورهم من الله ذلك

میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ

بانهم قوم لا يفقهون ﴿۱۳﴾ لا يقاتلونكم

وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر بھی تم سے نہ

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دُھسوں کے پیچھے

جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا

آپس میں اُن کی آنچ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے

وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

اُن کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ

کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے شیطان کی

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ

کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اُس نے کفر کر لیا

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ

جہان کا رب تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں

خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۷ ۵

ہمیشہ اس میں رہیں اور ظالموں کی یہی سزا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

کل کے لیے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

کاموں کی خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول

فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے

اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا

وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ

والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳

ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

فضائل سورۃ جمعہ

سورۃ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتا تھا۔ (روح المعانی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے، ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا۔ (مسلم شریف)

ترقی رزق کے لیے اس سورۃ کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں۔ ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصولِ رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ جمعہ مدنی ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ

اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَۗ

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍۙ﴿۲﴾

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے اور وہی عزت

الْحَكِیْمُ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ﴿۴﴾ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی

كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًاؕ بِئْسَ مَثَلُ

گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بری مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

ہو اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کوتکوں کے سبب جو

اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ

انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے تم فرماؤ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں ملنی

مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۱

جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم نے کیا تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور

وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں

وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع

رزق سب سے اچھا۔

ع ۲ ۱۲

فضائل سُورۃ تغابن

سُورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص سُورۃ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی۔ ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سُورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو اُسے چاہیئے کہ اس سُورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اُسے چاہیئے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سُورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جائے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جو شخص اس سُورت کو شادی اور اولاد کے حصُول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسبِ منشاء اس کی شادی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہو گا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی سُورت کو چالیس روز تک روزانہ ۱ مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے گا تو اُسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل

ہوگی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ تغابن پڑھے اس پر اچانک آنے والی موت کو اُٹھا لیا جائے گا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ تغابن مدنی ہے اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ یَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ جانتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۵﴾

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰی

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

ربّ کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیئے جائیں گے اور

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

یہ اللہ کو آسان ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اُتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبردار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کریگا سب جمع ہونے کے دن

ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وہ دن ہے ہاروالوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی بُرائیاں اُتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ

فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِیْنَ

ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ-وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ۠(۱۰) مَاۤ اَصَابَ

ہمیشہ اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِؕ-وَ مَنْ یُّؤْمِنْۢ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗؕ-وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ(۱۱)

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمادے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَۚ-فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ(۱۲) اَللّٰهُ لَاۤ

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ-وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ(۱۳)

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور

وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْۚ-وَ اِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور درگزرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتۡنَۃٌ ؕ وَ اللّٰہُ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰہَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا وَ اَطِیۡعُوۡا

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

وَ اَنۡفِقُوۡا خَیۡرًا لِّاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ سے

نَفۡسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنۡ

بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ لَکُمۡ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کر دے گا

وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا۔

فضائل سُورۂ مُلک

یہ سُورۃ مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سُورت کو تبارک مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابنِ مسعُود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سُورت کو رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذابِ الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا وہاں۔ ایک قبر تھی جس کا اُن کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سُورۂ ملک پڑھتے ہوئے سُنا، یہاں تک کہ اُس نے پُوری سورت ختم کر ڈالی، صحابی نے آکر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دُوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔۔۔ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچّوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ ربّ العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے نجات پائے گا۔ (ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سُورت تیس ۳۰ آیتوں والی ہے۔ اس نے میری اُمّت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سُورت تبارک ہے (ابوداؤد، نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سُورہ الم تنزیل السجدہ اور سُورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس ۳۰ آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں (روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ اس سُورت کی برکت سے وُہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالم سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے اس لیے اگر اس سُورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذابِ قبر ٹل جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ مُلک مکّی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا مُلک اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرُۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر

فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ

ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی اور بے شک

زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا

ہم نے نیچے کے آسمانوں کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب

السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ

اس کا رینگنا سُنیں گے کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَاۤ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

شدّتِ غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا۔

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا

اس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

اللہ نے کچھ نہیں اُتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سُنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا

تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا

بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک

الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ

اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ

وہ تو دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے

خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ

پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِىۡ

تمہارے لیے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں

مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۙ ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ

زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے

فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًاؕ

جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ (۱۷) وَ لَقَدْ كَذَّبَ

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ (۱۸)

اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار

اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور

وَّ یَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُؕ اِنَّهٗ

سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک

بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ (۱۹) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

وہ سب کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِؕ

کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍۚ (۲۰) اَمَّنْ هٰذَا

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا وہ کون سا ایسا ہے

الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗۚ بَلْ

جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے

عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا

بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَ الْاَفْـٕدَةَؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ

بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی

الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ۪

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صرف یہی ڈر سنانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِيٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا

کافروں کے مُنہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دُکھ کے عذاب سے بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

جو تمہیں پانی لا دے نگاہ کے سامنے بہتا۔

ع ۲ ۱۶ ۲

فضائل سُورۃ نوح

سُورۃ نوح کو اس لیے سُورۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہُوا ہے اس سُورۃ کا مقامِ نزول مکہ معظّمہ ہے اس سُورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے چند فوائد حسبِ ذیل ہیں:

اِس سُورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دُشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سُورت کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ دُشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یہ سُورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص روزی کے مقام پر اس سُورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کرا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھیں تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و الم سے نجات کے لیے بھی یہ سُورت بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ نوح مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر

مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ

ایک مقرر میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک اللہ کا

اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ (وقف لازم)

وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ

جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی

قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَهَارًا ۙ﴿۵﴾ فَلَمۡ یَزِدۡهُمۡ

قوم کو رات دن بلایا تو میرے بلانے سے

دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّیۡ كُلَّمَا

انہیں بھاگنا ہی بڑھا اور میں نے جتنی بار

دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَهُمۡ

انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں

فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَهُمۡ وَ اَصَرُّوۡا

انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی

وَ اسۡتَكۡبَرُوا اسۡتِكۡبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُهُمۡ

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے انہیں

جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ

اعلانیہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا اور

وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلۡتُ

آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا

اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾

اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

تم پر شرّاٹے کا مینہ بھیجے گا اور

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ

مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا

لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا

لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ

ہُوا اللہ سے عزّت حاصل کرنے کی اُمید نہیں کرتے حالانکہ اس

خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ

سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور اُن میں

الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ

چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ

سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

بنایا اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ

اُگا یا پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا اور دوبارہ

اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

نکالے گا اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

بچھونا بنایا کہ اس کے وسیع راستوں میں چلو

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا

نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے

مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا

ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں کھیلے۔ اور بولے

لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا اپنے ود

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا

اور بے شک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓــٴٰـتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

گمراہی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں

ع ۲۰ ۹

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

داخل کیے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی

اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝۲۵ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ

مددگار نہ پایا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب

عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝۲۶ اِنَّكَ

زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ بے شک

اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

اگر تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ۝۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر

تَبَارًا ۝۲۸ ع

تباہی۔

النصف ۲ ع ۸ ۱

فضائل سُورۃ جن

قرآن پاک کی اس سورت کو سُن کر بہت سے جنّات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دستِ مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۂ جن کہا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنّات حاضر ہوئے اور کلامِ الٰہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سورت جنّات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکّی ہے اور اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا تو

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں بے وقوف

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ

اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى

کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں

اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

گے اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

جنوں کے کچھ مردوں کے پناہ لیتے تھے تو اس سے

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

اور بھی ان کا تکبر بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ

حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ

سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب جو کوئی سنے

الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا

وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے اور یہ کہ

نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ

ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی

طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ

راہیں پھٹے ہوتے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں

نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ

اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے

هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى

باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے تو اسے

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم میں کچھ

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَؕ فَمَنْ

مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓىٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا

اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی اور رہے ظالم

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ

وہ جہنم کے ایندھن ہوئے اور فرماؤ کہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ

مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں

مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

یاد سے منہ پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ قُلْ اِنَّمَآ

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو

اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ

اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ

اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿21﴾

میں تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں۔

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬

تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا

وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ اِلَّا

اور ہرگز اس کے سوا پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ یَّعْصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿23﴾ ؕ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا

جس میں ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ

یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ

اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا

اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ

نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى

وقفہ دے گا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی

غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ

کو مسلّط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ

کہ ان کے آگے پیچھے پہرہ مقرر کر دیتا ہے تاکہ

وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ

دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس سب اس کے علم میں ہے

وَ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

ع ۲ ۹ ۱۲

فضائل سُورۃ مُزّمّل

سُورت مزمل بڑی بابرکت سُورت ہے کیونکہ اسے حضورِ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے خصُوصی مناسبت ہے اس لیے اس سُورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے افلاس کے دُور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دِل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورت کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دُور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضورِ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا جو شخص اس سُورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت دُور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد از نمازِ فجر روزانہ گیارہ مرتبہ

پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہو گا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگیٔ رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو انشاء اللہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہو گی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اُس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے۔ بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اُسے چاہیئے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اِن شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ مزمل مکی ہے اور اس میں بیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی

تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ

کے ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو

وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾

ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

اور دردناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور

وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر و ناظر ہیں جیسے

اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَیْفَ

حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچو گے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے

شِيْبَا ۞ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

گا آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ۞ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۞ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانو

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

ع ۱۹ / ۱۳

مَّرْضٰىۙ وَ اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِۙ وَ اٰخَرُوْنَ

اللہ کا فضل تلاش کرتے اور کچھ اللہ کی راہ

یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ﳲ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسّر ہو

مِنْهُۙ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًاؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس بہتر اور

هُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًاؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَؕ

بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۲۰) ع

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فضائل سُورۃ دَہر

اس سُورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سُورۃ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سُورت فراخیِ رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص ۷۵ مرتبہ اس سُورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اِن شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ منشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مُرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سُورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اگر کوئی بیوی اس سُورۃ کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دَم کرکے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سُکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سُورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو اِن شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سُورت کی آیت نمبر ۹ تا ۲۱ بواسیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے۔ عاملین نے لکھا ہے کہ اِن آیات کو روزانہ ستر بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دَم کرکے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سُورۃ

کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے اِن شاء اللہ جس سے چاہے نجات مل جائے گی۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ دھر مدنی ہے اور اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا

سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾

اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

پھیلی ہوئی ہے۔ اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکرگزاری نہیں مانگتے

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً

شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ

وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا

میں دیئے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ ۚ وَدَانِيَةً

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے اندازہ

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس کی ملونی

زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ ۚ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا

انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ مُلْكًا كَبِیْرًا ﴿۲۰﴾

تو اُدھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ

ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قنا دیز کے

وَّ حُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے

شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

ستھری شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

وَّ كَانَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿۲۳﴾ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اُتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو

وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ۚ وَ اذْكُرِ اسْمَ

اور ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿۲۵﴾ۖۚ وَ مِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی دنیا (ای فانی دنیا) عزیز

ع ۱ ۲۲ ۱۹

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۖ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

علم و حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

تیار کر رکھا ہے۔

ع ۲ ۹ ۲۰

فضائل سورۃ نبا

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورۃ نباء کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۃ نبا پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں　بڑی　خبر　کی

الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

جس　میں　وہ　کئی　راہ　ہیں　ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے　کیا ہم　نے　زمین　کو

مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

بچھونا نہ کیا　اور پہاڑوں کو میخیں　اور تمہیں جوڑے

أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّ

پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾

اُتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور

وَّجَنّٰتٍ أَلْفَافًا ﴿١٦﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے

أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾

فوجوں کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ إِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

مزہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

جیسے کو تیسا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَن

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

ع ۱ ۳۰

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی اور

وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

چھلکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں اور نہ

كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ

کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے صف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع ۲

کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا

فضائل سورۃ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرماتے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن ابو جبل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورت پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے؟ انہوں نے کہا میں کلام الٰہی سن رہا تھا۔ (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔

سورۃ الطارق مکیۃ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ آیاتہا ۱۷ ۔ سبع عشرۃ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو

الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ

آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیئے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى

پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس کے

رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا

واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجۡعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بیشک کافر

يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ

اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾ ع

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

فضائل سُورۃ فجر

یہ سُورت دُنیاوی آسائیوں اور آسائشوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سُورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہُوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلّت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہُوا ہے کسی طرح بھی دُرست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سُورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نُور عطا فرمائے گا۔

جو شخص اس سُورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنا لیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مُبارک سُورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں، ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ سارا سال روزی فراخ رہے گی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۃ فجر مکی ہے اور اس میں تیس آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت اور

وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہوئی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد کیساتھ

بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا

میں پیدا نہ ہوا اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾

کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون کہ چومیخا کرتا

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۱۸﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَتُحِبُّونَ

میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

رکھتے ہو ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش

دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

کردی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِایْٓءَ یَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَىِٕذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن

یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

آدمی سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿٢٤﴾

کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی

فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا

تو اس دن اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا

یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ

سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا اے اطمینان

الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً

والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس

مَّرْضِیَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿٢٩﴾

سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل

وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿٣٠﴾

ہو اور میری جنت میں آ۔

ع ۱ ۱۴

فضائل سورۂ شمس

یہ سورت حصولِ مرادات اور سلامتی کے لیے بہت موثر ہے اس لیے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچّے مرجاتے ہوں اُسے چاہیئے کہ حمل کے دَوران اس سُورت کو ۲ مرتبہ بعد نمازِ اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پیتے ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچّہ صحیح سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بدزبان ہو تو ۴ مرتبہ اس سُورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہوجائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہوجائے گی۔

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسَ عَشْرَۃَ اٰیَۃً

سُورہ شمس مکّی ہے اور اس میں پندرہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰـھَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰـھَا ﴿۲﴾

سُورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰـھَا ﴿۳﴾ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰـھَا ﴿۴﴾

اور دن کی جب اُسے چمکائے اور رات کی جب اُسے چھپائے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری

وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستھرا کیا اور

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بدبخت اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کے پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو اُن پر اُن کے رب نے ان کے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ

گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اس کے پیچھا کرنے کا

عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

اسے خوف نہیں۔

ع ۱۵ / ۱۶

فضائل سورۃ ضحیٰ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپؐ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی۔

(تفسیر ابن کثیر)

یہ سورت غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورت کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہو گا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً

سورۃ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے

الْاُوْلٰی ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾

بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰی ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ﴿۸﴾ فَاَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

ع ۱ ۱۸

فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرار الٰہی کا خزانہ ہے، اسے پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۃ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا

بوجھ اُتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

ع ۱ ۸ ۱۹

فضائل سورۃ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا، جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر آخر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۃ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچی سے نیچی

اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

فضائل سورۃ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ

کیا ہے شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر

اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ

جبریل علیہ السلام اُترتے ہیں فجر ہونے

حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪﴿۵﴾

تک سلامتی ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

معانقہ ۱۸

الثلثہ ع ۵ ۲۲

فضائل سورۂ زلزال

اس سورت کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں اِن شاءَ اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوفِ الٰہی پیدا ہوگا۔ اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہو گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورت زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔

(درِ منثور، جلد ۶)

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾

چیز کو اُگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ

اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب

اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ

نے اُسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

اسے دیکھے گا۔

فضائل سُورۃ عادیات

یہ سُورت نظرِ بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے اس سُورۃ کو تین روز تک ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کرکے نظر شدہ بچے کو پلائیں اِن شاء اللہ بد نظری کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اِن شاء اللہ خلاصیٔ قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سُورۃ عادیات مکّی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سُم مار کر

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ

ناشکرا ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا

مال کی چاہت میں ضرور کرا ہے تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے

فِی الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾

جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائے گی جو سینوں میں ہے

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

ع ۱ ۱۱ ۲۵

بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

فضائل سورۃ قارعہ

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامتِ ایمان پیدا ہوگی اور بلیات سے حفاظت ہوگی اور عملِ صالح کی توفیق ملے گی۔

مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورت کو ۸۰ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے

مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْمَبْثُوثِ ۝۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمَنْفُوشِ ۝۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝۶

اُون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينُهُ ۝۸ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا

مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی

ع ۱ ۱۱ ۲۶

فضائلِ سورۃ تکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نمازِ مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نمازِ عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کسی شخص میں زرپرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے

انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکّی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ

ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے بے شک ضرور

الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾

جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع

پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہو گی۔

ع ۱ / ۸ / ۲۷

فضائل سورۃ عصر

یہ سورت حُب کے لیے بہت مفید ہے اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دور کرے گا اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۃ عصر مکی ہے اور اس میں تین آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا

اس زمانۂ محبوب کی قسم بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو

بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

ع ۳۸

فضائل سورۂ ہمزہ

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوفِ الٰہی پیدا کرتا ہے اور برائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۃ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ

ہر گز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِیْ

کیا روندنے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وہ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۟ۚ(۷) اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۟ۙ(۸)

دلوں پر چڑھ جائے گی بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۟۠(۹) ع

لمبے لمبے ستونوں میں۔

فضائل سورۂ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرّب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اِسے بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے اِن شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اِس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ بعد نمازِ ظہر پڑھے مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فیل مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان نہایت ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۟ؕ(۱)

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۟ۙ(۲) وَّاَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر

عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۙ﴿۳﴾ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ انہیں کنکر کے پتھروں سے

مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿۵﴾

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

فضائل سُورۂ قریش

سفر کی حالت میں اس سُورۃ کو پڑھنا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سُورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے پلائیں۔ اِن شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دُکان پر اس سُورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہو گی۔ یہ سُورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ

سُورۂ قریش مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے

وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیئے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

سے امان بخشا۔

فضائل سورۂ ماعون

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکسیر ہے خاص کر اگر کوئی دینِ حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ماعون مکی ہے اور اس کی سات آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی
جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی
طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾
رغبت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے
الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ
جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو
هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾
دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

ع ۱ ۷ ۳۲

فضائل سورہ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو سو جائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہو گی۔ جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہو گی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔ اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گا اور دل عبادت الٰہی کی طرف مائل ہو گا۔ حدیث میں ہے کہ سورہ کوثر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نہر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نحر کے دن قربانی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ (کتاب العمل)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۃ کوثر مکی ہے اور اس کی تین آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

فضائل سورۃ کافرون

جو شخص اِس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اِس کے دِل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دِل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اِس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کرکے پلائیں اِن شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہوجائے گی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۃ کافرون کی تلاوت کرے اُسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا۔ (درِ منثور)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سُورۃ کافرون مکی ہے اور اس کی چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ② وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

دین اور مجھے میرا دین۔

ع ۶ ۴۴

فضائل سورۃ نصر

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے بشرطیکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۲۲ مرتبہ پڑھا جائے البتہ ہر نماز کے بعد

اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو ہر مشکل آسان ہوتی چلی جاتے گی۔ اس سُورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادتِ الٰہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سُورۃ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع

ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

ع ۱ ۳ ۲۵ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فضائل سُورۃ لہب

یہ سُورت دشمنانِ دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سُورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اگر اس سُورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى

تباہ ہوجائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنستا ہے لپٹ مارتی آگ

لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

میں وہ اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسا۔

ع ۱ ۵ ۳۶

فضائل سورۃ اخلاص

سورۃ اخلاص حُبّ اور رفع حاجت کے لیے بہت موثر ہے جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۲۵ دن تک پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ انشاء اللہ

محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اِس سُورت کو پڑھنے کا بے پناہ اَجر ملے گا۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سُورۂ اخلاص مکّی ہے اور اس کی چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے

كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

جوڑ کا کوئی۔

ع ۲۷

فضائل سُورۂ فلق

یہ سُورت آسیب، سایہ، جنّات کو دُور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اُسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے

اس کے بعد جس بچے یا بچی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دعا کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فلق مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

وہ مجھ سے جلے۔

ع ۱ ۵ ۳۸

فضائل سورۃ ناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے۔ ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اسکے علاوہ یہ سورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ ناس مکی ہے اور اس کی چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب

النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

جنّ اور آدمی۔

ع ۱ ۶ ۲۹

دعائے ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ۚ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۚ وَاجْعَلْهُ لِیْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۚ اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں

ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ

تلاوت میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا۔ اور جو نہیں جانتا مجھے

مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر۔ اے

اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً

میرے پروردگار اسے میرے لیے حجت

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ اٰمِیْن ۵

بنا دے۔

فضیلت آخری آیات سورۃ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا ہے۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریلؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضورؐ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے سر اُٹھایا اور فرمایا، "آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا" اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہ ہوا"۔ اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپؐ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحۃ الکتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا۔ (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ‌ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ
وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

آیاتِ سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکونِ قلب کے لیے بہت مفید اور موثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اُسے چاہیے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اوّل و آخر درُود شریف پڑھیں کیونکہ درُود شریف پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ع

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِیۡنَتَهٗ
عَلٰی رَسُوۡلِهٖ وَعَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا
لَّمۡ تَرَوۡهَا وَعَذَّبَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الۡكٰفِرِیۡنَ ○ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ
الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ هُمَا فِی
الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِیۡنَتَهٗ عَلَیۡهِ
وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِیۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰی ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ

الْعُلْيَا ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ط
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِیْمًا حَكِیْمًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِیْبًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذْ جَعَلَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ

الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى
رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اُترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نمازِ فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اُسے چاہیے بعد نمازِ جمعہ ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ اس کی غربت دُور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ‌ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ‌ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ وَتُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ‌ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

يَغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا
قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ قف یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّھَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا لا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ط اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡیَۃً ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ج ○ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِھَا وَادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ط

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ۭ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ
الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ڰ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان۔ بیہقی)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اُونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

وَ مَا خَلْفَهُمْۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہیے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَ الْاَرْضَۚ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَ هُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ہے بلند بڑائی والا

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے اَن گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت حاصل ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے اِن اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

درودِ ابراہیمی

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمّتِ محمّدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمّتِ محمّدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندانِ ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے درودِ ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اِس درود پاک سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خاندانِ ابراہیمؑ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اِس کے علاوہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے کہا تھا کہ اپنی اُمّت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اِس سلام کے جواب میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے درودِ ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فرمودہ ہیں۔ اِسی لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دُنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ

کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دُنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پُوری ہو جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دُور ہو جاتی ہے مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

درُودِ خضری

یہ درُود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمدؒ شرقپوریؒ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درُود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درُود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درُود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درُود کو پڑھنے والا حضوُر صلی اللہ علیہ وسلم کا محبُوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دُنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکونِ قلب کی دولت سے مالامال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجّادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درُود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اے اللہ اپنے محبُوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اُن کے صحابہ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ○

پر سلام اور درُود بھیج۔

درُود ہزارہ

درُودِ ہزارہ طالبانِ رُوحانیت کا محبوب درُود ہے کیونکہ اس درُود سے سالکین کو رُوحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے اور رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خاص شفقت عنایات اور توجّہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درُود زیارت النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درُود روزانہ تہجّد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دُنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دُور ہوجائیں گی۔ وسعتِ رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درُود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آلِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اُوپر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

دے اور سلام بھیج۔

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے۔ اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰی آلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہلِ بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اَصْحَاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

درود برکت اور سلام بھیج۔

درودِ امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بُردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درودِ بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بُردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص یہ دُرود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول ﷺ سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدِ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل دُرود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اسکے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اُسے حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہو گی۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درُودِ تاج

درُودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درُود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہء طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درُود پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنادینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اُسے چاہیئے کہ اس درُود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحبِ کشف بن جائے گا اور اگر وہ اِس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحبِ رُوحانیت بن جائے گا کیونکہ درُود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو وہ اسے شبِ جمعہ میں ۷ مرتبہ پڑھے اور ۳ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرفِ زیارت سے مشرف ہوگا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرمُوں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اُس کو کھلائے۔ پھر بعد غسلِ طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خُدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے آپ ﷺ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ ﷺ عرب و عجم کے

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

آپ کا نگہبان جبریل آپ ﷺ کے خدمت گزار بُراق آپ ﷺ کی سواری

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

معراج آپ ﷺ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ ﷺ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ

آپ ﷺ کا مقصود ہے اور مقصود آپ ﷺ کو حاصل ہے آپ ﷺ

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الۡمُسۡلِکِیۡنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیۡنِ نَبِیِّ الۡحَرَمَیۡنِ

محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الۡقِبۡلَتَیۡنِ وَسِیۡلَتِنَا فِی الدَّارَیۡنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دُنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوۡسَیۡنِ مَحۡبُوۡبِ رَبِّ

وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور

الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبِّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ جَدِّ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام

الۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ مَوۡلٰنَا وَمَوۡلَی

حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و انس

الثَّقَلَیۡنِ اَبِی الۡقَاسِمِ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ

کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے

نُوۡرٌ مِّنۡ نُّوۡرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّهَا الۡمُشۡتَاقُوۡنَ بِنُوۡرِ

نُور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی کے

جَمَالِہٖ صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ

مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر

وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝

درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

درُود ناریہ

یہ درُود گوناں گوں رُوحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اِس میں حصولِ معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دُوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہلِ روحانیت میں اس درُود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درُود شریف کے اسرار جاننا چاہے اُسے چاہیئے کہ مُرشدِ کامل سے اجازت لے کر اس درُود پاک کی دعوت پڑھے۔ اس کی دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن تک گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلّہ کے دوران رات دن یہی درُود پڑھے پھر دیکھے پردۂ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درُود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار رُوحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دُنیوی فائدہ یہ ہے کہ اِس درُود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درُود پاک کا وِرد کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

درودِ تنجینا

درُودِ تنجینا سے مُراد وہ درُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور رہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قرمنیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا یہ طوفان قہرِ خداوندی بن کر جہاز کو ہلاتے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالمِ افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسُول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درُود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درُود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درُود پاک پڑھا تھا کہ طُوفان کا زور کم ہوتے لگا آہستہ آہستہ طُوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس درُود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درُود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا ہے۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بار ہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معتکف ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درُود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درُود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پُورا کرے اور بستر کو معطّر کر کے باوضو ہی سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارتِ رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اِس درُود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے بُرائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اِس درُود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اِس درُود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ

رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ

فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ

غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ

کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

کو بر لانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ

ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پر قادر ہے۔

درودِ ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص ۱ سے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۲۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر بالکل یک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں

کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اسکی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؓ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی لہٰذا اس درود کو درودِ ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر ونشر میں

الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

اُمت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

ان کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ

کُلِّ الْمَلٰۤئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور

الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

سلام بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے

الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ

اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

اے احد اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِکَ

اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے رحم کرنے والے رحم کر۔

درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درودِ خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درودِ پاک کو ہر روز بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درودِ پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

درودِ غوثیہ

یہ درُود خاندانِ قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درُود رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اِس درُود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالامال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اِس درُود کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے اُسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی:

(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ (۷) مخلوقِ خدا اس سے محبّت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اِس درُود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اِس کے علاوہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درُود بہت مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم جو

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

جوُد و کرم کا خزینہ ہیں اور ان کی آل پر درُود برکت اور سلام بھیج

درودِ لکھی

درودِ لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے اُمورِ سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا۔ اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ درود دکھایا اور فرمایا نمازِ فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمتِ عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالمِ برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درودِ پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلے سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثلِ جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ

درُود دینی و دنیوی حاجات پُوری ہونے کے لیے بھی بہت موثر ہے۔ اِس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجّد کی نماز کے بعد ۱ مرتبہ اس درُودِ پاک کا وِرد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اِس درُود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتّفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سُلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آل پر بےشمار اپنی رحمت کے درُود و سلام

رَحْمَةِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمّد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشمار اپنے فضل کے

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشمار اپنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

مخلوقات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ

اپنی معلومات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمتِ کاملہ

بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر کلام اللہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ

کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آل پر بے شمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی

خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ

میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

پر بے شمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

کی آل پر بےشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور

اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آل پر بےشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

درود بھیجا رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بےشمار ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ

اس قدر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ

اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ

درود، رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ

ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے

طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ

تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور

الْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

والے اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ)

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ

التجا قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ

اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا اَکْثِیْرًا

پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرماتے اور ہر قسم

کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

درُودِ مُقدّس

درُودِ مقدّس دین و دُنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وُہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درُود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درُودِ پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالمِ سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصُول کرنا ہو تو اس کی ادائیگی یا وصُولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہوجائے گا اور مسئلہ حل ہوجائے گا۔ نماز فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجۂ ولایت حاصل ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درُود شریف کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہُوا تو دفع ہو

جلتے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہیے تو اُسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلّہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا۔ وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

اگر کوئی سات جمعرات اِس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اُسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اِس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

دُرُودِ مقدّس پڑھنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے اِس لیے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دُعا ضرور قبول ہو تو اُسے چاہیے کہ تہجد کے وقت ۷ مرتبہ دُرُود مقدّس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دُعا کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا اِن شاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک دُرُود مقدّس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دَم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خُدا کے فضل و کرم سے صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

اہلِ روحانیت اگر اس درودِ پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کی غرض سے اس دُرود کو رات کو سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت اقوال محمد ﷺ اور افعال محمد ﷺ

وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور احوال محمد ﷺ اور اصحاب محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الٰہی! بحرمت بدن محمد ﷺ اور

بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

بطن محمد ﷺ اور برکت اور بیعت محمد ﷺ اور

بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ

براق محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّدِ

بحرمت تولّد محمد ﷺ اور تعبّد محمد ﷺ اور تہجّد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثِمَاتِ مُحَمَّدٍ

ثنا محمد ﷺ اور ثواب محمد ﷺ اور ثمات محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی! بحرمت

جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ

جلال محمد ﷺ اور جمال محمد ﷺ اور جلّ محمد ﷺ اور

وَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وجہت محمد ﷺ اور جعد (گیسو) محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلّم یا الٰہی! بحرمت حسن محمد ﷺ اور

حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ

حسنات محمد ﷺ اور حرمت محمد ﷺ اور حال

مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

محمد ﷺ اور حلیۃ محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ وسلّم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت خلقت محمد ﷺ اور خلق محمد ﷺ

وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور خطابت محمد ﷺ اور خیرات محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ

وسلّم یا الٰہی! بحرمت دین محمد ﷺ اور دیانت

مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ

محمد ﷺ اور دولت محمد ﷺ اور درجات محمد ﷺ اور دُعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ذَوْقِ مُحَمَّدٍ

بحرمتِ ذات محمد ﷺ و ذکر محمد ﷺ اور ذوق محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمتِ رُوح

مُحَمَّدٍ وَّ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ

محمد ﷺ اور راس محمد ﷺ و رِزق محمد ﷺ اور رفیق

مُحَمَّدٍ وَّ رِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور رضاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّ زَهَادَةِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت زہد محمد ﷺ اور زہادۃِ محمد ﷺ

وَّ زَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور زاری محمد ﷺ اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الٰہی! بحرمت سیادت محمد ﷺ اور

سَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ

سعادتِ محمد ﷺ اور سنّت محمد ﷺ اور سِرِّ محمد ﷺ اور

سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ

سلام محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

بحرمت شرع محمد ﷺ اور شرف محمد ﷺ اور شوق

مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور شادِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت صدق محمد ﷺ اور صوم محمد ﷺ

وَّصَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ

اور صلوٰۃ محمد ﷺ اور صفاء محمد ﷺ اور صبر محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت ضیاء

مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّضُحٰى مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ

محمد ﷺ اور ضمیر محمد ﷺ اور ضحیٰ محمد ﷺ اور ضعف

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ

طلعتِ محمد ﷺ اور طہارتِ محمد ﷺ اور طہر محمد ﷺ

وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور طریق محمد ﷺ اور طواف محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمتِ ظاہر محمد ﷺ

وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّ

اور ظہر محمد ﷺ اور ظل محمد ﷺ اور ظہورِ محمد ﷺ اور

ظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ

ظفر محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ

بحرمتِ عشق محمد ﷺ اور عرفات محمد ﷺ اور علم

مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد ﷺ اور علو محمد ﷺ اور علیم محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمتِ غربت محمد ﷺ

وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ

اور غارِ محمد ﷺ اور غرّہ محمد ﷺ اور غیرت محمد ﷺ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قَلْ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت قل

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ

محمد ﷺ اور قدرِ محمد ﷺ اور قناعت محمد ﷺ اور قوت

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّ

فخر محمد ﷺ اور فقر محمدؐ اور فراق محمد ﷺ اور

فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

فضل محمد ﷺ اور فضیلت محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت کلام محمد ﷺ

وَّکَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّکُوْشِشْ مُحَمَّدٍ وَّکِتَابَةِ

اور کشف محمد ﷺ اور کوشش محمد ﷺ اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّکُنْیَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

محمد ﷺ اور کنیت محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَیْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت لیل محمد ﷺ اور لقاء محمد ﷺ

وَلِیَاقَةِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ

اور لیاقت محمد ﷺ اور مجاہدات محمد ﷺ اور

مُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

مشاہدات محمد ﷺ اور ملاحظہ محمد ﷺ اور

مُسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مساحت محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت نازِ محمد ﷺ اور نمازِ محمد ﷺ اور

نُصَيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نصیر محمد ﷺ اور نقیر محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ

وسلم یا الٰہی! بحرمت ورودِ محمد ﷺ اور وقاء

مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور وجود محمد ﷺ اور ودیعت محمد ﷺ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت ہمت

مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور ہدایت محمد ﷺ اور ہدایۃ محمد ﷺ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ یَارِیْ مُحَمَّدٍ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی! یاری محمد ﷺ

وَّیَکَانِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰہَ

اور یگانگی محمد ﷺ صلّی اللہ علیہ وسلّم نہیں ہے

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا ھُوَ

و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلّم بعدد اس تعداد کے

اَلْمَکْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ

مطابق جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور یوم

لَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَیَّۃَ اَلْفَ مِائَۃٍ

رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ

اَلْفِ مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ

یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالےٰ کے

لَاخَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

درود اکبر

درودِ اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درودِ اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفاتِ جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفسِ نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادتِ دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت موثر ہے۔

بیماری سے شفا کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود

پڑھیں جنّات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے کھٹے ظلم سے بچنے کے لیے ۱۱ رات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درُود میں علیہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درُود کے پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا بعد نمازِ فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نمازِ عشاء اس درُود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

طریقِ زکوٰۃ درُودِ اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بکمالِ ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درُود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیّت سے زیارتِ جمالِ بے مثالِ حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہٗ زیارت آں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم سے مشرّف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرّف ہوتا رہے گا اور دینی اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام اُوپر تیرے اے رسُول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اسکو اللہ نے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا من عظمہ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اسکو اللہ نے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیفۃ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حضرۃ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صفوۃ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حجۃ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا محمد رسول اللہ

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب التاج والمعراج

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنیوالے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّہَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْہَاشِمِیّ ﷺ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیّ ﷺ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیّ ﷺ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیّ ﷺ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اُمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِیِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَامِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جمع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مُرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مُوحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں لوٹنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفقت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓئِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰھِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التّٰبِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَضَّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رُجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَقِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غمگینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَہَجِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں۔ سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امید واروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا ظَھَرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ

محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب بدل جاویں یا الٰہی!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ

درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا

یا الٰہی! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ حاجتوں کے جب

قُضِیَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ

قضا کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ بہشت کے

اِذَا اُزْلِفَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کہ قریب کی جاوے یا الٰہی! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ

النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نفسوں کے جب ملائے جاویں یا الٰہی! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً

محمد ﷺ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیری کے درود

لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بے حد اور بے انتہا یا الٰہی! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓی

محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْهِ

درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے کئی گنا اس چیز کا کر درود پڑھیں اوپر اس کے

جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

ضِعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ

دُگن دُگنا کئی لاکھ اور

اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی

اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جو اہل اطاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی

محمد ﷺ کے اور اوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

دُنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اوپر

اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نبیوں اس کے کی اور رسولوں اسکے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ

جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے

النَّبِیّٖنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنیوالے

الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی

وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖٓ

اور یار اس کے اور اولاد اس کی اور گھر والوں اُس کے اور نواسوں اُس کے

اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

سب کے یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل

وَاِسْرَافِیْلَ وَعَزْرَآئِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ

اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر

وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے

وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور کراماً کاتبین کے یا الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمدﷺ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام اھوالوں اور

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو

بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اسکے

اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی

منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ

الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمدﷺ کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ

اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے اور

عَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

اُوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد ﷺ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَسَاتِذَتِیْ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مُردہ اور بچا تو مجھ کو

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج

تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

سلام بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم

الرَّاحِمِیْنَ ط

کرنے والوں کے۔

دُرودِ مُستغاث

یہ محترم و معظم دُرود شریف حضور محبوب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین وِرد و وظیفہ ہے۔ اِس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اِس کا وِرد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمینؒ و متاخرینؒ سے چلا آتا ہے۔ ہر دَور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس دُرود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفاتِ جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر دُرود بھیجنے یعنی نزولِ رحمت کے لیے بار بار فریاد کی گئی ہے اسلیے اسے دُرود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ دُرود بڑی برکات و فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہُوا ہے۔ اسلیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ دُرود خاندانِ چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے۔ اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس دُرود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ دُرود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہٗ فرماتے ہیں کہ یہ دُرود مقدس دُرود مستغاث شریف واقعی اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے جب حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُمّ المومنین

علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلو بند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ بن اُبی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے معویانہ پروپیگنڈے سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہونگے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب حضرت اُم المؤمنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدتِ غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدتِ غم ہجر و فراقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ عاشقہ و محبوبہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درودِ مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ السلام کی ذاتِ بابرکات پر درود و سلام پڑھتے ہوئے ذاتِ باری و ذاتِ محبوبِ باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا۔ اور سورۂ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رو بمدینہ طیبہ مصلّٰی بچھا کر حضوریٔ قلب پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۷ بار سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک وصاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب ﷺ اپنے

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درُود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک انکا

خَیْرِ الْوَرٰی ۵ اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

محمدﷺ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اُن کو عرش مجید سے زمین کے

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اُوپر اس ہر چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درُود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ

اُوپر رسول اللہ کے جو محمدﷺ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی مَیں نے تیرے لیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے رسُول اللہ درُود بھیجے اللہ تعالیٰ اُوپر نبی کریم اُمّی کے

اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام اوپر آپﷺ کے اے رسُول اللہ کے

وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْيِ اَحْمَدُ

جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے

شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

جو شفاعت کرنیوالے ہیں خدا کی درگاہ میں فریادا طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ

ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ

دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہاں میں کھولنے والے مشکلوں

فَاتِحُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِىُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام جہانوں کے

مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

تعریف کیے گئے پاک کیے گئے اللہ کے فریادا طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيٌّ ﷺ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ

اوپر آپ ﷺ کے اے اللہ کے رسول فریاد! اے رسول

اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰى

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر

مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِيٌّ صَاحِبُ

تمام اللہ کے بندوں کے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی

الدَّارَيْنِ خَادِمُ طَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

دونوں جہان کے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف

حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے

یارسول اللہ النبی المزکی رسول تاج

اے رسول اللہ کے نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں

الحرمین امر ناہ ناج طاہر اللہ المستغاث

مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنیوالے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد!

الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

علیک یارسول اللہ ھدا انا رسول جد

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں

الطیبین الحسن والحسین داع مطھر اللہ

دو پاکوں حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے

المستغاث الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

والسلام علیک یارسول اللہ المستغاث

اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد

یارسول اللہ المستعان یارسول اللہ

اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللّٰہِ نَبِیُّ مُخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلُ

اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا رسول

مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمُھْتَدِیِّیْنَ ھَادٍ مُّبِیْنٌ

اقتدا کیے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنیوالے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

ھٰذَا اَنَا رَسُوْلٌ یَھْدِیْ اٰیَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالےٰ کے راہِ راست پر لانے والے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ۵

امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبِنَا رَسُوْلُ

اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

هَادِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمّت کو محمد ﷺ اور رسُول برگزیدہ دلیل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

دُرود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسُول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد! اے رسُول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسُول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسُول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ

رہائی! اے رسُول اللہ کے کہ نام آپ کا محمد ﷺ ہے احمد ﷺ ہے حامد ﷺ ہے

مَحْمُوْدٌ مَحْبُوْبٌ مُحِبُّ اللّٰہِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ

محمود ﷺ ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبّت کرنے والے رسُول

کَرِیْمُ اللّٰہِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ

کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسُول صاحب کرم

مُرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

مقبُول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ

اے رسول اللہ کے رسول ہمارے رسول اور ہمیشگی کے

نَبِیٌّ طٰهٰ یٰسٓ قَآئِمٌ حَامِدٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

نبی طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنیوالے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول اور نبی

کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ

صاحب کرم محمد ﷺ رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے

کَلِیْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

رسولِ اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنَنَارَسُوْلُ وَّ

رہائی ! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور

دُرُّنَبِیٌّ اَلْیَاسِیْنُ اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ ۵

موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ مُصَدِّقُنَا

اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنیوالے ہمارے

رَسُوْلُ وَّحَبِیْبُ نَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ رَّسُوْلُ

پیغمبر اور محبوب نبی گلیم پوش بیان کرنے والے رسول

اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالٰی کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

شَاھِدُنَا شَافِعُنَا رَسُوْلُ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ

شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے رسول اور نبی لباس پوش

صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

صاحب قرآن کے نور اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلشَّفَاعَةُ یَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ

یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار روح والے پاک جسم والے

یَا جَوَّادُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

نیکی کرنیوالے سخی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰہِ ﷺ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ

اللہ کے بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے

مُفْتَخَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیُّ

جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن والے بلند مرتبہ والے

مَکِّیُّ شَکُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

مکہ والے شکرگزار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلُ

اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّیُّ مَدَنِیُّ مُنِیْرُ اللّٰہِ

صاحب حوضِ کوثر کے مربی مدینے والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَۃُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول

اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَاؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفاء کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ

رسول براق والے سردار قوم کے عرب والے

یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یتیم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مُجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ قُرَیْشِیٌّ

شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی

شَھِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تعالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ

رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے

وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَوَسِیْلَتُنَا

اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے

رَسُوْلُ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرٌ اللّٰہِ ﷺ

رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ خَتْمُ

اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے آخر آنے والے

الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ رَسُوْلُ

نبیوں کے نام مبارک آپ ﷺ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِی الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ؕ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد ﷺ بیٹے عبد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ صَدَقَ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا

رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِیْمُ اللّٰہِ ؕ

رسول ہمارے نے پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اے رسول اللہ کے مدد کیجیے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَۃُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا

شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ

رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے

مُقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ ۔ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

میانہ روی کرنے والے بُردبار بندے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰهِ ۔ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ

اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں

مُبِيْنُ اللّٰهِ ۔ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰهِ ۔ سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ

اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰهِ ۔ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَلشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَلْمُشَفَّعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔

اے رسول اللہ کے سفارش فرمائیے اے رسول اللہ کے

وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى صَاحِبُ

نصیحت کرنیوالے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب

اَلرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسالت میں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَۃُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ

سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے اور غموں کو دور

اَلْغُمَّۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَاءِ

اللہ کے تقویٰ والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو

رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَاءُ

نیک ہدایت کرنے والے رسول صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے)

فَصِیْحٌ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خوشگوار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰہِ ۵ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے ایمان لائے ہم آپ ﷺ پر آپ ﷺ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ نَّذِیْرٌ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اَلشَّفَاعَۃُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

امام اُمتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسُول صاحب

الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِنَّةِ

اے رسُول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے

ظَاهِرُ كَرِيْمُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

غالب کریم اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالےٰ کے دُرود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسُول اللہ کے تکیہ گاہ گنہ گاروں کے رسول صاحب

الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ

جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ تہامی یعنی مکّہ معظمہ والے ایمان

اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

لانے والے اللہ پر فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَقِیْھُنَا رَسُوْلُ

رہائی اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول

صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِیْلُ

صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں

اللّٰہِ ﷺ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعِنَا وَاٰمِنَّا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج

الْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے حلال کرتے والے اللہ کی اجازت سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ

اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ وَمِنَ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے اور دوزخ

النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ

سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب محراب کے

حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیّٖنَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے اور

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکو کاروں سے

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ

پیارے ہمارے رسول صاحبِ منبر کے خطبہ دینے والے

رَحْمَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ

اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیعت اللہ کے آباد کرنے والے

کَعْبَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کعبۃ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ

رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ

اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانہ کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ

رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے اور دین میں

صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَةِ نَاطِقُ

راست گو رسول رفیق روزِ قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ

شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول

صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا

اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ عَلَى

سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے طاعت

الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى

پر مہربان بندے اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهِ

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے

نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ

بُرے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب اُمت کے اور صاحب نعمت کے

هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَ

اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا حسن اور حسین کے اور

صَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُوْلُ حَبِيْبُ

صاحب قاب قوسین کے رسول محبوب مقرب

قَرِيْبُهٗ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ

نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے

اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ

پیغمبروں کے محمد ﷺ رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر آپ ﷺ کے

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

اور آپ ﷺ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرٍ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب

التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا

تقوٰی پر اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو

الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ

وفا کرنے والے شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمۃ الزہراء پر

وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ

اور حضرت خدیجہ کبرٰی پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ اُن سے اور امام حسن صاحب رضا پر

وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا

اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ

عبد الرحمٰن بن عوف اور ابو عبیدہ

بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرَةَ وَسَآئِرَ

بن جراح پر اور دس اصحاب پر کہ خوشخبری دیئے گئے ہیں جنت کی

الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرّٰشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ

اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَسْئَلُكَ اَنْ

رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں

تَغْفِرَلِىْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمانوں عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَىَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور رحم کر اُن دونوں پر جیسا

رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ مُجِيْبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بے شک آپ دعائیں قبول

الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کر تمام آپ ﷺ کا محمد ﷺ ہے اور انکی اولاد

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً

محمد ﷺ جو نبی اُمی ہیں پاکیزہ اور پاک دامن ہیں ایسی رحمت

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ

کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دُور ہو جائیں

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّ

ایسی رحمت جو آپ کے لیے رضا مندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ ﷺ کی آل اور آپ کی بیویوں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور برکت اور سلام بھیج۔

درُودِ کبریتِ احمر

درُودِ کبریتِ احمر میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درُود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسُوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اِس درُود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچّے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عشق و محبّت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عاشق صادق کا دل یہ دُرود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے۔

اور ایسا شخص جس کا دل حُبِّ رسُول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دِل میں حُبِّ رسُول کی تڑپ بیدار ہو جاتے گی اور جُوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دِل میں عشقِ رسُول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جاتے گا۔

بعض اہلِ رُوحانیت کا کہنا ہے کہ درُود معارفِ محمّدیہ کے انوارات کے حصُول کا بہترین ذریعہ ہے اور اِن طالبانِ طریقت کو نُورِ محمّدی کے اسرار کا خصوصی حصّہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نُورِ محمّدی کے انوارات کو دیکھنا چاہیے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درُود دن رات پڑھنا چاہیے۔ سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درُود پاک کو بعد نماز عشاء اکم تر

روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اِس دُرود پاک کا ہمیشہ وِرد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت ملے گی اور جو شخص روضہ رسُول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے قریب ریاض الجنّۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جو شخص شبِ معراج میں اسے بعد نمازِ عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجّد کی نماز تک پڑھتا رہے، اِس کے بعد نمازِ تہجّد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مُرشد کامل کی توجّہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ دُرود شریف حضرت محبُوبِ سُبحانی قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی سیّدنا مولانا شیخ سیّد ابو محمّد عبد القادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبُوب ترین وِرد ہے جسے حضُور رضی اللہ عنہ نے عشقِ محبُوبِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبۂ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتّب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ وِرد فرمایا یہاں تک کہ آپ قُرب و وصالِ حبیبِ کبریا صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مقام بلند و بالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور پھر اسی مقام اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرّم و معظّم دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ دُرود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُسکے دل میں حُبِّ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے عامل طالب حق کملول اس

کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دِل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں طالبِ حق کا وجُود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسُوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائرِ رُوح ملکوت و لاہُوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نُورِ معرفت سے منوّر اور دِل ذکرِ الٰہی سے معمُور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مُراد کے حصُول کے لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہلِ اللہ طالبانِ حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا وِرد و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ اُنہیں ربِ تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ ور فرمایا۔ یہ درُود خوشنودی و رضامندی خدا اور دیدار و وصالِ مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوصِ نیّت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درُودِ کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ مسواک اور وضُو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادر ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہہ بند باندھے۔ اور جائے نماز (مصلّیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سُورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسُولِ خُدا صلّی اللہ علیہ وسلّم اور تمام صحابہ کرامؓ آل و اہلِ بیت اطہارؓ اور حضور غوث اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح

کو بخشے۔ اس کے بعد بحضور نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیت محبتِ الٰہی و عشقِ مصطفائی صلّی اللہ علیہ وسلّم درُودِ کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے۔ جسکی ابتدا نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرلے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرلے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام)، ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اوّل بعد از کلمہ صَلٰوۃً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ پر سجدہ کرکے سجدہ میں اِس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محلِّ دوم۔ تُحِلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے

محلِّ سوم۔ وَیَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خدا اس درُود شریف کی برکت سے حضور رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی پر قائم رکھ اور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّتِ کاملہ عطا فرما اور مشاہداتِ ذات اپنی سے مشرف فرما اور بعد فراغت عمامہ، جاء نماز اور چادر اُسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثلاً گوشت مچھلی و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے، اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

(گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ اَفۡضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدًا وَّ

اے اللہ نازل کیجیے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور

اَنۡمٰی بَرَکَاتِکَ سَرۡمَدًا وَّ اَزۡکٰی تَحِیَّاتِکَ

اپنی سب سے زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار

فَضۡلًا وَّ مَدَدًا عَلٰی اَشۡرَفِ الۡحَقَآئِقِ

فضل اور مدد کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں

الۡاِنۡسَانِیَّۃِ وَمَعۡدَنِ الدَّقَائِقِ الۡاِیۡمَانِیَّۃِ

انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے

وَطُوۡرِ التَّجَلِّیَّاتِ الۡاِنۡسَانِیَّۃِ وَمَھۡبِطِ الۡاَسۡرَارِ

اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے اور جائے نزول

الرَّحۡمَانِیَّۃِ وَوَاسِطَۃِ عِقۡدِ النَّبِیِّیۡنَ وَ

خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ پیغمبروں کے اور

مُقَدَّمَۃِ جَیۡشِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَاَفۡضَلِ

ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الۡخَلَآئِقِ اَجۡمَعِیۡنَ حَامِلِ لِوَآءِ الۡعِزِّ الۡاَعۡلٰی

جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے

وَمَلِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ

اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف

اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ

بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق

الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ

اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان، ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور

وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِیِّ

بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی

وَالْكُلِّیِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ

اور کلی کے اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور

وَالسُّفْلِیِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ

سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان کے اور اصل

حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰی رُتْبَةِ

زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر ساتھ برترین

الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ الرُّبُوْبِيَّةِ

رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے

صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ

صاحب مقامات برگزیدگی کے اور کرامات

الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں

الْاَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَ

بڑے کریم خاص کیے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور

الْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ

مقاموں کے اور مدد کیے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں اور

وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ

رہنمائیوں کے مدد کیے گئے ساتھ رعب کے اور معجزات کے

وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ

اور جوہر بزرگ دائمی اور نور قدیم

الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمد ﷺ کے

الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے

لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الشَّاهِدِ

ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی

وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ

اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر

سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ

بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس کے بھید

وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ

اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور

الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ

ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے تمام کرنے والے اوّل

الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِيْ

آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے

الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

حکم کرنیوالے نصیحت کرنیوالے مدد دینے والے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے دعا مانگنے والے

الذَّاكِرِ الْمَاحِيْ الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ

ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب بزرگ حمد کرنے والے

الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

یقین کرنیوالے عبادت کرنیوالے توکل کرنے والے زہد کرنے والے کھڑے ہونیوالے

الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ

نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے تابع گواہ دوست خدا

الحمید البرھان الحجۃ المطاع المختار

تعریف کی گئی　دلیل　حجت　اطاعت کیے گئے　برگزیدہ　عاجزی کرنے والے

الخاضع الخاشع البر المستنصر الحق المبین

فروتنی کرنے والے　نیک　مدد کرنے والے　راست و روشن

طٰہٰ یٰسٓ المزمل المدثر سید المرسلین

طٰہٰ　یٰس　کمبل پوش　چادر لپیٹنے والے　سردار پیغمبروں کے

وامام المتقین وخاتم النبیین وحبیب

اور پیشوا پرہیزگاروں کے　اور آخر تمام نبیوں کے　اور دوست

رب العلمین النبی المصطفٰی والرسول

پروردگار تمام جہانوں کے　پیغمبر　برگزیدہ　اور رسول

المجتبٰی والحکم العدل اللطیف الخبیر

مقبول　اور منصف　عادل　پاکیزہ　خبردار

الحکیم العلیم العزیز الرءوف الرحیم الغفور

دانا　جاننے والے　غالب　محبت والے　مہربان　بخشنے والے

الشکور العلی الکریم نورک القدیم و

شکر کرنے والے　برتر　بزرگ　آپ کے نور　قدیم　اور

صراطک المستقیم محمد عبدک و

راہ آپ کی جو سیدھی　محمد ﷺ　بندے تیرے　اور

رَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ

رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے

وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ وَ

اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھلانے والے اور

نَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيَرَتِكَ

ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار تیرے

وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

کے پیغمبر اُمّی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکّہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ

گواہی دیے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان

الحلیم الجواد الکریم الطیّب المبارک

تحمل والے سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت

المکین الصّادق المصدوق الامین

صاحب مرتبہ سچے، سچا کہے گئے امانت دار

الدّاعی الیک باذنک السّراج المنیر

بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن

الّذی ادرک الحقائق بجملتہا وفاز وفاق

ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام وکمال اور کامیاب ہوتے اور بالا ہوئے

الخلائق برمّتہا وجعلتہ حبیبا وّناجیتہ

مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے

قریبا وّادنیتہ رقیبا وّختمت بہ الرّسالۃ

ان کو قرب سے اور نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت

والدّلالۃ والبشارۃ والنّذارۃ والنّبوّۃ و

اور راہنمائی اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور

نصرتہ بالرّعب وظلّلتہ بالسّحب و

مدد کی تو نے ان کے ساتھ دہشت کے اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور

رددت لہ الشّمس وشققت لہ القمر

پھیرا تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے ان کے چاند کو

وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْیَ وَالذِّئْبَ وَ

اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیئے کو اور

الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا

وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ

اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی

الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ

میٹھا اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعاء سے

فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَیْثِ

بیچ سال قحط اور خشکی کے زور دار بارش اور

وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ

مینہ پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور پتھریلی

وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ

اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا

وَاَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک

اِلٰی سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ

پھر سدرۃ المنتہی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا

اَوْ اَدْنٰی وَ اَرَیْتَہُ الْاٰیَۃَ الْکُبْرٰی وَ اَنَلْتَہُ

یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے اُن کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے اُن کو

الْغَایَۃَ الْقُصْوٰی وَ اَکْرَمْتَہُ بِالْمُخَاطَبَۃِ

نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور

وَالْمُرَاقَبَۃِ وَالْمُشَافَہَۃِ وَالْمُشَاھَدَۃِ

نگہبانی کے اور رُو برُو ہونے کے اور حضور میں جانے کے اور

وَالْمُعَایَنَۃِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَہُ بِالْوَسِیْلَۃِ

دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے اُن کو ساتھ وسیلہ

الْعُظْمٰی وَالشَّفَاعَۃِ الْکُبْرٰی یَوْمَ الْفَزَعِ

بزرگ کے اور سفارش بڑی کے دن خوف

الْاَکْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَہٗ جَوَامِعَ

بڑے کے محشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز

الْکَلِمِ وَجَوَاھِرَ الْحِکَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَہٗ خَیْرَ

کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تو نے اُن کی اُمت کو سب

الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

اُمتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو آن سے ہو چکی ہو کسی خاص زمانہ میں

وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّی

اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَکَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَی

امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا

الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ

تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی

حَتّٰی اَتٰهُ الْیَقِیْنُ ؕ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں

مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

کہ رشک کریں آپ ﷺ پر اس میں پہلے اور پچھلے

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِی الدُّنْیَا بِاِعْلَاءِ ذِکْرِهٖ وَ

اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِیْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِیْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت اُن کی کے اور آخرت میں ساتھ

بِشَفَاعَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ

شفاعت اُن کی کے آپ ﷺ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ ﷺ کا

وَاَبِنْ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِالْمَقَامِ

اور ظاہر فضیلت آپ ﷺ کی سب پہلوں اور پچھلوں کے لئے مقام

الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان کے اوپر تمام مقربوں

بِالشُّهُوْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى

حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى

اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو ان کے مطالب

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

دنیا اور آخرت میں جیساکہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوْسٰى ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ

عَلَيْكَ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ

باعتبار بڑائی کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے

عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّ

نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور

اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۞ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر

بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ

ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو تک

فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ

ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی

ذُرِّیَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ وَاَجْزِهٖ

اولاد سے اور اُمّت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ انکی اور بدلہ دے انکو

عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ بِهٖ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ

ہم سے بہت اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی اُمّت سے اور

اَجْزِ الْاَنْبِیَآءَ كُلَّهُمْ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بدلہ دے تو سب نبیوں کو اچھے اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ

اُوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو

الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج

عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے کہ بشمار اُن کے جو درود بھیجیں اُن پر اور درود و سلام

وَسَلِّمْ عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

بھیج اُوپر اُن کے بشمار اُن کے کہ جو درود نہ بھیجیں ان پر

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور درود و سلام بھیج اُوپر اُن کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری آمین

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ

کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اور درود و سلام بھیج اوپر اُن کے جیسا کہ

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اُوپر اُن کے اور درود و سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞ اَللّٰهُمَّ

اُن پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ

درود اور سلام بھیج اُن پر اور اُن کی اولاد پر بشمار نعمتوں

اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اللہ تعالیٰ کی کے اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اُن پر اور ان کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور اُنکی بیبیوں پر

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ

اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر اور انکے رشتہ داروں پر اور قبیلہ والوں پر

وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور آپ کے سسرال والوں پر اور داما دوں پر اور انکے دوستوں پر اور ان کے پیرووں پر

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَ

اور ان کے گروہ پر اور اُن کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور

مَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ

کانیں ہیں اُن کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات

الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى

کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے جو انکی پیروی

بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّارْضَ

کرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو

عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا اَعْدَادَ

تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بے شمار خلق

خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَ

اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا

اندازِ سیاہی کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی

سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً تَكُوْنُ

غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپ کی

لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهٖ

رضامندی کا اور آپکے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے اُن کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور

الرَّفِيْعَةِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ

عطا کر ان کو مقام محمود اور نشان بستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ

اور حوض کوثر وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج اے اللہ

عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اوپر سب بھائیوں اُن کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ

مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ

محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی کے اور صاحب مرتبہ

الْاَمِيْنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اُوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ الرَّحْمَةُ

سردار ہمارے محمد کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے

لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰی مِنْ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو

خَلْقِكَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور

مَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ

جو بدبخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو

بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَآ اِنْتِهَآءَ وَلَا

حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوتَكَ الَّتِیْ صَلَّيْتَ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تُو نے اوپر

عَلَيْهِ صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً

ان کے ایسا درود کہ پیش کیا گیا اُوپر اُن کے قبول کیا گیا

لَّدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

نزدیک اُن کے محبوب اُن کو درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اور باقی ساتھ بقاء تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰی بِهَا

ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو

اَنَّ صَلٰوۃً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ

بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ

اَوَّلْ صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ

میں پڑھو) ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب

بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِھَا قُلُوْبَنَا وَتُحَلُّ بِھَا

اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اسکے

الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ مقام سجدہ دوم

گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

وَیَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِیْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِکْ لَنَا عَلٰی

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر

الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاھْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا

ہمیشگی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو

اٰمِنِیْنَ وَیَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا

بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا

کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین

وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَ

اور ہماری دُنیا اور ہماری آخرت اور وفات دے ہم کو اُوپر قرآن اور

السُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں اُن کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب

عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا

کے کہ دخول جنت سے پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے

غَيْرُ غَضْبَانَ وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ

نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں۔ اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف

بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ

ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے سب کا۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں مشرک

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور سلامتی اُوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو پالنے والا جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝

رحم کرنیوالے رحم کرنے والوں سے۔

درودِ آوّل و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نمازِ جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اِن شاءاللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

الْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درودِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائیگا اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہیگا اور شخص صبح و شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا ہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائیگا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اسکے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حبیبِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور سلامتی

درُودِ قرآنی

اس درُود پاک کے الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اسلیے اسے قرآنی درُود کہا جاتا ہے۔ اس درُود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس درُود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں سوا لاکھ مرتبہ یہ درُود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دُعا مانگیں ان شاء اللہ بارگاہِ ربّ العزت میں دُعا قبول ہو گی اور رحمتِ ربّی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درُود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حُبِّ رسول بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درُود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

اور ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

درودِ فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا اور جو شخص نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی و دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اسکے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے، اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندۂ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

علیہ وسلم اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درُود حصول رحمت

یہ درُود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں سے اور رحمتوں سے مالامال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دیگا جو تاقیامت رہے گا جس سے اُس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا یہ دورد شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے۔ جو شخص اس درُود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درُود بھیج ابدی درُود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

درودِ قبرستان

درودِ روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مُردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے اسلئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ انکے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ بار پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالمِ برزخ میں ان کی قبر کو مثلِ جنت بنادے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کبھی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج اور

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت

مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی

درمیان ناموں کے اور دُرود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی

نفسوں کے اور دُرود بھیج اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَ

اور دُرود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور

صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ

درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور

صَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ

دُرود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور درود بھیج

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

کی اولاد کے اور انکے اصحاب پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی ذریات پر اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

درودِ حبیب ۲

یہ درود عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اسکے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اِس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری

اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نمازِ فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزّز و مکرّم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دُور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائیگا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درودِ پاک کی بدولت [3] دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اگر کوئی شخص رزقِ حلال کھا کر نوّے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اسکے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

فضائل دُعائے گنج العرش

یہ دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں۔ اِس لیے یہ دُعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کیے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہو گا اگر کوئی دشمن ہو گا تو وہ ذلیل و خوار ہو گا میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پہ جائے گا تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دُعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہ دو عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دُعا حضور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں کہاں سے سیکھے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیلؑ سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرتﷺ نے پوچھا کہ میکائیلؑ نے کس سے سیکھی کہا کہ حضرت اسرافیلؑ سے، حضرتﷺ نے فرمایا کہ اسرافیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ سے، پھر آنحضرتﷺ نے فرمایا کہ عزرائیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ نے رب العالمین کے تخت کے پاس لکھی دیکھی

وہاں سے سیکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی شخص آپ ﷺ کی اُمت سے اس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی دوسری غیب سے روزی پہنچا دے گا کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے۔ اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے، تیسری دشمن اسکے مقہور ہونگے اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہو کر بخش دیگا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس دُعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو کسی دوسرے سے پڑھا کہ سُنے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہِ خدا میں شہید ہوئے ہیں اَجر ملے گا اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنانے کا اس شخص کو ثواب ملے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام رُوئے زمین کے اشجار قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں۔ تا روزِ قیامت بھی ثواب دُعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیک وسلّم، جو کوئی اِس دُعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظر رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مند ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے امن و امان میں رہے گا اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئے گا اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہوگا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے

کا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانوں اور جن اور بھوت پلید کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسولِ اکرم صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اِس دُعاءَ گنج العرش کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلاوے تو اس کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جائے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیک وسلم کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دُعا لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ اس کو صحتِ کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر کسی کو فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دُعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اُسے فرزند عنایت فرمائے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دُعائے بزرگ کو پڑھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کے مُنہ کو قیامت کے روز ایسا روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دُنیا میں دعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس ہم کو، کہ ہم نے دُنیا میں دُعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم رہے۔ اے رسولِ خدا صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی چاہے کہ جِن خوروں سے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچوں اور چاہے کہ میری روزی کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سب سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دُعا کو لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور دُنیاوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دُعا کو پڑھنے والے کو قیامت کے

روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے اور جو کوئی اس پر بد دل سے نظر کرے گا وہ مخجل اور حیران و پریشان ہوگا، اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی رستے سے خطا نہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا۔ اور اگر بدبخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہوگا۔

(رنافع الخلائق)

دعائے گنج العرش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡعَزِیۡزِ الۡجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِيْ الْكَافِيْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِيْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات پیدا کیے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا)، علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَنِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدر دان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا، علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جانتے والا غیب کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا داتا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچ ظاہر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کو چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم علیہ السلام اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح علیہ السلام اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم علیہ السلام اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل علیہ السلام اللہ کا ذبیح (اسکی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَاوٗدُ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد علیہ السلام اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالیٰ کا رسول ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپؐ کی تمام آل اور

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

تمام اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپؐ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ

اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

فرمانبردار بنا اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

دُعائے مُغنی

یہ دُعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے۔ بیشمار صُوفیا کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل رہی ہے اور دُعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں۔ کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھُل جاتے ہیں، دُنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دُنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنالے، انشاء اللہ اسے دین و دُنیا میں بھلائی حاصل ہوگی۔
جب کوئی مشکل در پیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دُعا کو ۳ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فرضوں اور سُنتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے انشاء اللہ جو مقصد بھی ہوگا وہ بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دُعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دُعا مانگیں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔
رفع حاجت کے لیے اس دُعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دُعا کو ۳ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اوّل و آخر دُرود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔
عروج ماہ کے اوّل پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ

پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاق کوئی حاجت پیش آئے تین روز متواتر روزہ رکھے اور نمازِ فجر کے سنت و فرض کے مابین دعائے مذکورہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۴۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

أَسْتَغِيْثُ فَأَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دُنیا اور آخرت کی

أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دُنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۝ أَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے

بِبَابِكَ أَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

در پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۝ عَاصِيْكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الطَّالِبِيْنَ ۝ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ

ہے اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے خطاکار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امیدگاہ

الطَّالِبِيْنَ ۝ الْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ

طلب کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ ارْحَمْنِىْ يَا مَوْلَاىَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۝ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے پر

إِلَّا الرَّبُّ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ

مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تُو تو مالک ہے

وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا

اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی بھی

الْمَالِكُ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تُو غالب ہے

وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تُو طاقت والا ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

إِلَّا الْقَوِيُّ ۞ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقت ور کے سوا میرے مولا میرے مولا تُو کریم ہے

وَأَنَا اللَّئِيمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمَ إِلَّا الْكَرِيمُ ۞

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور مَیں رزق دیا ہُوا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّازِقُ ؕ

اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر رازق

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تُو عزّت والا اور مَیں

الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

ذلیل ہوں اور تُو بخشنے والا اور مَیں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ ؕ اِلٰهِيْ

اور تُو طاقت والا اور مَیں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقِهَا ؕ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا ؕ اِلٰهِيْ

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

وَضَعَتْهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مر جائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالے کے

لِلْكُتُبِ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ۞ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو

تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ

جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور

تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ۵ یَا اِلٰهِیْ اٰهِ

تو میری حاجت کو جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس

مِنْ کَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اٰهِ مِنْ

گناہوں کی کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم

کَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اٰهِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ

اور بدی کی کثرت سے، افسوس نفس امارہ سے

اٰهِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰی اٰهِ مِنَ

افسوس اس نفس پر جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش

الْهَوٰی اٰهِ مِنَ الْهَوٰی اٰهِ مِنَ الْهَوٰی

نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ ۵ اِلٰهِیْ

فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے وقت اے اللہ

اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِیءُ

میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار بندہ ہوں

أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ۝

پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِي فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّ اِنْ

اے اللہ اگر تو مجھ پر رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو

تُعَذِّبْنِي فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِي يَا اَهْلَ

مجھے عذاب دے تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقوای

التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

والے اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۝

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولا اور

نِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ

اچھا ہے مدد گار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی خلقت

خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

میں سے بہترین ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور اصحاب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے

اسنادِ دُعائے سیفی

دُعاءِ سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دعائیں ہوسکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اس کا نام دُعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے مُلک اور سلطنت پر قبضہ کرلیا تھا۔ اس نے اپنے مُلک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور نااُمید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، انشاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا۔ لہٰذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑ گیا۔ بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عامل کامل ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اُوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا جس پر آپ نے اُوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا قطَّ رأسَہٗ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جُدا ہو گیا اور

وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کرا رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہُوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مَیں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ مَیں اِس لیے رو رہا ہوں کہ مَیں نے دُعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اَمر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وہ کرتا اُتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا اَبْعَدَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتہ منگوا کر زیبِ تن فرما لیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصًا اس دُعا سیفی کے عمل کی کلید اور کُنجی حضرت پیر محبوبِ سُبحانی قدس سرہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اِس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے۔ چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبان اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعا سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواند" یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے اَمر کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیرِ عامل اس وقت تک صاحبِ لفظ نہیں ہو سکتا جب تک وہ دُعا سیفی کا وِرد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی رُوحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمّد کلاچوی کا کہنا ہے کہ مَیں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعا سیفی کے نسخے حاصل کیے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوبِ سُبحانی قدس سرہٗ کی درگاہ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفٰے صاحب گیلانی زراقی کے جناب سے ایک اصلی اور پُرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا

جو آپ نے کمال شفقت اور رحمت سے اس فقیر کو اپنے پُرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہ کے زمانے کے جدّی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعا سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے، جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے دُعا سیفی اور حرز یمانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپاتے رکھتے ہیں۔

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستّر ہزار رجن۔ ستّر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستّر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عاملِ دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہلِ دعوت دُعا سیفی کا وِرد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر مؤکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر یہ مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہل دعوت تسخیر قلوب اور فتوحات غیبی کی نیت اور

ارادے سے دُعا سیفی پڑھتا ہے تو موکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبّت کے لیے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعا کو بر زبان یاد کرکے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعا کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری تیر کمان یا نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورہ یٰسین پڑھ کر دُعا سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعا کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبّت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اُس مقام پر اپنی مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعا سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کرے اور بعدہٗ سورۃ یٰسین اور دُعا سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعا سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دُعاؤں محلِ اجابت، محلِ محبّت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دُعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کرکے اپنے

دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔

(مخزنِ اسرار)

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اے اللہ تُو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُکَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تُو ہی تُو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے بُرا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَا اَللّٰہُ ط

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تُو ہی اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبُّ يَا غَفُوْرُ

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰى مَا خَصَّصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مُّظِنَّةِ الصِّدْقِ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

وَاَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور

وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ مِنْ اِدْفَاعِ الْبَلِيَّةِ

تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَۃِ لِدُعَائِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دُعا کے

حِیْنَ اُنَادِیْکَ دَاعِیًا وَّاُنَاجِیْکَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دُعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنیوالا

وَّاَدْعُوْکَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے مَیں دُعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْکَ رَاجِیًا فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے مَیں اُمید کرتا ہوں پس مَیں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

کُلِّھَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَّءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لِیْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنیوالا

وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے

سَاتِرًا لَّمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَبِرَّکَ

پردہ پوشی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرَکَ لِیْ وَاِحْسَانَکَ عَنِّیْ طَرْفَۃَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک بھی

عَيْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ

جبکہ تُو نے مجھے اُتارا اختیار کے گھر میں اور

وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلَيَّ فِيْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دار القرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہُوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے اور مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ

اِس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھا میں تجھ سے

اِلَّا اَنَّ تَفْضِيْلَ خَيْرِكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّ

میرے اُوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری

اَيَادِيْكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَّمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ

مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تُو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَائِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ

اور تُو نے سچّا کر دیا میری اُمید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَاَشْفَيْتَ اَمْرَاضِيْ

تُو نے عزّت کی میری اقامتوں میں اور تُو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ اَعْضَائِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ

اور تُو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تُو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ

اور آنے پر اور تُو نے مجھے رُسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيْ بِسُوْءٍ وَّكَفَيْتَنِيْ شَرَّ

تُو نے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے بُرائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَکَ وَاصِبٌ

لیے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ

وَّاصِلٌ وَّثَنَائِیْ عَلَیْکَ مُتَوَاتِرٌ دَآئِمٌ

ہے متصل ہے اور میرا ثناء کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے

مِّنَ الدَّهْرِ اِلَى الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ

زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں اور

وَاَنْوَاعِ التَّقْدِیْسِ لَکَ خَالِصًا لِّذِکْرِکَ

قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِیًّا لَّکَ بِنَاصِعِ التَّوْحِیْدِ وَالتَّحْمِیْدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَاِخْلَاصِ التَّفْرِیْدِ وَاِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی کا

التَّمْجِیْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِیْدِ

اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے

لَمْ تُعَنْ فِیْ قُدْرَتِکَ وَلَمْ تُشَارَکْ فِیْ

اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

اِلٰهِیَّتِکَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَکَ مَائِیَّةٌ وَلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُونَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَاخَرَقَتِ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَايَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں تیری

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَايَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ

بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرِ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ كِبْرِيَاۗءِ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَآ اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَآ اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ وَلَا ضِدَّ شَهِدَكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدَّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَأْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں ، اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

جا سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبّار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

تو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ج لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی بجالیں حیران

التَّفْكِيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے رہیں اور

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ ج

تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ ج وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ ج وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرمانبردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُونَ ذٰلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس کی

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّ تَفَكُّرُهٗ

طرف تھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرُ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو اور کبھی

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي

ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت میں

الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۞ اَللّٰهُمَّ

مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصٰی فِی اللَّیْلِ اِذَآ اَدْبَرَ ۚ وَالصُّبْحِ اِذَآ

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ راحت اور سکون لے کر لوٹتی ہے اور نہ دن کو جبکہ

اَسْفَرَ ۚ وَفِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں اور خشکی اور تری میں

وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّهِیْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

اور صبح و شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِیْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاةَ وَ

رہیں مل رہے ہیں اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات بھی

جَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ وِلَایَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْكَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَآئِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور

وَمَحْفُوْظًا لَّكَ فِی الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ

تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِيْ فَوْقَ طَاقَتِيْ وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّيْ اِلَّا بِطَاعَتِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَآئِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَّلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی

تَضِلَّ عَنْكَ فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَآلَّةٌ

ہے اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے

اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ فَلَكَ

ہو جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں

الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ نَفْسَكَ

جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور

وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ

کتنی گنا اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ ج وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُوْنَ ج وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ ج وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ ج وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ ج

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ ج حَتّٰى يَكُوْنَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِىْ لَكَ مِنِّىْ وَحْدِىْ فِىْ كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا کم

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

اس سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ ج وَتَقْدِيْسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف

اَجْنَاسِ الْعَارِفِیْنَ وَثَنَاءِ جَمِیْعِ الْمُهَلِّلِیْنَ

عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّیْنَ وَالْمُسَبِّحِیْنَ وَمِثْلُ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے درآں حالیکہ تو ان کا

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَمَحْبُوْبٌ

رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

از قسم حیوانات و انسان و جنات و نباتات

الْحَیَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَایَا وَالْاَنَامِ

میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے اور

وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِیْ بِهٖ

میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَیْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِیْ بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی

حَقِّكَ وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَّنِیْ بِهٖ عَلٰی

ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَاَمَرْتَنِیْ بِالشُّکْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِیْ

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَیْهِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِیْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور

اَعْطَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا کَثِیْرًا

تو نے مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّکَبِیْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِیَارًا وَّرِضًا وَسَاَلْتَنِیْ

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضا مندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُکْرًا یَسِیْرًا صَغِیْرًا اِذْ نَجَّیْتَنِیْ وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر آسان اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے اور

عَافَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَسُوْٓءِ

عافیت عطا کی ہے بڑی بلاء اور بری تقدیر

الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ بِسُوْٓءِ قَضَآئِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بری قضاء اور

بَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ الْعَافِیَةَ وَ

بلاء کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور

تَوَلَّیْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَیْتَنِی الْبَسْطَةَ

تو نے دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّخَآءِ وَاَكْرَمْتَنِیْ بِالْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

وَشَرَعْتَ لِیْ مِنَ الدِّیْنِ اَیْسَرَ الْقَوْلِ

تو نے بنایا ہے میرے لئے جو از روئے قول اور فعل

وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِیْ اَیْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِیْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دُگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِیْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِیْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِیْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِیْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی

الرَّفِیْعَةِ ج وَاصْطَفَیْتَنِیْ بِنَبِیِّكَ اَعْظَمِ

اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِیِّیْنَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا اہتمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً وَاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهُ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج کے دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

یقین صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے اس کی طرف

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيَ الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مائل اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ

کر اور اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق

وَارْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا

جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ ج

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ ج

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کا

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَآئِرٍ وَّبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے

وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ أَصُوْلُ عَلَى الْأَعْدَآءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُوْا

تیری مدد سے میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْأَحِبَّآءِ وَالْأَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ

دوستوں، ساتھیوں، نزدیکیوں اور خویشوں کی

وَالْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ أَسْتَطِيْعُ

محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو

إِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

میں نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَأَلْوَانِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تونے

اَوْ يُتَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ ج فَاِنَّكَ اَنْتَ

مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ ج الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدَكَ ج

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ ج

کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعُلَاءِ (ش ل ف ق) وَتَأَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت والا

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوتے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے ساتھ

وَالضِّيَاءِ ج وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ط

ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيلًا وَّخَلَقْتَنِي

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے

سَمِيعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا

سُننے والا آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي بَدَنِي

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

وَلَا بِآفَةٍ فِي جَوَارِحِي وَلَمْ تَمْنَعْنِي

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ إِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارگردگی کو اور میری طرف

عِنْدِي وَفَضْلَ مَنَايِحِكَ لَدَيَّ

اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

وَنَعْمَائِكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي أَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَىَّ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِىْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سُنتا ہوں

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں جس سے

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو پہچانتا ہوں اور ایسی زبان

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

دی ہے جو تیرے کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں

فَاِنِّىْ بِفَضْلِكَ عَلَىَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِىْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَىٌّ قَبْلَ كُلِّ حَىٍّ وَّحَىٌّ

والا ہے پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ

زندہ چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جبکہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ

ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں مجھ پر

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کریں اے اللہ بلند کروں

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ

اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید

وَتَسْبِیْحِكَ وَتَمْجِیْدِكَ وَتَعْظِیْمِكَ

و تسبیح و تمجید و تعظیم

وَتَكْبِیْرِكَ وَتَهْلِیْلِكَ وَاِلَّا فِیْ تَقْدِیْرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیری تقدیر میں

خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ

میری خلقت جو تھی جبکہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا

وَاِلَّا فِیْ قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَهَا

کی اور دیگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تُو نے میرے لئے رزق مقدر کیا

لِیْ لَكَانَ فِیْ ذٰلِكَ مَا یَشْغَلُ شُكْرِیْ

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصرف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِیْ فَكَیْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِی النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہو

الْعِظَامِ الَّتِیْ اَتَقَلَّبُ فِیْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ

فکر کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَیْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدَ مَا حَفِظَهٗ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ج وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ

میری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری امت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

الطَّاهِرِيْنَ اَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

لَا یُعْتَرِیْكَ لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَایَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتَكِدِیْ وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دُکھ لاحق

تُنْقِصُ جُوْدَكَ التَّقْصِیْرُ فِیْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا

وَلَا یُنْفِدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو ختم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِیْ جُوْدِكَ الْعَظِیْمِ ○ رش م

سکتی ہیں۔

ص م مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِیْلَةُ الْجَلِیْلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ متاثر کر سکتی

وَلَا تَخَافُ ضَیْمَ اِمْلَاقٍ فَتَكِدِیْ

ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے اور نہ

وَلَا یَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَیَنْقُصُ مِنْ

تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ ○ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبَّ

اے ربّ میکائیل اے ربّ اسرافیل اے ربّ

عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

عزرائیل اے ربّ محمّد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ ٭ اَللّٰھُمَّ

علیہ وآلہٖ وسلّم میری مدد کر اے اللہ

اُرْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرّع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور

وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَامِدًا وَّعَیْنًا بَاکِیَۃً

زبان ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلًا وَّامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً صَالِحَۃً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَۃً مَّقْبُوْلَۃً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون نہ کر

وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَكَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَكَ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِیْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا اُمید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ کَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَکُنْ لِّیْ اَنِیْسًا مِّنْ

نہ کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور

کُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّجَلِیْسًا فِیْ کُلِّ

ہر تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَکَةٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء و وباء و

بَلَآءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ش ك ق

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

وَاَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور

وَاٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

مجھے ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

اور نہ آخرت میں اے اللہ میرے واہمات دُور کردے اور میرے غم زائل

غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دُنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

بھلائیاں مجھے عطا کردے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ

والوں سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتُ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ

قصد کرلیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

شروع کرلیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب وجوہ سے

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ

سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ○ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ○ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ ج

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کرے وہ ہو جاتے پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

محمد ﷺ اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيْرًا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ مددگار

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو۔

فضائل دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الٰہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دُعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص و فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دُعا حصولِ کشف، مشاہداتِ انوار، کشادگیٔ باطن، بلندیٔ درجات، تزکیۂ نفس، سلامتی، اضافۂ رزق، تسخیر مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات و عزت، غلبہ بر دشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کیلئے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات سات تک اس دُعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑگڑا کر دُعا کرے انشاء اللہ جو مسئلہ بھی ہو گا فوراً اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حل ہو جائیگا

یہ دُعا تسخیر مخلوق میں بہت کام کرتی ہے لہٰذا جو شخص اِس دُعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دُنیا کے جس آدمی کے پاس جائیگا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہو گی۔

یہ دُعا ادائے قرض و فقر و فاقہ کو دُور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اِس لیے جو فقر و فاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قرضہ اُترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائیگا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں امیر و کبیر ہو جاتے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے انشاء اللہ اس دُعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دُنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے۔ لہٰذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ ط اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ ط اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

یَا جَلِیْلُ ط اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَةِ

اے جلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْھِبَةُ فِیْ ھِبَةِ ھِبَتِكَ یَا وَھَّابُ ط اَللّٰھُمَّ

اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ عَظُمْتَ فِيْ عَظَمَتِهِ

اے اللہ اے عظیم ہے بڑائی میں بزرگی کی تیری

عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ

داشت میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِيْ قُدُسِ قُدْسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کر تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

اے جمیل اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِی صَبْرِ صَبْرِكَ یَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ یَا مَلِیْكُ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ اَللّٰهُمَّ یَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِیَّةِ وَالرَّبُوْبِیَّةُ فِیْ

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوْبِیَّةِ رَبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ یَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنیوالے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی داد میں

یَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ یَا حَكِیْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ یَا حَكِیْمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اَللّٰهُمَّ یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کیے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی محمودی کے ساتھ اور سب

فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِیْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِیْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ

تیرے حلم کی بردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ یَا
قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے
قَدِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ
سب سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور
وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ یَا شَاهِدُ
سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد
اَللّٰهُمَّ یَا قَرِیْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ
اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ
فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ یَا قَرِیْبُ اَللّٰهُمَّ یَا نَصِیْرُ
اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار
تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِیْ نُصْرَةِ
تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت
نُصْرَتِكَ یَا نَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ یَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ
میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی کی
بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِكَ یَا سَتَّارُ
اپنی صفت ستاری سے اور ہر پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے
اَللّٰهُمَّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ
اے ستار اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِیْ قَھْرِ قَھْرِكَ یَا قَھَّارُ اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل

رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ اَللّٰھُمَّ یَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

ہے اے رزاق اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ یَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ اَللّٰھُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے۔ اے فتاح اے اللہ

یَا رَفِیْعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ

اے بلند تو نے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ یَا رَفِیْعُ اَللّٰھُمَّ یَا حَفِیْظُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ

تو نے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حِفْظُكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفْضِلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ

تو نے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی

فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ

میں ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ

تو نے ملایا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِيْ لُطْفِ

تو نے لطف دیا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تو نے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِيْ قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار

اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کیساتھ

فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ

اے سننے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت

سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِیْ كِبْرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِیْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ

اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنیوالے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِیْ رَحْمِ رَحْمِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ

تو بزرگ ہُوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دُعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَیُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے بُردبار اے غالب

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنیوالے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبۡحَانَ الۡاَوَّلِ سُبۡحَانَ الۡمُعِزِّ سُبۡحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبۡحَانَ الشَّافِیۡ سُبۡحَانَ الۡکَافِیۡ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے کفایت کرنے والا

سُبۡحَانَ السَّلَامِ سُبۡحَانَ الۡمُؤۡمِنِ

پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبۡحَانَ الۡمُهَیۡمِنِ سُبۡحَانَ الۡمُصَوِّرِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبۡحَانَ النَّاصِرِ سُبۡحَانَ الۡوَاحِدِ سُبۡحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الۡاَحَدِ سُبۡحَانَ الۡفَرۡدِ سُبۡحَانَ الرَّحِیۡمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبۡحَانَ الۡمُؤَخِّرِ سُبۡحَانَ الۡمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبۡحَانَ الضَّآرِّ سُبۡحَانَ النُّوۡرِ سُبۡحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور پاک ہے

الۡهَادِیۡ سُبۡحَانَ الۡمُقۡتَدِرِ سُبۡحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِيْلُ سُبْحَانَ الْمَجِيْدُ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِيْبُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا بدی سے اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ

طاقت بھلائی کی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ

قصد کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّ

جو کبھی نہیں مرتا ۔ بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَآ اَللّٰهُ يَا

ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۔ اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بھروسہ کیا اور تو ربّ ہے بڑے عرش کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

اے اللہ بخش دے مجھے اُن ناموں کی عزت کے طفیل اور پھر

وَاصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ

مجھ سے دُکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِيْ

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَاٰبَائِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَائِيْ وَعَشِيْرَتِيْ

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے

فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ

پس تحقیق تجھ ہی پر ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور دُرود اور سلام ہو اُوپر بہترین مخلوق اسکی کے جن کا نام پاک محمد ﷺ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت سے اے سب رحمت کرنے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

والوں سے بڑھ کر مہربان

فوائد دُعائے جمیلہ

دُعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دُنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اُس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہلِ خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہو گی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دُعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہوجائیگا اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشدِ کامل نہ ہو تو اِس دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عجیب یَآ اَللّٰہُ یَا مُجِیبُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَءُوفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنیوالے

یَآ اَللّٰہُ یَا مَعْرُوفُ یَآ اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یَا دَیَّانُ یَآ اَللّٰہُ یَا بُرْھَانُ یَآ اَللّٰہُ یَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

یَآ اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ

یَا مُتَعَالِیُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار

یَآ اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنیوالے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَآ اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰهُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰهُ یَا شَكُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے قدر دان

یَا اَللّٰهُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ

خبر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰهُ

اے سننے والے اے اللہ اے اوّل اے اللہ

یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰهُ یَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ برے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ یَا اَللّٰهُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

یَا اَللّٰهُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے زبردست

یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰهُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ

یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ

اے تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا خَافِضُ

اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنیوالے

یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

کَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا

کفایت کرنیوالے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَبُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا

اللہ اے رہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ وَصَلَّی اللّٰہُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمد ﷺ ہے اور ان کی آل پر اور

أَصْحٰبِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ عَلٰى

اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکوکار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عکاشہ

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حربوں اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بناء پر اسے دُعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لیے جال بچھاتا ہے" تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دُعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں اس دُعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دُعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دِل میں ایسی رِقت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور مُعافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دُعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اِس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دُعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دُعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے اِنْ شَاءَ اللہ اس کا رُکا ہُوا کام یک دم ہو جائے گا۔

دُعَاءِ عُکَاشَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ وَدَآئِمَ الْوِصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَيَآ اَحْسَنَ الْفِعَالِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِيْٓ اِيْمَانِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

کوئی شک واقع ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۞

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِيْٓ اِسْلَامِيْ بِكَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں

وَلَمْ اَعْلَمُوْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّكُّ فِيْ تَوْحِيْدِيْٓ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمُوْ بِهٖ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں خود پسندی اور

وَالْكِبْرُ وَالرِّيَآءُ وَالسُّمْعَةُ فِيْ عَمَلِيْ بِكَ

غرور اور ریاکاری اور شہرت میرے کسی عمل میں واقع ہوئی ہو اور

وَلَمْ اَعْلَمُوْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكِذْبُ وَجَرَى الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِيْ

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِيْ صَدْرِيْ اِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آئے ہوں تیری نسبت اور

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہوں اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَيَّ مِنْ اَمْرِيْ فَلَمْ اَرْضَهُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور

فَعَصَيْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

میں نے نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَآ اٰتَيْتَنِيْ مِنْ نِّعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنْ اٰلَآئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف

اَحْمَدْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

نہیں کر سکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِىْ بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ مَا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَفَلْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی توبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

قَصُرَتْ اَمَلِیْ فِیْ رَجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ

میں نے اپنی ہمت تیری اُمید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَآ اَعْهَدْتُ

اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلٰى سِوَاكَ فِى الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں

غَيْرِكَ فِى النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللہِ ہ اَللّٰھُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ مِّنْ

ہیں اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا

غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ

ہو اور میں اُس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہ اَللّٰھُمَّ مَآ

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

اَصْلَحْتَ سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِکَ فَرَاَیْتُہٗ مِنْ

اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست کیا ہو اور میں اس کو تیرے

غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ

سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہ یَا حَیُّ یَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے زندہ رہنے والے اے

قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ

ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے

مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

غم سے نجات دی اور ایسی ہی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادٰى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک محمد ﷺ ہے کا اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض وبرکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو گی اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہو گا۔ دُنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائیگا اگر کسی نے قرض دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل وکرم سے اُتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل

ہوگا۔اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دعا کو ۱۳ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنیوالے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنیوالے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینوالے اے

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے

نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز

عَمَّنْ سِوَاكَ ۚ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ

الْفَتْحُ ۚ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۚ نَصْرٌ

چکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۚ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ

طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۚ

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعائے قدح معظّم

دُعائے قدح معظّم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دُعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اِس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بنا پر انہیں قربِ الٰہی میسّر ہُوا۔ اِس دُعا کے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص اِس دُعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے گاہے بگاہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے۔ انشاء اللہ اسکا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہیگا۔ اسکی قبر کشادہ اور روشن کر دی جائیگی۔ یوم آخرت میں بلا حساب بخشا جائیگا۔ غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اِس دُعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلَى الَّذِیْ

ابتدا اللہ کے نام سے جو اوّل آخر کا رب ہے نہ اُس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِي السَّمٰوٰتِ

ابتداء ہے اور نہ اُس کی انتہٰی ہے آسمانوں کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○

اسی کا ہے رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اُسی کی ہے اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ○ وَاِنْ تَجْهَرْ

اُن میں ہے اور جو تحت الثرٰی میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِیْ

رزق کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُکْمِهِ الْعَالِمُ فِیْ مُلْکِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِیْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِیْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِیْرُ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیروں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَہٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكُ الْحَمِیْدُ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِیْ

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر

یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰہُ الْعٰلَمِیْنَ جَامِعُ

ونشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ یَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِیْمٌ شَکُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِیْمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اوّل عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَکُوْرٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِیْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اوّل آخر ظاہر اور

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَاللّٰهُ دَائِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

وَدَافِعُ الْبَلَایَا مَنْ یَّشْفِی السَّقِیْمَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

وَیَغْفِرُ الْخَاطِئِیْنَ وَیَتُوْبُ النَّادِمِیْنَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگذر کرتا ہے اور

وَيَعْفُوا الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنْجِي

ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمُغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کریم معبود ہے

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ

کثرت سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوب پر پردہ ڈالنے

شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمٌ مَّا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

درختوں کو اُگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

مخلوق سے غنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَآءِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

ہے اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِی الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْا

میں سے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں

عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِیْ

ہم پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے

الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ

الٰہی! تو وہ ہے کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

رحمت سے نا اُمید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفورٌ الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِكَذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِيْ يَآ اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دُنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رُسوا نہ کر

لُوْعُوْدٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے سب سے

كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مدمقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا ہے

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِىْ بِالْعِزَّةِ

یا عزیز مجھے اپنی عزت ، عظمت اور کبریائی

وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

ہیبت ، قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی زیارت

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے اُمید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نہیں جرأت اور قوّت مگر ساتھ اللہ کے جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ اے حنّان اے منّان اے جلال اور عزّت

وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَضِيْتَ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہو جا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

ہمارے ربّ اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

بچا اور دُور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزّت والے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں میں کوئی

شَيْئًا ○ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب

الْمَعَاصِيْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

ہوئے اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے ربّ

اغْفِرْلِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

معاف کر دے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے ربّ پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ

کمی ہو گی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو

عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

مجھے عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہو گا

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ

اے ربّ تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ

اور تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزّت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰہ ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور ان کے

اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

رحمت کے اے رحم کرنے والے

دُعائے وُسعتِ رزق

یہ دُعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غُربت، تنگیٔ رزق، کاروبار کا نہ ہونا۔ ملازمت نہ ملنا، دُکان کا حسبِ منشا نہ چلنا، ادائیگیٔ قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اِس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرما دے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ منشا مال و دولت پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لئے جو تجھ سے کیا جائے

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

سُنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطٰنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت اور

وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ

تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور آل اس کی کے اور

وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دلوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ ○

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دُعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دُعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دُعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اسلئے اسے دُعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال وجان اللہ کی حفاظت میں رہے گا اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کر دیں انشاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی اس دُعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دُعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو انشاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہو گا اور ہر طرح سے امن و امان قائم ہو جائے گا اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو بار بار پڑھیں انشاء اللہ اس دُعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دُعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دُعائے امن کلاں حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاریگر	ہر صنعت کی چیز کے	اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَآئِفٍ وَّيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غم خوار ہر فقیر کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی چیز کے

وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّيَا شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِقْذِفْ

کر میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِیْ قَلْبِیْ اَنْ لَّآ اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ اُمید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْاَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ گننے والے

اَلْمُحْصِیْ بِلَا عَدَدٍ اَلْمُقَوِّیَ النُّفُوْسِ

ہر آن گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلَا مَدَدٍ الْمَوْلٰی بِلَا وَلَدٍ الْعَزِیْزِ السَّنَدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

تکیہ اکیلی ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے اور

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ

نہ باپ اور نہ کوئی اس کے ہمسر ہے اے اللہ

اُحْفُظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْقَضَاءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضاء سے جو

اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَیَهِیْجُ الْحُمْرَاءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا

بہ طفیل مہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَبِحَقِّ یَا تَمْخِیْثَا یَا شَمْخِیْثَا یَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تمخیثا اے شمخیثا یا

مُوْشَطِیْثَا یَا کَهِیْجُ یَا کَهْکَهِیْجُ یَا رَبَّاهُ

موشطیثا یا کہیج یا کہکہیج یا رب

يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اَللهُ يَا اَللهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریاد رس فریادوں کے

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِسْتَجِبْ دُعَائِيْ

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللهِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّبِيِّ

بہ طفیل آدم علیہ السلام برگزیدہ خدا کے اور بہ طفیل نوح علیہ السلام کے جو نبی

اللهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیم علیہ السلام کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل

مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحِ

موسیٰ علیہ السلام کے جو کلیم اللہ کا ہے اور بہ طفیل عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ

اللهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ وَبِحَقِّ

کا ہے اور بہ طفیل محمد ﷺ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ

اس آیت کے کہ وہ سلیمان علیہ السلام سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشش والے

الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

مہربان کے نہ سرکشی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہوکر

وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اور بہ طفیل جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام اور

وَعَزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

عزرائیل علیہ السلام کے اور بہ طفیل اُٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكُرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور روحانیوں کے اور ملائک اور

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ

مقربین کے اور بہ طفیل لکھنے والے نیکوکاروں کے اور

الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ

کراماً کاتبین کے اور بہ طفیل تورات موسیٰ کے اور انجیل

عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان محمد رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ کے درود اللہ کا اوپر اُس کے اور آل اسکی کے اور اصحاب اسکے اور سلام

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دعائے امن خورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا

بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحٰتِ

اور مسلمان عورتوں اور نیکوکار مردوں اور نیکوکار عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى

ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے اور درود بھیجے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اللہ تعالیٰ اوپر محمد ﷺ کے اور آل اُس کی کے

اَجْمَعِيْنَ ۝

سب کے

دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سُورہ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دُعائے سریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے۔ خاص کر سلسلۂ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین نخشبی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصُولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سربسجُود ہو کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی۔

جو شخص اس دُعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہوگا اور اس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے۔ اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دُعا کو پڑھے انشاء اللہ غائبانہ راہنمائی ہوگی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر اہم مرتبہ اسے پڑھیں، انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے بارش ہوگی، اگر کسی مُلک میں قحط پڑ گیا

ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی کے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس دُعا کو ۱۴۵ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قحط دُور ہو جائے گا اگر کسی کو کوئی دشمن ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دُعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور اکیس دن تک اسی طرح کرے انشاء اللہ دُشمن سے نجات مل جائے گی، غرضیکہ اس دُعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطۂ نظر سے بہت ہی سُودمند ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پا لے گا

فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پاتے گا

أَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پا لے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ

میں ربّ ہوں میرے عذاب سے ڈرو

جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس میری طلب کر پا لے گا

اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ

مَیں نگہبان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِیْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پا لے گا

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ

مَیں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مَیں جبار ہوں پس میری طلب کر پا لے گا

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ

مَیں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور اس کے ماں باپ سے بھی پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا

پالے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

زیادہ نیکی والا پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدُنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا

پائے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا

اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ

مَیں قہار ہوں پس میری طلب کر پا لے گا

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدُنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پا لے گا

قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا

پائے گا مجھے مہربان. بھلائی کرتے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدُنِیْ

تمام. مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدُنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پائے گا

اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس طلب کر پا لے گا

تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْا

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور جب تو کھڑا ہو گا پس طلب کر پا لے گا

اِذَا الْمُهْقَافُ نَادَانِیْ كَظِیْمًا

جب کوئی پریشانی میں پکارتا ہے

اَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر پا لے گا

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ

جب مضطرب کچھ کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس طلب کر پا لے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جلدی پس میری طلب کر پا لے گا

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيْعًا

کیا جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يَّقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے جو کہتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُوْنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ تیرے عیب پوشش کون ہیں

أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ستار ہوں پس طلب کر پالے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوْبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کوئی توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں توّاب ہوں پس طلب کر پالے گا

وَمَنْ مِّثْلِي وَأَيْنَ يَكُوْنُ مِثْلِي

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور نہیں کوئی پس طلب کر پا لے گا

ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَآئِیْ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں مقصود ہوں پس طلب کر پا لے گا

اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے پکارے گا

اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پا لے گا

فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَآئِیْ

پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پا لے گا

وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رزاق ہوں پس طلب کر پا لے گا

أَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُّعْطِي جَزِيلًا

مخلوق میں جو ہے وہی دیتا ہے

سِوَائِيْ لَيْسَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اس کے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پا لے گا

أَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِيْ

کیا جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں غفار ہوں پس طلب کر پا لے گا

سَأَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أُبَالِيْ

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کوئی پرواہ نہیں

عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

عذاب حشر سے پس طلب کر پا لے گا

وَأُكْرِمُ مَنْ أُرِيْدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کر جس سے میں حساب نہ لوں

أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پا لے گا

فَعِزِّنِيْ وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِيْ

میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہو گا

وَسَتَرَاهُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا پس طلب کر پا لے گا

وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پا لے گا

لِیَ الْاٰلَاۗءُ وَالنَّعْمَاۗءُ عَبِیْدِیْ

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پا لے گا

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا

چھوڑ دے دنیا کو اور جو کچھ اس میں ہے

لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پا لے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمُ کَاسْمِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں رحمان ہوں پس طلب کر پا لے گا

أَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ

مَیں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

أَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مَیں احسان کرنے والا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوْكِ وَكُلُّ مُلْكٍ

مَیں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرا ورثہ ہے پس طلب کر پالے گا

أَنَا أُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ

مَیں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مَیں ہی رہوں گا پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا

اے بندے مَیں جلدی دینے والا ہوں

وَلِیَ الْعَهْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ

مَیں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

بِلَا التَّكْشِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پالے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي

مَیں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں

وَلَسْتُ أَجُوْرُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور مَیں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پالے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا

مَیں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرٰى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اِس لئے مبارک ہے پس طلب کر پالے گا

وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

أُشَفِّعُهُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

شفاعت ہو گی پس طلب کر پالے گا

دعائے حبیب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

عَجَبًا لِّلْمُحِبِّ کَیْفَ یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ اللَّیْلِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْجَنَّۃُ وَالنَّارُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلطَّیْرُ وَالْوُحُوْشُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعِشْقُ وَالْمُحَبَّۃُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

نِعْمَ الْمَوْلٰی ذُوالْاِکْرَامِ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا یَنَامْ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

عِیسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَایَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَایَنَامُ
قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُسَبَّعَاتِ عشر

یہ اوراد مسبعات عشر کلام الٰہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و بے شمار ہیں۔
ان کا ورد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلہ عالیہ قادریہ اور چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے۔
بزرگانِ سلف سے روایاتِ صحیحہ کے مطابق یہ وہ دس مؤثر ترین اکسیر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہِ دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمالِ شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وہ شرف زیارت جمالِ محبوبِ حق سے مشرف ہوئے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انہیں اپنے دستِ مبارک سے میوے بھی کھلائے، خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امتِ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر ظاہر فرمادیا اور

ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوتے ہیں یہ اولیائے کاملین کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اوّل باب دہم ملاحظہ فرمائیے۔ مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا اور رسول ﷺ کی طاعت و محبت کا جذبہ کمال ہوگا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا اور دنیا سے سرخرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا اور رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلادیجئے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

سیدھا رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ سبع مرۃ

نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ اُن لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

آپ کہیے کہ میں آدمیوں کا مالک آدمیوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ سبع مرۃ

جن ہو یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ سبع مرۃ

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ کہہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ سبع مرۃ

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَآ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾ ع سبع مرۃ

کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا (رسات بار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا

سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی

بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ

اجازت کے وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ

چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور

لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز

مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور

وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ

الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے اُن کو تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۵ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

اُن کے ساتھی شیاطین ہیں وہ اُن کو نور سے نکال کر یا بچا کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ سبع مرۃ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ

عالی مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور وزن

مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ ثلث مرۃ

اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور حجامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰى

بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مرۃ واحدۃ

طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد ﷺ بندے اپنے کے اور نبی ﷺ اپنے کے

وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی اُمّی کے اور ان کی

اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سبع مرّۃ

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج ساتھ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر اُن پر

کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مُردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سبع مرّۃ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا

اے اللہ اے ربّ کر میرے ساتھ اور اُن کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ

دین اور دُنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ

لائق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جو ہم لائق ہیں

اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

اُس کے تحقیق تو بخشنے والا متحمل سخی بزرگ

مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سبع مرّۃ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

بادشاہ پاک مہربان رحم والا (سات بار) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

بِرَاْفَتِكَ يَا نَافِعُ وَرَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور

اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ستّ مرّۃ يَا جَبَّارُ احدی و عشرین مرّات

ملا مجھ کو ساتھ نیکوں کے۔ (چھ بار) اے زبردست (۲۱ بار پڑھے)

دُعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت ہے۔

حدیث-۱ حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث-۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

حدیث-۳ حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اُس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دُور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے، اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

لڑکے کے لیے دعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ
دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لیے دعا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ
دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا
بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لَّھَا مِنَ النَّارِ ط

قربانی کی دعا بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ

اِبْرٰهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کے بعد اِن ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دُعائے صدیق رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفۂ اوّل امیر المومنین سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسنِ عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

بُرے اعمال میرے بہت ہیں۔ میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَہْوٌ بَعْدَ سَہْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِیْلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پر بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِّنَارٍ ابْرُدِیْ یَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے جس طرح

قُلْتَ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ

تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لئے کہا تھا خلیل علیہ السلام کے لئے

طَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفَحَ

میرا ہر گناہ معاف کردے اور درگزر کر دے

اَجْزِلْ هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَائِیْلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا۔ اور جبرائیلؑ پکارنے والا

اَنْتَ کَافِیْ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِیْمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحُ

کہاں ہے موسیٰؑ کہاں ہے عیسیٰؑ کہاں ہے یحییٰؑ کہاں ہے نوحؑ

اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

عہد نامہ

عہدنامہ توحیدِ الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اُسے یوم میثاق کہتے ہیں۔ یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہدنامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہدنامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسبِ ذیل ہیں۔

پہلی روایت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اِس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہدنامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مُہر لگا کر عرشِ معلّٰے کے نیچے رکھ دے گا اور بروزِ قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنّت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیر کبیر)

دوسری روایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ ﷺ نے آیہ کریمہ لَا یَمْلِکُوْنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَھْدًا o پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس دعاء عہدنامہ کے کوئی کھڑا نہ ہو گا۔

تیسری روایت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مُہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اُٹھے گا۔ وُہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وُہ (عہد کیا ہُوا) اُن کو دے گا۔

امام صفا نے ذکر کیا اگر میّت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہُوا تھا۔ حُبِسَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تعالیٰ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں دردِ زہ کے دفعیہ کے لیے آیۂ کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دُعا کے لئے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا

کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میّت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا

الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

ہوں۔ اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّكَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْٓ اِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کردے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَآ اَثِقُ اِلَّا

دُور کردے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کردے جسے روزِ قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

تک پُورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو ۔ اے رحم کرنے والوں میں

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

سب سے بڑے رحم کرنیوالے اپنی رحمت سے میری التجا قبول فرما

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ

(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ

اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ج

لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔

سَیِّدُ الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت موثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں خوب دل لگے گا اور سکون قلب میسر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبول توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں سے اور تیری

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ

نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ

ذُنُوْبِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○

بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

وظیفہ شش قُفل

عام زبان میں تالے کو قُفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قُفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں اُن کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کے معمولات سے ہے شش قُفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پہ جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر دیا جائے تو انشاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قُفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دُنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنیٰ حاصل ہوتا ہے۔ ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قُفل کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سُننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ۝

کے اور اس کی آل کے سب کے

قفلِ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل چھارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الْكَرِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شئے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

غالب بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سُننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ

کوئی شئے اور وہ جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ نام اللہ غالب

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ اجزا میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے وِرد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دُور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کا قرضہ اترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے۔ اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات

کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اُس مقام پر ۱۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں، انشاء اللہ آسیب اور جنّات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اہل و عیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دُعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالمِ برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالمِ سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیاتِ پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص نماز تہجّد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دُنیا میں اُس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہو گی۔

ہفت ہیکل

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ اَللهُ لَا

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَأْخُذُهٗ

کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اُس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اُونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے

إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا

مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

اُن کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر کہ وہ چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ہے بلند مرتبہ بڑا۔

ھیکل دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ اِذۡ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ج

واسطے تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ سُنَّۃَ مَنۡ

یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو

لِسُنَّتِنَا تَحۡوِیۡلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ

واسطے عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ

کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی

الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰى

رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَ

یہ کر بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں اور

قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ

نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اُتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق ز

اُس کے سے اور کہا انہوں نے سُنا ہم نے اور مانا ہم نے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی بھر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اس کے ہے جو کمایا اُس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اُس کو اوپر اُن لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وقفہ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وقفہ وَارۡحَمۡنَا ۗ وقفہ اَنۡتَ

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہے

مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر۔

ہیکل چہارم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِيۡذُ نَفۡسِيۡ بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اُتارتے ہیں ہم قرآن

الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ

سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ

نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے مُنہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے کروٹ اپنی

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ

اور جب لگتی ہے اُس کو بُرائی ہوتا ہے نا اُمید کہہ ہر ایک عمل

يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو

اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ

کہ وہ بہت راہ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو رُوح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

کہہ رُوح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○

علم سے مگر تھوڑا

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں اور شعلہ مارا سر نے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا ○ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ○ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○ لَقَدْ

یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

البتہ ضرور داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَ مُقَصِّرِیْنَ

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس

دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا ○

ورے اس کے فتح نزدیک

ہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّھْدِیْ

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ

طرف بھلائی کے پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے

اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کہ کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

هيكل هفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے

الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنْ كُلُّ

آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۗ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ

مِمَّ خُلِقَ ۗ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ يَّخْرُجُ

وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۙ اِنَّهٗ عَلٰى

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا اس کے

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۗ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ فَمَا

اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۗ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ

الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ اِنَّهٗ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ

(حق کو باطل سے جُدا کرنیوالا ہے اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ

داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے اس

جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

کے گلے میں مونج کی رسّی ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ ایک (ہے) (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر)

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے

اِذَا حَسَدَ ۚ

جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۧ

سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے۔ حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ بہت سے کاملین اور عاملین کے معمول میں اس کا وظیفہ رہا ہے۔

چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

کِفْکَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جاتے

تُکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الکَرِّ فِی کَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکَکٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اُونٹ

کَفَا مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ

پروردگار کفایت کرے اس جبر کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ

اے ستارے ترشبات اور لقاو روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور باموکل چہل کاف اس صورت سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کَفَاکَ رَبُّکَ یَاجِنْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً یَادُوْلَائِیْلُ کِفْکَافُہَا کَکَمِیْنٍ یَاجَبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ کَلَکٍ یَاکُنْکَائِیْلُ تُکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ یَانَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً یَاکَلْکَائِیْلُ کَلُکْلُکٍ کَلَکٍ یَاہَمْرَائِیْلُ

کَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافِ کُرْبَتَہٗ
یَا عِزْرَ آئِیْلُ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ یَا
دَرْدَ آئِیْلُ یَا کَوْکَبَ الْفَلَکِ یَا مِیْکَآئِیْلُ

زکوٰۃ کا پہلا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل تین روزروزہ رکھے۔ بدھ، جُمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے اور شام کو دُودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دُودھ چاول پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارہ دریا جا کر اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعدہٗ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور عمل ہو گیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو، خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے لیکن کچھ تیل بدن پر ملے انشاء اللہ آسیب کے جلنے کی بُو آئے گی اور بالکل جل جائے گا اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و جنات کے بارے میں سریع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں روز پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا ہوا پہنے، دو رکعت نماز

نفل پڑھے، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور ایصالِ ثواب ختم خواجگانِ قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دو شنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا۔ یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ

اوّل بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اوّل و آخر دُرود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی کھیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوعِ آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی عمل مکمل ہوگا۔ حرز شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُزُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَسَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِ مُرَادِيْ بِلَا مُكْثٍ وَّمُهْلَتٍ اَلِفٌ قُوْتُنَا بَيْنَ قُلُوْبٍ

اَلْعَافِیَۃِ۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) برائے آسیب زدہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرا دیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے دردِ سر کہنہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، دردِ سر ان شاء اللہ فوراً دُور ہو گا۔

(۳) اگر کسی کو دردِ چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دَم کر کے آنکھوں پر ملے، ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دَم کر کے دردِ شکم والے کو کھلائے۔ ان شاء اللہ درد فوراً دُور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہو گا، ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہو گا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلّی پر لکھ کر بازو پر باندھے ان شاء اللہ دفع ہو گا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی و بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، ان شاء اللہ بواسیر خونی یا بادی دُور ہو گی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دوشنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دَم کرے۔ ان شاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آ جائے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر مغرب کے بروز سہ شنبہ ستّر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بدگوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستّر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے انشاء اللہ زبان بدگوئی سے بند ہو گی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرانا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی انشاء اللہ آزاد ہو گا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بیقرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی امیدوار اولاد عورت کو چھوہارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلائے۔ تین ماہ تک اکیس چھوہارے ہر مرتبہ اور ہر چھوہارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے انشاء اللہ با اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیپل کے پتّے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر ملیں تو انشاء اللہ فوراً آرام و سکون ہو گا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سونگھائے، چند بار کے عمل سے انشاء اللہ بدکاری سے باز آ جائے گی۔

قصیدۂ غوثیہ

قصیدۂ غوثیہ بحرِ معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سیّد عبدالقادر جیلانیؒ کی پروازِ معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہُوا جب کہ آپ عشقِ الٰہی میں مستغرق تھے اور ذاتِ حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقامِ وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفانِ الٰہی کا گوہرِ نایاب ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ بحرِ حقیقت میں ڈوبا ہُوا ہے۔ اس لیے جو شخص اِس قصیدے کا وِرد کرے گا، وُہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوگا اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلامِ بے نظیر و پُر تاثیر قضائے حاجات و حل المشکلات دینی و دُنیاوی اور حصولِ فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب وِردِ اولیاء اللہ ہے۔ اِس کا وِرد کرنے سے حُبِّ الٰہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قربِ حق اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظّام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمتِ دیدار جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دُنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہوگی۔ اس کا وِرد کرنے سے سرکار محبوبِ سبحانیؒ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازلِ طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدۂ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے۔ اور وہاں بعد نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھے اور پھر ۱۲ مرتبہ قصیدۂ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدۂ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلّے مکمل کرے۔ انشاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثیر سے اس پر معرفتِ الٰہی کے دروازے کھُل جائیں گے اور صاحبِ مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحبِ مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرارِ الٰہی کا ظہور رہے گا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے باوضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سُورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھے اس کے بعد ۱۲ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے اس کے بعد پھر درُود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروبِ آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ قصیدۂ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مراد کو پائے گا مخلوق پر تسخیر حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا۔ بے پناہ سکونِ قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہ ربّ العزت میں مقبول ہوگا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و اُخروی انعامات سے مالا مال ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قَصِیْدَہ غَوْثِیَہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کا جام پلایا میں نے خمار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ ۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمار محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ ۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساقی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ ۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رتبے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ ۔ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

اَنَا فِیْ حَضْرَتِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ ۔ یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں قرب الٰہی میں اکیلا ہوں میں تصرف کرتا ہوں اور میرے لئے ذوالجلال کافی ہے

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ... وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

مَیں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ... وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے پختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَأَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ ... وَقَلَّدَنِيْ وَأَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

اللہ نے مجھے رازِ قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا ... وَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ

مجھے تمام قطبوں پر بالا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ ... لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ ... لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ذرے ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ ... لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے رازِ حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ ... لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنا راز مُردے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ أَوْ دُهُوْرٌ ... تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ إِلَّا أَتَا لِيْ

ہر مہینہ اور زمانہ جو گزرنے کے لیے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ... وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملا جھگڑے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ... وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ

اے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ... عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِیْ

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ... وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِیْ

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ... وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَا لِیْ

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ... کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رائی کے دانے کے برابر نظر آئے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ... عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدرِ کامل ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ... عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر میں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ ... وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلانی ہوں محی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِيْ	وَأَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ
میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے	اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ	وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ
اور میرا نام عبد القادر جیلانی مشہور ہے	اور میرے جدّ پاک صاحبِ کمال تھے

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے۔ اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے۔ یہ اوراد شریف سالہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیائے اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفانِ الٰہی کا خزینہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے۔ بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیاتِ الٰہی کا مورد بن جاتا ہے۔ اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اس دن کا

متعلقہ وظیفہ پڑھیں اسی طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دُنیوی اور اُخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے وِرد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالایمان ہوگا۔ موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دُنیوی حاجت ہوگی وہ انشاء اللہ پوری ہوگی ہر جائز دُعا بارگاہِ ربّ العزّت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا وِرد کرنے والا دین و دُنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے

وِردِ روزِ یک شنبہ (اتوار)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ مگر وہی ہے بزرگ

اَلرَّحْمٰنُ ۔ اَلرَّحِیْمُ ۔ اَللَّطِیْفُ ۔ اَلْحَلِیْمُ ۔

بڑا مہربان ۔ نہایت رحم والا ۔ لُطف کرنے والا ۔ صاحبِ حلم

اَلرَّءُوْفُ ۔ اَلْعَفُوُّ ۔ اَلْمُؤْمِنُ ۔ اَلنَّصِیْرُ ۔

مہربان ۔ معاف کرنے والا ۔ امن دینے والا ۔ مدد گار

اَلْمُجِیْبُ ۔ اَلْمُغِیْثُ ۔ اَلْقَرِیْبُ ۔ اَلسَّرِیْعُ ۔

دُعائیں قبول کرنیوالا ۔ فریاد سُننے والا ۔ نزدیک ۔ جلدی حساب لینے والا

الْكَرِيْمُ • ذُوالْاِكْرَامِ • ذُوالطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب حشمت اے پروردگار

اَكْسِنِىْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يُدْهِشُ اَبْوَابَ الذَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ

پیدائشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دور ہو جاویں

فَتَوَجَّهُ اِلٰى حَقَائِقِ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی طرف

الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِىْ لَا يُضَارُّهُ قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کلنگ نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع

اِيْلَامٌ وَّاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا مِّنْ كُلِّ رَحِمٍ

کرتا ہے اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّىِّ الَّذِىْ لَا يَشُوْبُهُ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَّلَا يُنَقِّصُهُ غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یادری

مَدَدَهُ سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةٍ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما ساتھ اپنی ابدیت

وَاَزَلِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَّا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لا نہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ ٥ رَبَّاهُ ٥ رَبَّاهُ ٥ غَوْثَاهُ ٥

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریادرس

يَا خَفِيًّا لَّا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَّا يَخْفٰى لَطُفَتْ

اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتُرٰى فِىْ كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا

مَوْجُوْدٍ وَّعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ

ہے اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس

فَبَدَتْ فِىْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ

ہر ایک مشہود میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ

قرب اور بعد کے جہات دور کرکے قریب کر دینے والا عارفوں کی

عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ٥ يَا كَرِيْمُ ٥ يَا كَرِيْمُ ٥ يَا

آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے اے

ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ٥ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

صاحب حشمت اور بزرگی کے سلام کیا گیا رب رحیم

رَّحِيْمٍ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ

نہیں صاحب حلم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

کارساز سراہا گیا متحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا

اے پروردگار میرے اپنے مجھے حلم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہوں

اَبْتَهِجُ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِیْ فَلَا اَشْهَدُ فِیْ

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رُو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں اپنے

اَكْوَانِ اِلَّا مَا يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَرِضَائِيْ

کیونکہ مجھے دکھائی دیویں سکون اور رضا کے اقتضاء

فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَكِيْمُ

تو حق اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيْمُ رَبِّ اَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِيْ كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا اَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر کہ تیرے کمال قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لِاَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن دل

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وُّجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَّ

ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم وجودی عینی اور غیبی

غَيْبِيٍّ وَّبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخًا رُوْحَ اَمْرِهٖ فِيْ

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی رُوح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ اجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا فِيْ كُلِّ حَالٍ

والے مجھے ہر حال میں امر قبول کرنے والا کر جو کہ

لِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِيْ وَامْحَقْ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

فِعْلِيْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِيْ اَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوَلَّنِيْ بِجَمِيْلِ حَسِيْنِ اخْتِيَارِكَ لِيْ فِيْ

بزرگ اور نکوئی والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کارسازی

جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِيْ وَاَفْنِ مِنِّيْ اِرَادَتِيْ وَ

تمام توجہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبِّرْنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاصْحَبْنِيْ

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے لینے

مِنْكَ وَحَقِّقْنِيْ بِقُرْبِكَ الَّذِيْ لَا وَحْشَةَ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔

مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے رحمٰن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝

عالمین کو ہے۔

وِردِ روزِ سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ مَآ اَحْلَمَکَ عَلٰی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے میرے معبود برحق تو کیسا بُردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاکَ وَمَآ اَقْرَبَکَ مِمَّنْ دَعَاکَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور

مَآ اَعْطَفَکَ عَلٰی مَنْ سَاَلَکَ وَمَآ اَرْاَفَکَ

تو کیسا مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَکَ مَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَکَ فَحَرَمْتَہٗ

اس کے ساتھ جو تجھ سے اُمید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اسکو محروم

اَوْلَجَا اِلَیْکَ فَاَھْمَلْتَہٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْکَ

رکھا یا تیری طرف ملتجی ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑ دیا یا تجھ سے ملاپ چاہا

فَاَبْعَدْتَّہٗ اَوْھَرَبَ اِلَیْکَ فَطَرَدْتَّہٗ لَکَ

پس تو نے اس کو دُور کر دیا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰھِیْ اَتَرَاکَ تُعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے معبود کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

تَوْحِیْدُکَ فِیْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالُکَ تَفْعَلُ

اور آنحالیکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَئِنْ فَعَلْتَ اَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت سے

بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِاَسْمَائِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ

تیری محبت کے سبب سے دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات کے سبب سے

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ اَنْ

اور اس نورِ ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ

حریص نفس اور اس بے صبرے کو بخش جو کہ

الْجَزُوْعِ الَّذِيْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ

آگ کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے حلم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں آتے ہیں

مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا

تجھ سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تُو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

اَيْدِيْنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

کو بچا کر ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

مگر تُو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب صفت و ثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

ورد روز چہارشنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ عَمَّ قِدَمُكَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام احسانات

حَدَثِيْ فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ

کیے پس میں تو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت

فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَادَامَ

کے ہیکل کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا، پس میں جب

مِنِّيْ فَبِكَ وَاَمَلُكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے

اِیَّایَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الدَّآئِمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ ۵ وَبِالْھَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ ۵

طفیل الف اللّٰہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہاء کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْھَاءِ مِنِّیْٓ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِیَنِیْ

اور ساتھ ہاء کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ مجھے

بِکَ عَنِّیْ حَتّٰی تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

اور ذات کے رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللّٰہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو جیو اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اور اُن کے آل پر اور اُن کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ ۝

اللّٰہ کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں۔

وردِ روزِ پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

زندہ قائم ہے ۔ اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَيُّوْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ ۔ يَآ اَللّٰهُ ۔

ذلیل ہوں گے ۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ ۔ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد ﷺ ہے رحمت

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا وَدُوْدُ ۔

بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

يَا وَدُوْدُ ۔ يَا وَدُوْدُ ۔ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ۔

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

يَا مُبْدِئُ ۔ يَا مُعِيْدُ ۔ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ۔

اے پہلی بار پیدا کرنیوالے اے دوسری بار پیدا کرنیوالے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا

کو پُر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ

و غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا

واسع اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے

مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میرے فریادرس میری فریادرسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ یَا لَطِیْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِیْفٍ ۵ وَیَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِیْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ ۵ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۵

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمٰتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں میں

الْاَحْشَآءِ ط اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدَرِکَ

لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضا و قدر میں مہربانی کر اور

وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَالَآ

مجھ سے تنگی دُور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی

نہ ڈالیو بحرمت محمد ﷺ کے ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ

ان کی آل پر اور بحرمت ابوبکر صدیق اکبر کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ہ یَالَطِیْفُ ہ یَالَطِیْفُ ہ

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

یَالَطِیْفُ ہ اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک در باریک

لُطْفِکَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّکَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ط اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ

اور تیرا فرمان سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ ط وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ہ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے۔

وردِ روزِ جُمُعَۃُ الْمُبارک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ کَرِیْمِ مَکْنُوْنِ مَخْزُوْنِ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں

اَسْمَآئِکَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ

تیرے کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِکَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ وَبِتَاْیِیْدِ وَتَحْمِیْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظْمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ

بزرگی بیان کرتے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

اور طفیل رضا مندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطٰنِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ

اور طفیل دبدبے عظمت تکبّر جلال تیرے کے

وَبِصَلَاتِ سُعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ

اور طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشنما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

ظاہر مبارک رابطے۔ توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّارِ تَيَّارِ زَنَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ

زور دار جوش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی

بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلُوِيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیات ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدَبِّرِيْنَ لِكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کواکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدِيْرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ وزاری تیری ہیبت

مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ

سے ڈرتے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضا مندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِىْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَقْطِيْعٍ تَقَطُّعٍ تَعْظِيْمٍ مَرَآئِرِ الصّٰبِرِيْنَ
بھاری تکلیف کی تنگی تلخیوں صابر لوگوں کے

عَلٰى بَلْوَآئِكَ وَتَعَبُّدٍ تَمَجُّدٍ تَجَلُّدٍ
تیری بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعٰبِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَآ اَوَّلُ ۞ يَآ اٰخِرُ ۞
عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اوّل اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۞ يَا بَاطِنُ ۞ يَا قَدِيْمُ ۞ يَا مُقِيْمُ ۞
اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَيُّوْمُ اُطْمُسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
اے قائم رہنے والے محو کر دے برکت طلسم بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ ۞ شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَ
الرحیم کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَآئِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ
اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوْفِ نَشَآتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں میں

احْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ
بہ طفیل اپنی طاقت و قوت

قُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ

اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بدنظروں کے چمکاروں

لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے ڈھانپ لے بطفیل اپنی عزّت و قدرت کے اور

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ ۝ يَآ اَللّٰهُ ۝ يَآ اَللّٰهُ ۝ يَا

غلبے کے اے اللہ اے اللہ اے

اَللّٰهُ ۝ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ

اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نلکوں سے

التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَاءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَ اَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاغْمِسْنَا فِيْ

برسا اور ہم کو اپنی نیکوئی و احسان کے جاری

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

و سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید

فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَآ اَوَّلُ ۝ يَآ اٰخِرُ ۝ يَا ظَاهِرُ ۝

رکھ اے اوّل اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝ يَا مُقِيْمُ ۝

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَائِيْ ۝ يَا قَادِرُ ۝ يَا مَوْلَائِيْ ۝ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

غَافِرُ ۝ يَا لَطِيْفُ ۝ يَا خَبِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے اللہ عقل

الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

جاتی رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ

کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے چمکنے

الْبُلُوْغِ اِلٰى تَلَالُؤِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ

چمکار روشنیوں چمک دمک ناموں

شُرُوْقِ اَسْمَآئِكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَآ اَوَّلُ ط يَآ اٰخِرُ ط يَا ظَاهِرُ ط يَا بَاطِنُ ط يَا

اے اوّل اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيْمُ ط يَا قَوِيْمُ ط يَا مُقِيْمُ ط يَا نُوْرُ ط يَا

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

هَادِیْ ط يَا بَدِيْعُ ط يَا بَاقِیْ ط يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ط

اور عظمت و انعام عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ ارْحَمْنَا ط اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہاء کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَضَبَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اُگانے والے اور

وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَآءً مَّعِيْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْمُحْيِيَ بِهٖ سَآئِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

اَسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین پر

اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

چلنے والی چیونٹیوں کے نعتوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

يَامَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد کیا اور تیری عظمت

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی ساتھ بزرگی خوبصورتی کمال پیش رو

اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ

اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلٰٓئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ اَجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیتے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اس دن اور اس ساعت اور اس

هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ

وقت مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دعا قبول کرتا ہے

وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَّادُهٗ يَا جَوَّادُهٗ يَا جَوَّادُهٗ جُدْ عَلَيْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیزگاری اور بخشش کے لائق

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ يَآ

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اَللّٰهُ ۞ يَآ اَللّٰهُ ۞ يَآ اَللّٰهُ ۞ يَآ اَوَّلُ ۞ يَآ اٰخِرُ ۞

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۞ يَا بَاطِنُ ۞ يَا قَدِيْمُ ۞ يَا قَوِيُّمُ ۞

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيْمُ ۞ يَا نُوْرُ ۞ يَا هَادِيْ ۞ يَا بَدِيْعُ ۞

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيْ ۞ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞ لَآ اِلٰهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ۞ يَا غِيَاثَ

معبود برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ

کی فریاد سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَسْئَلُكَ

ساتھ تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمد ﷺ اور اس کی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَتُسَلِّمُ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

یَآ اَللّٰہُ ۃ یَآ اَللّٰہُ ۃ یَآ اَللّٰہُ ۃ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

وِرد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نِّعَمُہٗ لَا تُحْصٰی ۃ وَاَمْرُہٗ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

یُعْصٰی ۃ وَنُوْرُہٗ لَا یُطْفٰی ۃ وَلُطْفُہٗ لَا

نافرمانی نہیں کرسکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

یُخْفٰی ۃ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی ۃ وَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰؑ کے لیے دریا میں راستہ کردیا اور

اَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی ۃ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰؑ کے لیے مُردہ زندہ کردیے اور حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ کو

وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور کر ہمارے

لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًاؕ اَللّٰھُمَّ

لیے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَھَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بہ طفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَآءِیْ اَحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبہ جلالیت کے

مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ کُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت تیری

مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ اَسْتَعَذْتُ وَبِمَکْنُوْنِ

کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

اَلسِّرَّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہُوا اے عرش کے اُٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ

حاملانِ عرش سے اے بند کرنے والے اور وحشت کے

يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری طرف

اَنَبْتُ اَحْبِسُ عَنِّيْ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَغْلِبُ

میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر غالب

عَلٰى مَنْ غَلَبَنِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور

وَرُسُلِيْ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۵ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۵

میرے رسُول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۵ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۵ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جَمِيْعًا ط اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ مُمْسِكُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلاں سے اور اس کے لشکروں اور

أَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ٥

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا ٥

اے اللہ تو میرے پڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا پڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ ٥ وَأَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔

حِزبُ البَحر

دُعائے حزب البحر امامِ طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سیّد ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضورِ شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ یہ حق تعالیٰ جلّ شانہٗ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں کا مجموعہ ہے جس کی دعوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی امور کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف وِرد وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا وِرد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقراء بھی کہتے ہیں۔ خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اِس کا وِرد کرنے سے عامل طالبِ حق، مقربِ حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے اَمرِ کُن کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگانِ سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَجَابَ وَ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَعْطٰی یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے اور جو دُعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جنّ اور ہزارہا روحانی بطور موکلات اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسبِ استعداد و قابلیت اہلِ دعوت عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دُنیوی کاموں میں مدد کرتے ہیں۔ اور جس وقت عامل اہلِ دعوت اس کا وِرد شروع کرتا ہے تو اسی وقت

اِن تمام مؤکلات علوی وسفلی میں اس طرح انتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے وِرد میں باطنی قوّت اور رُوحانی کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت فتوحاتِ غیبی کی نیّت اور ارادے سے اِس حزب کا وِرد کرتا ہے تو مؤکلات علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اُٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کو پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبّت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت قہر و غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دعائے مذکورہ کا وِرد کرتا ہے تو مؤکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے اس پر مؤکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دعائے حزب البحر قضائے حاجات و حلِّ المشکلات دینی و دُنیوی اور حصولِ فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفعِ ضرر و دفعِ اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ امراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائشِ رزق، شرحِ صدر، زیادتی علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتی ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخ کامل، ولی برگزیدہ حق یا کسی عامل کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ کرے۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔ جو کسی ولی کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی

اور ہر میدان میں فتح یابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدۂ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

زکوٰۃ حزبُ البحر

عامل اہل دعوت و طالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے اِن شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے اوّل یہ کہ کسی شیخ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سلے ہوئے نہ ہوں) پہنے، چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور باوضو رہے۔ جب وضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیّۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جَو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نماز فجر یا عصر یا عشاء غُسل کر کے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اوڑھ لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نفل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سُورۂ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سُورۂ یٰسین اور چھ بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دَم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اُلٹی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پُشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو بقبلہ بیٹھ جائے اور تینتیس بار دُعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے مسلسلات دُعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آجائے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دُعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارھویں روز حزب البحر اور اگر چاہے تو پہلے مسلسلات دُعائے اعتصام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آجائے۔ اِن شاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ

وظیفہ کرے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل درجات شمس کے ہے۔ روزانہ بلاناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصولِ اجازت ہر روز بلاناغہ نمازِ صبح اور نمازِ عصر کے بعد ایک ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اُس پر اُس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و خلوت و صوم روزِ چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ دعروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی اس دُعا کو مع اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز دُرود شریف بھی پڑھے مگر تیسرے روز ایک سو چبیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عددی تکمیل ہو جاوے۔

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے

مختلف کاموں کے لیے حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حلِّ مُشکلات

حلِّ مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالتِ اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ بمقام خلوت بعد نمازِ عصر کے بلاکلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نمازِ مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ۔ اسی طرح تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

شفائے مریض: شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مریض

کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ الخ تک پہنچے تو ستر بار یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کُلّی ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبّت اور تسخیرِ خلائق

محبّت اور تسخیرِ خلائق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ پر تصوّر حل مطلب کا برابر ہے اور اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد یَا عَزِیْزُ عِزَّنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مراد بر آئے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ اور دفعِ فقر و فاقہ

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہنچے تو گیارہ بار اس جملہ کو تکرار کرکے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصہ میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو جائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

مَیں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس اور

وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمِنَ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ ۳ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ

مالک ہے روز جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تُو نے فضل کیا نہ اُن کا

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ؑ اٰمِیْن

جن پر تیرا غضب ہُوا ہے اور نہ بھٹکنے والوں کا آمین

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اسکے سوا ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اُس کو نہیں آتی

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اُونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

کے وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات سے مگر جتنا وہ

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

چاہے گھیرے ہوئے ہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اور نہیں گراں گزرتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں زبردستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

گمراہی سے تو جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رسّی مضبوط جو

انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ اُن کا حامی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ہے اور جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو اندھیروں سے اُجالے کی

النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق اُن کے شیطان ہیں جو

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نکالتے ہیں اُن کو اُجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اتاری تم پر اس غم کے بعد حالت اطمینان یعنی اونگھ کہ گھیر رہی تھی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی پڑی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ط

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ط يُخْفُونَ فِي

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے

أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ط يَقُولُونَ لَوْ

دلوں میں جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ط

ہمارے اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی آنکلتے وہ لوگ جن پر

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ

مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنے اپنے بچھڑنے کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوبِكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِى

یہی اُن کی صفت ہے توراۃ میں اور اُن کی صفت

الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اُس نے نکالی اپنی سُوئی پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

سُوئی کو قوی کیا تو وہ موٹی ہوگئی پھر سیدھی ہوگئی اپنی جڑ پر پھر خوش کرنے

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سبب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ کیا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے مغفرت

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ

کا اور اجر عظیم کا ۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبّر والا ہے اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

وہ زبردست حکمت والا ہے۔

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا قاف

کاف لام میم نون واو ھا یا۔

ایک سانس میں پڑھے

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعاءِ حِزْبُ الْبَحْر پڑھے:

دُعائے حزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ

اے بُردبار اے جاننے والا تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ

پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنیوالا ہے میرا کفایت کرنے والا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّكَنٰتِ وَالْكَلِمٰتِ وَالْاِرَادَاتِ وَ

اور سکنات اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَ

خطروں میں گمانوں اور شکوں اور

الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ

وہموں سے جو ڈھانکنے والے ہیں دلوں کے معائنہ عیوب

الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے

زِلْزَالًا شَدِيْدًا اَدریں جا انگشت سبابہ دست راست

ہلا دینا سخت (اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے

اشارہ جانب آسمان بکند وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

(آسمان کی طرف اشارہ کرے) اور اس وقت کہتے ہیں منافق

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا (سہ بار)

اللہ نے اور رسول نے مگر بطریق دھوکا کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مطلب خود نگہدارد دریں جا ایں جملہ دُعا بخواند عَلٰۤی اُمُوْرِ

(مطلب اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دُعا پڑھے) اُوپر اُمورِ شریعت

الشَّرِیْعَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْۤ اَعْیُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا (سہ بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور مدد کر (تین بار)

مطلب خود نگہدارد دریں جا بخواند عَلٰی جَمِیْعِ

(اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے) اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَآئِقِ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کَمَا

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ

فرمانبردار کیا تُو نے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسٰی علیہ السّلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

کے اور تُونے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السّلام کے اور تُونے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داوٗد علیہ السّلام کے اور تُونے مسخر کیا

الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوّں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السّلام کے اور تُونے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولانا ہمارے محمد ﷺ کے اُوپر اُن کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

دُرود و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَّ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَسَخِّرْ لَنَا

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار کو اور مسخر کر تو

كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دنیا اور

بَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَىْءٍ يَّا مَنْ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف بازگشت ہے

بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ (سہ بار) بخواند بار اوّل انگشت ہائے

برکت کہیعص کے (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانْصُرْنَا فَاِنَّكَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے) پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت ابہام بکشاید

مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے (دونوں

انگشت سبابہ بکشاید وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

سبابہ انگلیاں کھولے) اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشنے

الْغَافِرِيْنَ ○ ہر دو انگشت وسطی بکشاید وَارْحَمْنَا

والا ہے (دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر

فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے (دونوں (بنصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ہر دو

کھولے) اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے (دونوں

انگشت خنصر بکشاید وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین

الْحٰفِظِيْنَ ○ ہر دو دست بر روں از سر تا پا فرود آرد

نگہبان ہے (دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

جاوے) اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ

هِىَ فِىْ عِلْمِكَ وَانْشُرْ نَا عَلَيْنَا مِنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا

کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف کرے) اور اٹھا ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اُس کے اُٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

عافیت کے دین اور دُنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا سہ بار تصوّر مطلب خود بخاطر داشتہ

آسان کردے واسطے ہمارے کاموں کو (تین بار دل میں اپنے مطلب کا تصوّر کرے)

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا

ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِيْ حَضْرِنَا وَاطْمِسْ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (سہ بار ہر دو دست بزور

دشمنوں کے منہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بر زمین زند و مقہوری اعدا، تصوّر کند) وَامْسَخْهُمْ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) اور مسخ کردے تو اُن کو

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین

اُوپر جگہ اپنی کے (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زند و مقہوری اعدا، تصوّر کند) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) پھر نہ وہ سکیں گے گذرنا

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مٹا دیں اُن کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے ایک راہ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کردیں ہم

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

اُوپر جگہ اُن کی کے پس نہ سکیں گے گذرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ ۝ يٰسٓ ۝ وَ

پھیریں گے اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

قرآن محکم کی بے شک تو پیغمبروں میں سے ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

سیدھے راستے پر اُتارا ہُوا ہے غالب

الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

مہربان کا تو کہ ڈرائے لوگوں کو نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

پس وہ غافل ہیں البتہ ثابت ہوچکا قول اُن میں سے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیتے ہیں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وہ اُن کی تھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

پس وہ سر اُونچا کیے ہوتے ہیں اور ہم نے بنادی ہیں اُن کے آگے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور اُن کے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ

اور پھر اُوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو اُن کو سوجھتا نہیں بدشکل اور رسوا

الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخذولی اعداء

ہوئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

تصور کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست

کا تصور کرے) اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زند و مخذولی اعداء تصور کند لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے) واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اس نے اُٹھایا ظلم کو (تین بار) دونوں

دست بجانب اعداء وقف زند طٰهٰ طٰسٓمّٓ

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھوکے) طٰہٰ طٰسٓمّٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حٰمٓ عٓسٓقٓ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حٰمٓ عٓسٓقٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب کشاید مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

(دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیئے دو سمندر

يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ

کہ ملتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ حٰمٓ

پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ جانب راست بگوید حٰمٓ

(آگے کہے) حٰمٓ (پیچھے کہے) حٰمٓ (دائیں طرف کہے) حٰمٓ

جانب چپ بگوید حٰمٓ جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر

(بائیں طرف کہے) حٰمٓ (اُوپر کی طرف کہے) حٰمٓ (نیچے کی طرف

بگوید حٰمٓ ششم این دُعا بخواند دَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰہِ

کہے) حٰمٓ (چھٹی حٰمٓ کے بعد یہ دُعا پڑھے) دفع کی میں نے ساتھ حکم اللہ

تَعَالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْءُ مِنْ

تعالٰی کے ہر بلاء اور قضاء جو آتی ہیں ان اطراف

ھٰذِہِ الْجِھَاتِ السِّتَّۃِ فَاٰمَنُ بِاِذْنِ

ستہ سے امان پاؤں ساتھ اذن

اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَ

اللہ تعالٰے کے ہر آفت اور بلا سے

الْعَاھَاتِ حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست خواندہ بروئے

(حٰمٓ ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

و بدن از سر تا پا فرود آرد و اگر برائے مقہوری اعداء بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے

حٰمٓ ششم ادعیہ مقہوری اعداء نیز خواند حُمَّ الْاَمْرُ

بعد حٰمٓ چھٹی کے دعائے مقہوری اعداء بھی پڑھے) گرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

اُتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اس کی طرف ہے پھر جانا شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ تبارک

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا انگشت ہائے دست

دیواریں اور یٰسٓ چھت ہمارے گھر کی ہے (دائیں ہاتھ کی انگلیاں

راست بترتیب بند نماید كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

ترتیب سے بند کریں) کلمہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ بترتیب انگشت ہائے دست چپ بند

حٰمٓ عٓسٓقٓ ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نماید حِمَايَتُنَا اٰمِيْن (سہ بار) فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کرے) ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو

اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ یک بار انگشتھائے

اللہ اور وہ ہے سُننے والا جاننے والا (ایک بار انگلیاں دونوں

ہر دو بکشاید سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَ

ہاتھوں کی کھولے) پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ ج اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

نہ قادر ہو سکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ

رکھا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بیچ لوح

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص فَاللّٰهُ

محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بہتر ہے نگہبانی کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا۔

اِنَّ وَلِیّٖۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اُس نے اُتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ ہفت بار فَاِنْ

وہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو (سات بار) پس اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

پھر جائیں پس کہہ کر کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا۔

ہفت بار بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي

(سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اُس کے کے کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (سہ بار)

آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر

الْعَظِيْمِ ○ (سہ بار) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

بزرگ کے (تین بار) اور درود اللہ برتر کا اوپر

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

نیک خلق محمد ﷺ کے اور اس کی اولاد اور اسکے اصحاب

اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ

تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام

تَسْلِیْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

یَآ اَللّٰهُ ۳ بار یَا نُوْرُ ۳ بار یَآ اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَكْسِنِیْ مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ

حق اے ظاہر کرنے والے چھپالے مجھے اپنے نور سے اور سکھلا تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

أَسْمِعْنِي مِنْكَ وَأَبْصِرْنِي بِكَ وَأَقِمْنِي

سُنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشُهُودِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر اُوپر ہمارے اپنے فضل سے بے شک تو اُوپر ہر چیز کے

قَدِيرٌ ۝ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا

قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بُردبار اے

عَظِيمُ يَا عَلِيُّ اسْمَعْ دُعَاءَنَا وَنِدَاءَنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سُن تو دُعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝

ساتھ خاص مہربانی اپنی کے آمین آمین آمین

بہ ہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین زند و تصوّر مطلب خود کند

(ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مالے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے پورے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ (سہ بار) يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا

کہ پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ ○ یَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے دُور کرنے والے

الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ یَا حَاضِرًا

بلاؤں کے اے سننے والے دُعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَیْسَ بِغَآئِبٍ ○ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا

اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجْمِلَ السِّتْرِ ○ یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ ○ یَا

ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بُردبار کہ نہیں جلدی کرتا اے

کَرِیْمًا لَّا یَبْخَلُ ○ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ ۳ بار یَا مُجِیْبُ یَا

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دُعا اور

اقض حاجاتی واغفر ذنوبی برحمتک

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

یا ارحم الراحمین ○ اللھم صل علی

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر

سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

وبارک وسلم وسیلہ یا حفیظ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بار یا ۷ یا ۹ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے الٰھی توسلت

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بکرمک الخفی الٰھی توسلت بھذا الحرز

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ بڑے

الاعظم ان تقضی جمیع حاجاتی و

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مراداتی وان تدفع شر جمیع اعدائی

مرادیں اور دور کر مجھ سے برائی سب دشمنوں اور

وحسادی الوحا الوحا العجل

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلدی

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی

بِحَقِّ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرما تو اے زیادہ مہربان

الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ

سب مہربانوں کے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنیوالے اے قبول کرنے والے

اَدْعِيَهٔ مَقْهُوْرِیٔ اَعْدَاءِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْٓءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

مؤاخذہ کر ہم سے ساتھ برے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

ایسے کو جو نہ رحم کرے ہم پر بیچ دنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ اَيْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے

اِحْفَظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

ہم کو حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور بر لا مرادیں

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضٰنَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا ط

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ اَعْدَآئِیْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ

اے اللہ مقہور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے اُن کے جتھے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کر دے اُن کی جماعت کو اور اُجاڑ دے اُن کے شہروں کو اور اُلٹ دے

تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

اُن کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بُنیاد کو اور بدل دے

اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اور قریب کر دے اُن کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشَغِّلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور پکڑ اُن کو پکڑنا

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ○ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

غالب مقتدر کا اے قہر کرنے والے پکڑنے والے

الشَّدِيدُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

سخت تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدلہ لینے کی۔

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِي قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ۞

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

خوبیاں نیکوں کے لئے اور درود و سلام اوپر رسول

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

کے کہ نام اُن کا محمد ﷺ ہے اور اُن کی آل اور اصحاب اور اہل بیت اور بیبیوں

وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اولاد اُس کی کے سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان

الرَّاحِمِيْنَ ۞

نہایت رحم والے۔

اسماء الحسنیٰ جل جلالہٗ

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے وِرد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنیٰ کا وِرد اضافہ رزق، حصولِ برکت، شفائے امراض، رفع حاجات، رفع غربت و تنگ دستی دفع آسیب، حصولِ رحمت، حصولِ ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین و دُنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہٰذا نمازِ فجر کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے دینی و دُنیوی نقطہ نظر سے فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اسماء الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگانِ دین اور اولیاء عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قربِ الٰہی کی معرفت حاصل کی ہے لہٰذا اگر کوئی صدقِ دل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر روحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اسماء الحسنیٰ کو روزانہ ۱۸ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہو گی۔ گھر میں برکت پیدا ہو گی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہو گا، عزّت اور دولت میں اضافہ ہو گا۔ لوگوں کے دل میں قدر اور محبّت پیدا ہو گی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہو گا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہو گی۔ المختصر اسماء الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاحِ دارین اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جلّ جلالہٗ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم والا ہے بڑا مرتبہ ہے اس کا

الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو پورا کرنے والا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا — کھولنے والا — جاننے والا — بند کرنے والا — کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ

پست کرنے والا — بلند کرنے والا — عزت دینے والا — خوار کرنے والا — سننے والا

الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

دیکھنے والا — حاکم — عدل کرنے والا — باریک بین — خبردار

الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ

بردبار — بزرگ — بخشنے والا — شکر پسند — بلند

الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ

بڑا — نگہبان — قوت دینے والا — کافی — بزرگ

الْکَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ

سخی — نگہبان — قبول کرنے والا — فراخی دینے والا — حکمت والا

الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ

دوست بڑا — بزرگ — اٹھانے والا — گواہ — سچا

الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ

کارساز — طاقت والا — مضبوط — دوست — قابل تعریف

الْمُحْصِیْ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ

گھیرنے والا — پہلے پیدا کرنے والا — دوبارہ پیدا کرنے والا — زندہ کرنے والا — مارنے والا

اسم	معنی
اَلْحَیُّ	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاجِدُ	پانے والا
اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
اَلْوَاحِدُ	ایک
اَلْاَحَدُ	اکیلا
اَلصَّمَدُ	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ	صاحب قدرت کا
اَلْمُقَدِّمُ	پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	پچھلا
اَلْاَوَّلُ	اوّل
اَلْاٰخِرُ	آخر
اَلظَّاهِرُ	آشکارا
اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ
اَلْوَالِی	کارساز
اَلْمُتَعَالِی	برتر
اَلْبَرُّ	احسان کرنیوالا
اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْعِمُ	انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ	معاف کرنے والا
اَلرَّءُوْفُ	بہت مہربان
مَالِكُ الْمُلْكِ	مالک ملک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	صاحب بزرگی اور بخشش کا
اَلرَّبُّ	پالنے والا
اَلْمُقْسِطُ	عدل کرنے والا
اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	بے پرواہ
اَلْمُغْنِی	دولت مند کرنیوالا
اَلْمُعْطِی	دینے والا
اَلْمَانِعُ	منع کرنے والا
اَلضَّارُّ	ضرر دینے والا
اَلنَّافِعُ	نفع دینے والا
اَلنُّوْرُ	روشنی والا
اَلْهَادِی	راہ دکھانے والا
اَلْبَدِیْعُ	نیا پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِی	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	مالک
اَلرَّشِیْدُ	رہنما
اَلصَّبُوْرُ	بڑا تحمل والا
اَلَّذِی	وہ ذات کہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰى

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ عَلِيْمٌ

اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِيْرٌ مُّرِيْدٌ مُّتَكَلِّمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز با وضو نہایت ہی محبت اور شوق سے اُن کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگانِ دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے۔ ہر نام کے شروع میں سیّدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت دینے والا	رسول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا
خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چنا ہوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور

حُجَّۃٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِیْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابعدار
مُذَکِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ
نصیحت کرنیوالا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ	قُرَیْشِیٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریشی
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	اَن پڑھ	غالب	حرص کرنیوالے (لوگوں کے ایمان کیلئے)	نرم دل
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ
فَصِیْحٌ	سَیِّدٌ	مُنْتَقًی	اِمَامٌ	بَآرٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُتَصَدِّقٌ	مَهْدِیٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رو	ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اوّل	پچھلا	ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُورٌ قَرِيبٌ مُنِيبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکرگزار قریب رجوع کرنیوالا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ کی اُوپر رسول بہترین خلقت اس کی کہ سردار ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور مولا ہمارے محمد جو اُمّی نبی ہیں اور اُوپر آل اُن کے اور

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اصحاب ان کے کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد اُنکی کے اور اہل بیت اُن کی کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں

الرَّاحِمِيْنَ ط ۵

کا نازل کرنے والا ہے۔

اسمِ اعظم

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصُوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھُلتے ہیں۔ اِسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اِسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے جن لوگوں کو اِسم اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں، اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے۔ گویا کہ اِسمِ اعظم ہر کام کی کُنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پُکارتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اُسے نواز دیتا ہے۔ اور اپنی اس خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پُکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجُود دُوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے۔ لہٰذا معلوم ہُوا کہ جس نام سے ہم اسے پُکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وہ اسم اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصُول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو وہ لفظ یا

آیت اسمِ اعظم ہو گی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسمِ اعظم ہے لہذا لفظ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے۔ لہذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسمِ اعظم ہو گا، اِسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہذا جو شخص اسے حَیُّ الْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے۔ لہذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کا مفہوم نکلے وہ اسمِ اعظم ہو گا۔ اِسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہوا اس لیے جو اسے اَللّٰہُ الصَّمَدُ یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا بَدِیْعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اِس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے وُہ اِن شاء اللہ قبول ہو گی۔

حدیث۔ ا حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث ۔ ۲

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ حضرت یُونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ظالموں سے تھا

حدیث ۔ ۳

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اِن دو آیتوں میں چھپا ہُوا ہے۔ مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے (آل عمران)

حدیث ۔ ۴

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم

صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک شخص کو اِن الفاظ کا وِرد کرتے ہوئے سُنا تو آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اختیار کر کے دُعا کی یہ اسمِ اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دُعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اِس لئے التجا کرتا ہوں کہ بیشک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

نہیں تُو اکیلا ہے، بے نیاز ہے نہ تُو نے کسی کو جنا اور

لَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہ تُو کسی سے جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

حدیث۔ ۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہُوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے واسطہ سے دُعا مانگی ہے اور اسمِ اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ پوری ہوتی ہے۔ (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

إِلَّآ أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ

کرنے والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ ط

اور قائم۔

حدیث: ۶ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اِن پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرکے جو سوال بھی کرے گا اللہ اُسے پورا کرے گا

① لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اُسی کا تمام مُلک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

⑤ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسّر نہیں ہے۔

حدیث ۔ ۷ ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے۔ (حصن حصین)

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے

خلاصۂ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰہُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا قَادِرُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا لَطِیْفُ، یَا اَللّٰہُ۔ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کی کروڑوں کا تعداد میں وِرد کرے وہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پُورا ہوگا۔ وِرد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے وِرد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجُود ہے بشرطیکہ خلوص دِل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز بھی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ وِرد کرتے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ ط
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعْطِی یَا شَکُوْرُ ط
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِی ط
حصُولِ عزّت کے لیے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ ط
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ ط
ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ ط
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَهَّابُ یَا وَاسِعُ ط
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ ط
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا اٰخِرُ یَا هَادِیُ ط
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ ط

ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	يَا مُهَيْمِنُ يَا حَسِيْبُ ط
جان و مال کی حفاظت کے لیے	يَا مُؤْمِنُ يَا نَافِعُ ط
دُشمن کو کچلنے کے لیے	يَا خَافِضُ يَا قَادِرُ ط
لڑکیوں کی شادی کے لیے	يَا لَطِيْفُ يَا حَلِيْمُ ط
حصُولِ اولاد کے لیے	يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ ط
اولادِ نرینہ کے لیے	يَا بَرُّ يَا بَدِيْعُ ط
بانجھ عورت کے لیے	يَا مُصَوِّرُ يَا خَالِقُ ط
حفاظتِ حمل کے لیے	يَا مُبْدِئُ يَا سَلَامُ ط
میاں بیوی میں محبت کیلئے	يَا وَدُوْدُ يَا كَبِيْرُ ط
گمشدہ کے لیے	يَا جَامِعُ يَا مُعِيْدُ ط

بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ ط
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ ط
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیْبُ ط
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ ط
دعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ ط
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ ط
عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ ط
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ ط
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ ط
دخولِ جنت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ ط

حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ ط
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط
غلبہ کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ ط
دکان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خَوَاصُ اَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) یَآ اَللّٰهُ (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰهُ یَا هُوَ ایک ہزار مرتبہ

پڑھے گا وہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

② یَا رَحْمٰنُ

(اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مُشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دُشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں پیار، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

③ یَا رَحِیْمُ

(اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے اس کا وِرد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دُنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

④ یَا مَالِکُ

(اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ

پڑھا جائے تو عزّت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدّوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جائیداد بن جائے گا۔

⑤ **یَا قُدُّوْسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزّت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوّے مرتبہ پڑھے تو اس کا دِل اللہ تعالیٰ روشن اور منوّر کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

⑥ **یَا سَلَامُ** (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر دَم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خواں خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا اُمیدوار بنتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑦ **یَا مُؤْمِنُ** (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے، شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔ شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کیلئے اسے روزانہ ۶۰۰ مرتبہ روزانہ

۱۲ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویّہ درست ہو جائے گا۔

⑧ یَامُھَیْمِنُ (اے نگہبان) جو شخص یَامُھَیْمِنُ کا وِرد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دُنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مُسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزلِ مقصود پہ پہنچے گا۔

⑨ یَاعَزِیْزُ (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلا ناغہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہو گا کیونکہ غلبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

⑩ یَاجَبَّارُ (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مسبّعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑪ یَامُتَکَبِّرُ اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ

اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا جو شخص اسے روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

(۱۲) یَاخَالِقُ (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنادے گا۔ اس کے چہرہ پہ ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اسکا گرویدہ ہوگا۔

(۱۳) یَابَارِئُ (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اُمید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

(۱۴) یَامُصَوِّرُ (اے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

(۱۵) یَاغَفَّارُ (اے بڑے بخشنے والے) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا۔ تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶) **یَا قَھَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے۔ اللہ و رسُول ﷺ کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ جادُو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو گیارہ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

(۱۷) **یَا وَھَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگدست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رزق کے دروازے کُھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کُھلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدّعا حاصل ہوگا جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

(۱۸) **یَا رَزَّاقُ** (اے روزی پہنچانے والے) نمازِ فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان، دفتر، مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے اگر کسی کی دُکان چلتے ہوئے بند ہوگئی ہو تو اس اسم کو روزانہ دُکان پر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ دُکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

⑲ یَا فَتَّاحُ

(اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نمازِ فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو گا اور اُس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہو گی۔ رُکی ہوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا وِرد بہت لاجواب ہے۔

⑳ یَا عَلِیْمُ

(اے جاننے والے) اگر اس کا وِرد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہو گی۔ صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوّتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا وِرد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیئے۔ جو شخص کسی چیز کا اچھّا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اسے بذریعہ خواب اچھّے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

㉑ یَا قَابِضُ

(اے تنگی کرنیوالے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہو گی اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہو گی اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

㉒ یَا بَاسِطُ

(اے کشادگی پیدا کرنے والے) نمازِ فجر کی دُعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دُور ہو گی۔ رزق میں وسعت ہو گی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شاملِ حال رہے گا۔

۲۳ یَاخَافِضُ

(اے نیچا کرنیوالے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اُس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ کا وِرد کریں۔ دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

۲۴ یَارَافِعُ

(اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے جائیں تو یَارَافِعُ پڑھتے جائیں انشاء اللہ اس کی سخت گیری رحم دلی میں بدل جائے گی۔

۲۵ یَامُعِزُّ

(اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۱۰۵ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہلِ خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

(۲۶) **یَا مُذِلُّ** (اے ذلّت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہو گی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نمازِ فجر ۷۷ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہو گی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہو گا۔

(۲۷) **یَا سَمِیْعُ** (اے سُننے والے) دُعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات کے دن نمازِ چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا وِرد رکھے تو مستجاب الدعوات ہو گا یعنی اس کی دُعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس تک دن روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

(۲۸) **یَا بَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سُنّت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہو گا اور اُس کا دل نورِ ہدایت سے منوّر ہو گا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

(۲۹) **یَا حَکَمُ** (اے فیصلہ کرنیوالے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے

پھرتے اِس اسم کا وِرد کرے، انشاء اللہ تعالےٰ ہر مشکل آسان ہو گی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہو گی۔ کشف و الہام کی قدرت پیدا ہو گی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۳۰ یَا عَدْلُ

(اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے انشاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہو گی۔ جو شخص اسے روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہو گی۔

۳۱ یَا لَطِیْفُ

(اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہو گی۔ خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے ہر حاجت پُوری ہو گی۔ مشکلات میں آسانی پیدا ہو گی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہو گی۔

۳۲ یَا خَبِیْرُ

(اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس اسم کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرارِ پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہو گا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ

ثابت ہو گی۔

(۳۳) **یَا حَلِیْمُ** (اے بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَا حَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وُہ پانی کھیت، باغات اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچّہ بد اخلاق ہو اُسے ۸۸۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلائیں ان شاء اللہ بچّے کی بد اخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

(۳۴) **یَا عَظِیْمُ** (اے بزرگ) عزّت، دولت، صحّت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتے تک وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہو گا۔ اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

(۳۵) **یَا غَفُوْرُ** (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہو گی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیّد الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سیّد الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بے حد مجرّب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں پر چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

(۳۶) یَاشَکُوْرُ

(اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر مَلا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہو گی۔ ہر نماز کے بعد اِسے ۴۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

(۳۷) یَاعَلِیُّ

(اے اُونچے) عزت و حرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصولِ دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اِس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اِس اسم کا وِرد کیا جائے۔ جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

(۳۸) یَاکَبِیْرُ

(اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہو گی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہو گی عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلق لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

(۳۹) یَاحَفِیْظُ

(اے نگہبان) جو شخص یَاحَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں

کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گم نہ ہوگا۔ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) یَا مُقِیْتُ

(اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوّت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ضدی بچّوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

(۴۱) یَا حَسِیْبُ

(اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ ستّر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات سے شروع کیا جائے اِس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

(۴۲) یَا جَلِیْلُ

(اے بزرگی والے) جو شخص یَا جَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دِلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دِلوں میں صاحبِ عزّت ہوگا۔ شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دُلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبّت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

(۴۳) یَا کَرِیْمُ

(اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جار نر مراد پوری ہوگی۔

(۴۴) یَا رَقِیْبُ

(اے نگہبان) یَا رَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظت حمل کے لیے ہے، مال و دولت کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

(۴۵) یَا مُجِیْبُ

(اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے رہائی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

(۴۶) یَا وَاسِعُ

(اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت

کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور پہ ایک سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دُکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اُسے چاہیئے کہ نمازِ جُمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۔ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اِسی طرح پڑھائی کروائے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔

۴۷ یَا حَکِیْمُ

(اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اِس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اُس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

۴۸ یَا وَدُوْدُ

(اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہو گی۔ اور ساتھ ہی اللہ و رسُول کی محبت سے بھی دل سرشار ہو گا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور تین سال تک پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہو گا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہو گا۔

۴۹ یَا مَجِیْدُ

(اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا

اِس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

(۵۰) **یَا بَاعِثُ** (اے قبر سے اُٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہو گا۔ گناہ سے نفرت ہو گی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہو گا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اِس اسم کو روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اِس اسم کو ملکر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شُدہ بچہ مل جائے گا۔

(۵۱) **یَا شَہِیدُ** (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف مُنہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے گی اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دِل میں بے حد محبّت پیدا ہو گی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تہمت سے بری ثابت ہو گا۔ بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

(۵۲) **یَا حَقُّ** (اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گُم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَا حَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا بہت چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیّت سے ۶۲۵ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہو گا۔

۵۳ یَا وَکِیْلُ

(اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا وِرد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے ان شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

۵۴ یَا قَوِیُّ

(اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا وِرد کرے دشمن سے نجات ملے گی جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۵۵ یَا مَتِیْنُ

(اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دُودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دُودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مُبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دَم کریں اور بچوں سے بھی اس کا وِرد کروائیں۔

۵۶ یَا وَلِیُّ

(اے دوست) حُسنِ عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دُشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا وِرد مجرب ہے اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

(۵۷) **یَا حَمِیْدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دُنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۵۸) **یَا مُحْصِیُ** (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنّت میں داخل ہوگا۔

(۵۹) **یَا مُبْدِئُ** (اے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دَم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل ۹ ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

(۶۰) **یَا مُعِیْدُ** (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھُول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا وِرد بے حد مجرّب ہے اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصوّر کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

(٦١) یَا مُحْیِیُ

(اے زندہ کرنے والے) عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے اِس کا وِرد ہر جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

(٦٢) یَا مُمِیْتُ

(اے مارنے والے) بغیر حساب جنّت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے اسے پلائیں اِن شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

(٦٣) یَا حَیُّ

(اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

(٦٤) یَا قَیُّوْمُ

(اے خود زندہ دُوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اُونچی آواز سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا وِرد کریں مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و

برکات حاصل ہوتے ہیں۔

۶۵ **یَا وَاجِدُ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا۔ معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے یہ اسم اکثر سوتے وقت پڑھے ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

۶۶ **یَا مَاجِدُ** (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے یَا مَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

۶۷ **یَا وَاحِدُ** (اے یکتا) اولادِ صالح کے لیے ہے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

۶۸ **یَا اَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات مفقود ہو جاتی

ہیں اور حُبِّ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

⑥⑨ یَا صَمَدُ

(اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقوں میں شمولیت کے لیے نمازِ فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

⑦⓪ یَا قَادِرُ

(اے طاقت والے) دُشمن کو ذلیل و رُسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر کر کے اس کی طرف دَم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرّب ہے لہٰذا جو شخص اسے ہر روز ۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

⑦① یَا مُقْتَدِرُ

(اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دُور ہوگی اور ہر کام کے ہوتے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

(٧٢) **یَا مُقَدِّمُ** (اے پڑھانے والے) تنہائی سے ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہو گی، ہنگامی حالت میں بھی اس کا وِرد بہت مفید ہے۔

(٧٣) **یَا مُؤَخِّرُ** (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا وِرد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا، توبہ نصیب ہو گی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ نفسِ امارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دُور رہے گا۔ نیکی کی توفیق ملے گی۔

(٧٤) **یَا اَوَّلُ** (اے سب سے پہلے) دورانِ سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ بعید مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہو گا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہو گی۔ خلقت مہربان ہو گی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حُبّ الٰہی میں اضافہ ہو گا۔

(٧٥) **یَا اٰخِرُ** (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے توبہ قبول ہو گی۔ خاتمہ بالخیر ہو گا، عزت میں اضافہ ہو گا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

(۷۶) یَاظَاهِرُ

(اے سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یَا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

(۷۷) یَابَاطِنُ

(اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

(۷۸) یَاوَالِیُ

(اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا تو یَا وَالِیُ کا وِرد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

(۷۹) یَامُتَعَالِیُ

(اے سب سے اُونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی

آسان ہو جائے گی۔

۸۰ **یَا بَرُّ** (اے نیکوکار) جس شخص کا بچّہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچّہ پر دم کرے اور اللہ کے سُپرد کر دے بچّہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دُور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

۸۱ **یَا تَوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) نمازِ چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچّی توبہ نصیب ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

۸۲ **یَا مُنْتَقِمُ** (اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جُمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۷۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے اِنْشَاءَ اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۸۳ **یَا عَفُوُّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اِنْشَاءَ اللہ خاتمہ بالخیر ہو گا بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہو گا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

۸۴ یَا رَءُوْفُ

(اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔ جب کوئی دُلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رخصت ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

۸۵ مَالِكَ الْمُلْكِ

(اے مُلک کے مالک) نمازِ فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ پڑھے تو نحوست دُور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

۸۶ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(اے عظمت اور بزرگی والے) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی بے پناہ مخلوق مسخّر ہوگی۔

۸۷ یَا مُقْسِطُ

(اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نمازِ عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا وِرد رنج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت

مفید ہے۔

۸۸ **یَا جَامِعُ** (اے جمع کرنے والے) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

۸۹ **یَا غَنِیُّ** (اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہو گی۔

۹۰ **یَا مُغْنِیُ** (اے بے پرواہ) یَا مُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہو گی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہو گی۔ مال و دولت کی کثرت ہو گی۔ حسبِ منشا شادی کے لیے اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ دن تک پڑھیں ان شاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

۹۱ **یَا مُعْطِی** (اے دینے والے) دعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ کے ورد سے دعا قبول ہو گی۔ غنا حاصل ہو گا۔ مخلوق سے بے نیازی ہو گی

طبیعت میں سخاوت پیدا ہو گی اور اس کا وِرد کرنے والا سخی بن جائے گا۔

(۹۲) یَا مَانِعُ (اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں، بیوی کے دل میں محبت پیدا ہو گی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اِس کا وِرد کر کے سات دن تک اسے دَم شدہ پانی پلائیں ان شاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

(۹۳) یَا ضَآرُّ (اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایامِ بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا ضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

(۹۴) یَا نَافِعُ (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کے لیے سوتے وقت یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دورانِ سفر یَا نَافِعُ کا وِرد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہو گا۔

(۹۵) یَا نُوْرُ (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یَا نُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں گے۔

اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶ یَا هَادِیُ

(اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَا هَادِیُ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہو گا اور جلد معرفت حاصل ہو گی۔

۹۷ یَا بَدِیعُ

(اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہو گی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

۹۸ یَا بَاقِیُ

(اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص یَا بَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہو گی۔ دولت کبھی نہ ختم ہو گی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔

۹۹ یَا وَارِثُ

(اے مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا ہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔

اِس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدرہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

(۱۰۰) یَا رَشِیْدُ (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشد کامل مل جائے گا۔

(۱۰۱) یَا صَبُوْرُ (اے بڑے تحمّل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اگر بیماری یا درد ہو تو تینتیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا وِرد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات دن تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

رُوحَانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحانی عملیات میں درج کیے ہیں۔ لہٰذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

(روحانی عملیات از علامہ عالم فقری)

بدنظری کا علاج

بدنظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر موجود ہوتا ہے، اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچّے، جانور کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً ماشاء اللہ بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔

اگر کسی کو بری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھّی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کہہ دے۔ اِس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہُوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہُوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی مجھے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ مَیں نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے اُس بچّے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضورﷺ نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو مَیں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ مَیں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ مَیں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے، یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا

اُونٹ ختم ہو جائے گا۔ مَیں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اُس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آ کر میرے اُونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اُس کے دیکھتے ہی اُونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگا دی ہے مَیں نے اُس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اُونٹ اچھا ہو گیا اِس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادُو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔ اِس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ اور اگر کسی دُوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ وِرد پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَاشَجَرٌ يَابِسٌ وَّشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰٓى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ وِرد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اُس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ اِن آیات کو بارگاہِ ربّ العزّت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو اِن آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بسم اللہ شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جا سکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ التوبة ۱۴ پ ۱۰

۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يونس ۵۷ پ ۱۱

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط النحل ٦٩ پ ١٤

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط بنی اسرائیل ٨٢

۵۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ الشعرآء ٧٨ تا ٨٠ پ ١٩

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط حم السجدة ٤٤ پ ٢٤

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے۔ اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر

شبِ برات، شبِ معراج اور شبِ عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اِن راتوں کو پسند فرمانا اُمّتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دِنوں میں عاشورہ کے ایام باعثِ فضیلت ہیں۔ اِن ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الٰہی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

۱۔ شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اُس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اُس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اِسی دن جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابو سلمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہا نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو

وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نمازِ ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انہوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ اور بارہ دفعہ سورۃ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

۱۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّخَطِیْٓئَۃٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمان مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

۲۔ شب برآت

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شب برآت کہا جاتا ہے۔ برآت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اِس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر اَمر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اُٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک، دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

ابو نصر نے بالاسناد مروہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں آپ کی

تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اُٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دُنیا کے آسمانوں پر جلوہ فرما ہوتا ہے۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابو نصرؒ نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کون سی رات ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دُنیا کے اعمال، بندوں کے اعمال اُوپر اٹھائے جاتے ہیں (اُن کی پیشی بارگاہِ ربُّ العزّت میں ہوتی ہے)۔ اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا، ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سُورۃ فاتحہ اور ایک چھوٹی سُورت پڑھی پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی، اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کی رُوح (مبارک) قبض فرمالی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہوا بہت دیر ہو گئی، تو میں آپ ﷺ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور ﷺ کے تلوؤں کو چھوا تو حضور ﷺ نے حرکت فرمائی، میں نے خود سنا کہ حضور ﷺ سجدے کی حالت میں یہ الفاظ

ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ	الٰہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو
وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ	اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں تیرے
وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ	قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں،
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ	تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری
لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا	ذات بزرگ ہے۔ میں تیری شایانِ شان
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔	ثنا بیان نہیں کرسکتا تو ہی آپ اپنی ثنا
	کرسکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سُنا، حضورؐ نے دریافت فرمایا، کیا تم نے یاد کرلیے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرلو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

نوافل شب براَت

شب براَت میں جو نماز سلف سے منقول اور وارد ہے اس میں سو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی جاتے اس نماز کا نام صَلٰوۃُ الْخَیْر ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اِس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہؓ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار دیکھنے میں اُس کی ستر حاجتیں پوری

کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صلوٰۃ الخیر کو ان چودہ راتوں میں کبھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھیں، پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عزّ وجل اپنے حبیب پاک کے صدقے میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نمازِ مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کرکے پڑھیں اور دو رکعت نفل درازیٔ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰسٓ ایک بار یا سورۂ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ
وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ۚ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ
كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا
اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ
رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ ۚ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ۚ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝
اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ۚ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ
حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ۚ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ

مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

۳۔ شبِ قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اِس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہٰذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکر الٰہی کرنا چاہیئے۔ طریقۂ نوافل شبِ قدر حسبِ ذیل ہے۔

طریقۂ نوافل شبِ قدر

۱۔ دو رکعت، ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ایک بار، سُوْرَةِ اِخْلَاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت داود علیہ السلام، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْد شریف، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ

اَتُوبُ اِلَیْہِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالٰی اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا اُن کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔ ۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْہٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اِس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ۴۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تین بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ایک بار، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اُس کو جنّت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں جو شبِ قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنّت کی دعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ۔

۴۔ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہِ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت، معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یومِ عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

وظائف ماہِ محرّم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواص دُعائے عاشورہ

یہ دُعا بہت مجرّب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ محرّم کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک اِس دُعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشُورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

یَا قَابِلَ تَوْبَۃِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا فَارِجَ کَرْبِ ذِی النُّوْنِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا جَامِعَ شَمْلِ یَعْقُوْبَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا سَامِعَ دَعْوَۃِ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا مُغِیْثَ اِبْرٰھِیْمَ مِنَ النَّارِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا رَافِعَ اِدْرِیْسَ اِلَی السَّمَآءِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ صَالِحٍ فِی النَّاقَۃِ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

یَا نَاصِرَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی

جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ؕ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمُرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ
وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ
وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ
بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ
عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ
لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ؕ سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ كُلِّهَا ؕ نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے۔ لہٰذا اس رات کو شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کو سب لوگوں کے دل مُردہ ہو جائیں گے۔ (ابنِ ماجہ)

۲۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں

عیدالفطر کی رات اور شبِ برات۔

۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس اُمت کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ وہ شبِ قدر ہے؟ فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وُہ کام پُورا کر لیتا ہے۔

(مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں، تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ ربّ العزّت میں قبول ہو جائے۔

مسنون دُعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اِس میں رضاء الٰہی کی خاطر کسی نہ کسی صُورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شاملِ حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم جو بھی کام کرتے دُعا پڑھتے جنہیں مسنُون دُعائیں کہا جاتا ہے یہ دُعائیں احادیث کی کُتب میں موجُود ہیں۔ لہٰذا اِن دُعاؤں کو پڑھنا عین سُنّت ہے۔ دُعاؤں کی مشہُور کتاب حصن حصین سے چند منتخب شدہ دُعائیں حسبِ ذیل ہیں۔

۱ صُبح کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ط

② بیداری کی دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

③ شام کی دُعا: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ ط

④ صُبح شام کی دُعا: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ط

⑤ سوتے وقت کی دُعا: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا ط

⑥ خواب دیکھنے کی دُعا: خَیْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰٓی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

⑦ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

⑧ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعاء
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

⑨ آغازِ وضو کی دُعا
اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

⑩ اختتامِ وضو کی دُعا
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

⑪ غسل کرنے کی دُعاء
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

⑫ اذان کے بعد کی دُعا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

(۱۳) **شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا** رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط

(۱۴) **دُکھ سے نجات پانے کی دُعا** اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّىْ وَتَوَفَّنِىْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّىْ ط

(۱۵) **کسی کے شر سے بچنے کی دُعا** اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

(۱۶) **گناہوں کی بخشش کی دُعا** سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

⑰ اضافہ حافظہ وعلم کی دُعا۔ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ تیز کرتا ہے۔

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ؕ

⑱ پریشانی سے نجات کی دُعا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

⑲ مصیبت سے نجات کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ؕ

⑳ پاکیزگی نفس و قلب کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ؕ

㉑ مصیبت زدہ کے لیے دُعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ؕ

(۲۲) **طلب ہدایت و رحمت کی دعا۔** رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ؕ

(۲۳) **دفع جنات کا دم** اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ؕ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ

اور اگر کوئی شخص جادو کے اثر سے بے ہوش ہو جاتا ہو تو چلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ؕ

(۲۴) **مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔** بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(۲۵) مسجد سے نکلنے کی دُعا۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ط

(۲۶) گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط

(۲۷) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا۔ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

(۲۸) سفر پر روانہ ہونے کی دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ط اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ

اَلْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

(۲۹) سواری کی دُعا۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

(۳۰) مُسافر کو رخصت کرنے کی دُعا۔ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تُضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ۔

(۳۱) بستی میں داخل ہونے کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَهْلِهَآ اِلَیْنَا ؕ

(۳۲) بادل کو دیکھتے وقت کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ ؕ

(۳۳) بجلی کڑکتے وقت کی دُعا۔ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ط

(۳۴) آندھی سے بچنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ط

(۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دعا۔ ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

(۳۶) ادائیگی قرض کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلْعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

(۳۷) دُعاء تزکیۂ نفس اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔

(۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعاء کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ط

(۳۹) کھانے کے بعد کی دُعاء اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

(۴۰) پیٹ درد کا دم اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی پر دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓـًٔا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

(۴۱) میزبان کے لیے دُعاء اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ط

(۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

(۴۳) نیا چاند دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

(۴۴) نیا لباس پہننے کی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

(۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دعا۔ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ

اَلْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا ؕ

(۴۶) سحری کی دعا۔ وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ ؕ

(۴۷) افطار کی دعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ؕ

(۴۸) تحفہ لیتے وقت بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ ؕ

(۴۹) تحفہ دیتے وقت وَفِیْھِمْ بَارَکَ اللّٰہُ ؕ

(۵۰) اچھی چیز دیکھنے کی دعا۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

(۵۱) بری چیز سے بچنے کی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ

۵۲ نو مسلم کی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ط

۵۳ ایّام بیض کی دعا چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ط

۵۴ حصول قوّت کی دعا رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ط

۵۵ لکنت دور کرنے کا وظیفہ اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہوجاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ لا وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ لا وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ

لِّسَانِیْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۙ

⑤⑥ طلب اولاد کیلئے دُعا۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ؕ

⑤⑦ حالتِ زچگی کی دُعا۔ دردِ زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی تکلیف ہو توان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ؕ

⑤⑧ بیمار کی عیادت کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

(۵۹) میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط

(۶۰) اظہارِ تعزیت کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ ط

(۶۱) قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے۔ کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے:۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری مرتبہ کہے:۔

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ کہے:۔

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو

دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔

(۶۲) قبرستان کی دعا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَيْحَانًا وَّمِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ط

(۶۳) والدین کے حق میں دعا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط

(۶۴) آیاتِ سلام تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

خُطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَرْسَلَهٗ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ ط مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ط وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّ لَهٗ وِجَآءٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط

ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا ورثا سے اجازت لے کر یا دُلہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موجل یا معجل زرِ زر روان گواہان کے آپ کے حقِ زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دولہا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خوان کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب و قبول کروائے اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا دولہا اور دلہن کے حق میں بہتری

کی دُعا کریں۔ عربی میں دُعا یہ ہے!

نکاح کی دُعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوَّآءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ صَفُوْرَآءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَاَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَبَیْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ط اَللّٰھُمَّ اَلِّقْ بَیْنَھُمَا اُلْفَۃً کَامِلَۃً

وَّمَحَبَّۃً تَآمَّۃً ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الزِّوَاجَ زِوَاجًا

مُّبَارَکًا وَّسَعِیْدًا ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذَا الْقِرَانَ

قِرَانًا مُّبَارَکًا بِبَرَکَۃِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ

سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ

الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

مُبارک بادی

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ؕ

شادی کے موقعہ پر شوہر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ؕ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ؕ

خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ؕ

ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی، سُورہ فلق اور سُورہ ناس اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهٖ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

نماز

۱۔ طریقہ نماز

سُنّت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے مقام پر قبلہ کی طرف مُنہ کرکے باوضو ہوکر نہایت ہی ادب سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہوجائے۔ پاؤں کے درمیان ۴ انگلی کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو اٹھاکر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی لَو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ رکھے پھر نیّت کرکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے، اس طرح کہ اپنی داہنی ہتھیلی کی گدّی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں

بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل پھر ثنا (سُبْحَانَکَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پھر اَلْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر ثنا پڑھ کر خاموش ہو جائے اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سنے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھا لے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پہ گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر قرأت شروع کر دے پھر

اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے اُس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَآ کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَآ پر کلمہ کی اُنگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا۔ اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعا پڑھے، اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل ہو جائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف مردوں کے لیے ہے۔

عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اُٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں

داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سُنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سُنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	-	۲	۲	-	-	۴
ظہر	-	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	-	-	۸
مغرب	-	-	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	-	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتروں سے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳-۶	۸	۴۸

۳۔ نماز

ثنا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تُو پاک ہے تیرا

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا

غَيْرُكَ ط

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تعوّذ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط
	میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں
تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
سورۃ فاتحہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

پر چلنے کی توفیق دے راستہ اُن لوگوں کا ہے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تُو نے انعام کیا نہ اُن لوگوں کا راستہ جو (تیرے)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا

آہستہ کہے اٰمِيْنَ ۝

الٰہی قبول فرما

سورۃ اخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ
	کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ
	الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ
	بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور
	یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
	کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط
	میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
	اللہ نے اُس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔
تحمید	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
	اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے لیے ہے۔
سجدہ کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط
	پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔
تشہد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ
	تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام
	وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
	مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تُو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ ﴿ق﴾ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مومنین کو یوم حساب

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

کے دن بخش دے۔

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دعا مانگنا سنتِ رسول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اس سے معلوم ہوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہٰذا نماز ختم کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

فرض کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

اَلسَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

اے عظمت اور بزرگی والے۔

دُوسری دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

اے ہمارے رب تو ہمیں دُنیا میں نیکی عطا کر

وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دُعائیں پڑھ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف و اذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھتے چاہئیں۔ یوں ہی نماز ادا کرتے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے۔ (مسلم شریف) اسے تسبیح فاطمہ رض کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ایک بار

اہلِ تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا پڑھ کر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہو گا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ رض کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

۵۔ وظیفہ منبع گنج قادریہ

پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جا سکتے ہیں۔

بعد از نماز فجر	یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نماز ظہر	یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نماز عصر	یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نماز مغرب	یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
بعد از نماز عشاء	یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر تین تین بار دُرود شریف کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح

پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیۃ الکرسی پڑھنا

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر

رضی اللہ عنہ نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ اے مُنذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی دُعائیں

نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگیں اور یہ دُعائیں پڑھیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا ط

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فَجَاۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ ط

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ط

۵۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ط

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ ط

۸۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ ط

۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا ط

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّاحَاسِدًا ط

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ ط

۹۔ اجتماعی دُعا

نماز با جماعت کے بعد امام کو اجتماعی طور پر یہ دُعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ

وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنَآ اِلٰى حُبِّكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ○ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِيْ كُلَّ

صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۝ اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَارَبَّ مَكَّةَ وَالصَّفَا بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا لِّدُعَائِنَا ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

۱۰۔ نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نمازِ جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب بری الذمہ ہو جائیں گے اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نمازِ جنازہ واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ مسلمان ہونا جس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نمازِ جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

ہونا چاہیئے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیئے۔ جنازہ مصلّی کے آگے قبلہ رُخ ہونا چاہیئے میّت کا وہ حصّہ چھپا ہونا چاہیئے جسے ازروئے شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میّت کو امام کے محاذی ہونا چاہیئے۔ نماز جنازہ میں دو فرائض ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ اِس میں تین سُنّت مؤکدہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا نبیِّ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود بھیجنا اور میّت کے لیے دُعا کرنا اگر کئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نماز جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ علیٰحدہ علیٰحدہ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ میں امام کو میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے۔

طریقہ نماز پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درُود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

اَلْاِسْلَامِ ؕ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

نابالغ لڑکے کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ؕ

نابالغ لڑکی کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ؕ

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے، یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ مُنہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

۱۱- نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفلی نمازیں ہیں جو اہلِ تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قربِ خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں ان کے بیشمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ لہٰذا نفلی نمازیں حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ نمازِ تہجّد

تہجّد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے تہجّد کہا جاتا ہے۔ نمازِ پنجگانہ کے بعد عبادات میں نمازِ تہجّد کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ اس کے متعلق نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجّد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقۂ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرأت میں طویل سُورتیں پڑھنا سُنّت ہے۔

۲۔ نمازِ اشراق

نمازِ اشراق وہ نماز ہے جو سُورج نکلنے کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکرِ الٰہی کرتا رہے یہاں تک کہ سُورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہٰذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

۳۔ نمازِ چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنّت میں سونے کا محل ہوگا۔

۴۔ نمازِ اوّابین

یہ نماز فرض، سُنّت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نمازِ اوّابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ﷺ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کروائے گا۔ نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اَوّاب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ اوقات کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

۶۔ نمازِ تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ صلوٰۃ بر محمّد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۷۔ نمازِ حاجت دُعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرّب نسخہ نمازِ حاجت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰهُ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط

(ترمذی شریف)

۸۔ نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام برا ہے اس سے بچے۔ (ردالمحتار۔ بہارِ شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ

عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ ط

۹۔ نمازِ استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدّتِ موت اور ظالم حکمرانوں کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

دو رکعت نماز بہ نیّت استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ ہو جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ دُعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کیے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعائے استسقاء: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ ط

۱۰۔ نمازوں کی قضا

مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے۔ بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہٰذا نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیئے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سُنّت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سُنّت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سُنّت کی قضا نہیں، جمعہ اور ظہر کی سُنّتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیے۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سُنّتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سُنّتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سُنّتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوئی سُنّتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضا۔ نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جن کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحبِ ترتیب نہیں۔ اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیّت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیّت کرے کہ نیّت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ قضا نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھے۔ مکروہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ

پہلے ضروری ہے کہ قضاء نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے جس قدر نمازیں قضا ہوئیں اُن کو الگ الگ شمار کرکے جمع کرلیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر مغرب، عشاء، وتر کی کُل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کرکے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز کی قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کرکے لکھ لیں۔ پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضاء پڑھیں۔ ظہر کے وقت ظہر کی قضاء عصر کے وقت عصر کی قضاء۔ اسی طرح تمام نمازوں کی قضاء پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نمازِ فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضاء پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضاء پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضاء پڑھتے رہیں۔ پھر عشاء کے بعد حساب کرلیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کرلیں اور آخر میں ایک فجر کی قضاء چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضاء شروع کریں اور آخر میں ایک

ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمدللہ آپ صاحب ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ

"میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔" اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نمازِ مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔ (بہار شریعت)

۱۲۔ سورج اور چاند گہن کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی

موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دُعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسُول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، مَیں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور مَیں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے، عرض کی کیوں یا رسُول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں! فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ مَیں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزّوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دُعا و استغفار کے لیے گھبرا کر اُٹھو۔ (بخاری)

سُورج گہن کی نماز سنّتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز با جماعت پڑھنا مستحب ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہرحال قرأت آہستہ ہوگی۔ چاند گرہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دُعا و استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نمازِ مُسافر

مُسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مُسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مُسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیّت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سُنّت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔

۱۴۔ صفتِ ایمان

ایمان اجزائے ایمان: زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسبِ ذیل ہیں۔

ایمان مفصّل آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

مَیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور اُس کے رسُولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر کے خالق

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اللہ اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مُجمل آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

مَیں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور مَیں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ ط

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

اسلام کے چھ کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسُول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہی

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے اور

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْخَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر کیا

اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ

یا ظاہرا کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا

اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ

اے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رَدِّ کُفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں کہتا ہوں کہ

اَقُوْلُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

معزز قارئین کرام اس مجموعہ میں وظائف صرف علمی طور پر نقل کیے گئے ہیں۔ اس لیے مؤلف کی عاجزانہ اپیل ہے کہ اجازت کیلئے ان سے رابطہ نہ کیا جائے کسی وظیفہ کی اجازت کیلئے کسی متقی سے رجوع فرمائیں

خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ پڑھے گا تو اسکا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہلِ زمین میں سب سے زیادہ بہتر ہوگا جبکہ وہ متقی ہو (بیہقی)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (کنز العمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابنِ عساکر)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار، ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سال کے گناہ بخش دے گا (در منثور جلد ۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کرے گا جنہیں اہلِ جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔

(در منثور جلد ۶)

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کرلے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (درمنثور)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو اپنے گھر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ اس سے محتاجی دُور فرما دیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اسکا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچیگا (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کردے گا۔ (درمنثور)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو یہ سورۃ اس گھر والوں کے اور پڑوسیوں کی غربت و افلاس دُور کر دیتی ہے۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوئے پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ سو بار پڑھے جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رب تبارک و تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (درمنثور)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا (کنز العمال)

تمت بالخیر

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

رجسٹریشن نمبر : ﴿52﴾ — تاریخ اجراء : ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۴ء

فائل نمبر : ایس او (آئی بی ایم) 2011/4-26 — تاریخ تنسیخ : ۲۹ اکتوبر ۲۰۱۹ء

﴿رجسٹریشن سرٹیفکیٹ﴾

تصدیق کی جاتی ہے کہ دار القرآن پبلشرز، اردو بازار، لاہور کو پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ (5)3 کے تحت بطور ﴿ناشر قرآن مجید﴾ رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

پروپرائیٹر : آصف حسین

قومی شناختی کارڈ نمبر 35202-9395887-9

سیکشن آفیسر (آئی بی ایم)
برائے سیکرٹری اوقاف و مذہبی امور

۱۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (5)3 کے تحت اس سرٹیفکیٹ کی میعاد تاریخ اجراء سے پانچ سال ہے۔

۲۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (2)4 کے تحت تاریخ تنسیخ سے کم از کم 30 دن پہلے محکمہ ہذا کو درخواست دینے پر یہ سرٹیفکیٹ قابل تجدید ہوگا۔

قریشی
مضری
نبی التوبۃ
حافظ
کامل
صادق
امین
عبد اللہ
کلیم اللہ
حبیب اللہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ